جغرافیہ

مبتدیون کی وا…

مولفہ منشی محمد ذکاء اللہ پروفیسر ورنی کیولر سائنس اینڈ میور سنٹرل کالج الہ آباد

سنہ ۱۸۷۵

مطبع مرتضوی دہلی مین باہتمام حاجی نیرالدین کے طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علم جغرافیہ مین سلسلہوار کتابین تالیف کرنے کا ارادہ ہے خدا اوسکو پورا کرے۔ اس سلسلہ کی یہہ پہلی کتاب ہے اوسمین دو حصے ہین۔ حصہ اول مین جغرافیہ مدنی کا بیان ہے۔ اس مختصر حصے مین ساری دنیا کا بیان کیا ہے۔ کوئی ملک و سمندر دنیا مین ایسا نہین چہوڑا جسکا ذکر اوسمین نہین کیا ہندوستان کی شہرونکے سوا کوئی شہر ایسا باقی نہین ہا کہ اوسمین ایک لاکہ آدمی رہتے ہون اور اوسکا نام اس کتاب مین نہو۔ غرض نہ کوئی اونچا پہاڑ نہ کوئی نیچا یا ہموار میدان۔ نہ کوئی گہرا و لنبا دریا نہ کوئی چوڑا چکلا بحیرہ نہ کوئی مشہور آبنا رو خلیج نہ کوئی نامور دماغہ۔ اور اس باقی رہا کہ جسکا کچہ نہ کچہ حال اسمین نہین لکہا گیا۔ سوا اسکے ہر ملک کے حیوانات و نباتات و جمادات و آبادی اور رقبہ اور تجارت کا بہی ذکر کیا گیا ہے۔ دوسرے حصہ مین جغرافیہ ریاضی ہے۔ اوسمین علم جغرافیہ کی تعریف اور اوسکی فروع مین تقسیم کچہ اصطلاحات ریاضیہ۔ زمین کا متعلم عالم اوسکی صورت و حرکت کا بیان ہوا ہے۔ اور طول و عرض بلد کے معلوم کرنیکی حقیقت اور نقشو نکے بننے کی کیفیت لکہی گئی ہے۔ یہہ کتاب مبتدیون کے لئے [illegible] اسلئے جغرافیہ مبتدیون کے واسطے اس کا نام رکہا گیا ہے فقط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱ جغرافیہ کی تعریف اور فروع مین اوسکی تقسیم

خدا کے فضل سے آج جس علم کی تم بسم اللہ پڑہتے ہو اوسکا صحیح نام جی اوگرافی ہے یہہ یونانی لفظ دو الفاظ جی اور گرافی سے مرکب ہے۔ پہلے لفظ کے معنی زمین کے اور دوسرے لفظ کے معنی صورت اور بیان کے ہین۔ کسی زمانہ مین اوسکا معرب جغرافیا اہل عرب نے بنایا تھا۔ اور صورت الارض ترجمہ کیا تھا۔ اب اس زمانہ مین اردو زبان مین اوسکا نام تو جغرافیہ ہی لیا جاتا ہے۔ مگر ترجمہ فقط بیان ہے کیا جاتا ہے۔ یہہ علم ہی کیا علم ہے جسکے نام مین دو بول مگر معنی مین ساری خدائی سمائی ہوئی۔ وہ کونسی شے بشر سے متعلق ہے کہ وہ زمین سے لگاؤ نہین رکہتی۔ زمین ہی انسان کی مادر جہان نواز اور دایہ کارساز ہے۔ زمین ہی اوسکا مکتب اور مدرسہ ہے جہان وہ اپنے عقبیٰ اور آخرت کی تعلیم پاتا ہے۔ زمین ہی اوس کا رصد ہے جہان بیٹھہ کر وہ ثوابت و سیارون کی تاک لگاتا ہے اور فضاء آسمانی کی سیر دیکہتا ہے۔ زمین ہی اوسکا پنگہورا ہے جسکے جہوٹون مین وہ اپنی بالی بالی نیند سوتا ہے۔ زمین ہی اوسکا بچہونا ہے جسپر وہ راحت اور آرام کرتا ہے۔ زمین ہی اوسکا مسکن ہے جہان وہ رہتا سہتا اوٹہتا بیٹہتا ہے۔ اور آخرکار الیسا ہی خبر اوسمین پڑرتا ہے کہ پہر قیامت کی خبر لیتا ہے۔ کیا یہہ تمہاری نادانی نہ ہوگی کہ تم اپنے مکان اور بچہونے کے حال سے خبر نہ ہو بے خبر اوسپر ٹانگین پسارے پڑے رہو۔ اور اوٹہکر کوئی سبق اس علم کا نہ پڑہو۔ مجہے یقین ہے کہ تم یہہ حماقت نہ کروگے جو زمین کا حال مین لکہون گا اوسکو دلسے پڑہوگے اور اوس سے شربت کی

گھونٹوں کا مزہ لوگے

چونکہ زمین کا بیان صدہا طرح سے ہوسکتا ہے اسلئے جغرافیہ بھی صدہا طرح کا ہوسکتا ہے
- مگر جو بیان انسان کے لیئے زیادہ تر مفید اور سودمند ہے وہ وہ ہے جو تجارت سے
تعلق رکھتا ہے - اسلئے آسانی کی خاطر زمین کے بیانات جو تجارت سے تعلق رکھتے ہیں
اونکو تین فروع مین تقسیم کیا ہے - اور پھر ہر فرع کی کئی کئی فرعین ہین - **اول فرع**
جغرافیہ ریاضی ہے جسمین کہ علم ہیئات اور علم ہندسہ اور اور علوم ریاضیکی وساطت
سے زمین کی صورت شکل وحرکت اور مقام بیان کرتے ہین - جہازرانی اس فرع پر موقوف
ہے اور تجارت جہازرانی پر منحصر ہے - **دوم فرع جغرافیہ طبعی** اسمین یہہ تحقیق کیا جاتا ہے کہ زمین
کی طبیعت کیا آب وہوا پیدا کرتی ہے اور اپنے رہنے والون پر کیا اثر کرتی ہے - ایک
ملک اپنے ہمسایہ کے ملک پر کیا تاثیر کر رہا ہے - بیجان جاندارون کے ساتھہ کیا
سلوک کرتے ہین اور جاندار بیجانون کے ساتھہ کیا کر رہے ہین - پیداوار مین
رنگا رنگی اور اختلافات کیون ہین - کیون ایسے انقلابات واقع ہوتے ہین کہ
کبھی زلزلون سے زمین کی رگین ہل جاتی ہین - کبھی پہاڑون کی آتش فشانی سے
زمین پر کوسون تک خاک ہی خاک ہوجاتی ہے کبھی خشکی تری کو پرے دھکیل دیتی ہے
کبھی تری خشکی کو بغل مین لے لیتی ہے - اسی فرع کے طفیل سے ایک ملک کے جانور
دوسرے ملک مین پلنے لگے - اور ایک دریا کی مچھلیان دوسرے دریا مین تیرنے لگین
ایشیا کے چاول اور گیہون یورپ مین پہنچ گئے - چین کی چاء ہندوستان مین پیدا
ہونے لگی - امریکہ کے آلو کہان کہان پھیل گئے - حقیقت مین موالید ثلاثہ یعنی حیوانات و
جمادات و نباتات پر اس علم سے انسان کو بڑی قدرت حاصل ہوگئی ہے ۔
سوم فرع جغرافیہ مدنی اسمین یہہ بیان ہوتا ہے کہ حضرت انسان نے اپنی قوت بازو سے زمین
کی قدرتی پیداوار پر کیا عمل دخل کیا ہے - کیونکر قومون نے باہم ارتباط پیدا کیا ہے

کیا اورون کو فائدہ پہنچایا ہے اور کیا اورون سے استفادہ حاصل کیا ہے۔ کس راہ سے
تجارت کا باب کہولا ہے۔ کن طریقون سے وہ آپسمین ملتے جلتے ہین۔ کن ملکون کو وہ
اپنے ملک بتاتے ہین اور غیرون کے ہاتہہ سے اونہین بچاتے ہین۔ پہر انسانون کے
مساکن اور اماکن کی فہرست بنائی جاتی ہے اور پہر اوسمین کوہ و دشت و بیابان
و صحرا، و دریا و بحر و وادی ساحل کی تفصیل کیجاتی ہے۔ اور تمام آبادی اور پیداوار
وغیرہا کا رجسٹر لکہا جاتا ہے۔ اس حصہ مین ہمارا فرع اول کا بیان کرنا
مقصود ہے

(۲) جغرافیہ ریاضیہ کی بعض اصطلاحات

جو اصطلاحین اس علم کی کام مین آتی ہین مین اونکو مثالین دیکر سمجہاتا ہون۔
اور پہر اونکے معنی علم کے طور پر بتلاتا ہون **خط** ایک لکیر ہوتی ہے اوسے دو چیزون کے
درمیان فاصلہ معلوم ہوتا ہے۔ مثلاً مین کہون کہ تم مجہسے دس گز کے فاصلہ پر بیٹہے
ہو تو اوسسے یہہ مراد ہوتی ہے کہ جن مقامون پر ہم تم بیٹہے ہین اگر اوسمین لکیر کہیچی جائے
تو وہ دس گز طول مین ہوگی۔ **زاویہ** گوشہ اور کونے کو کہتے ہین وہ مکان کے
ہر گوشہ مین تمکو نظر آتا ہے کہ دو خطون کے درمیان بنا ہے **دائرہ** ایک گہیرا سا
ہوتا ہے۔ اگر پرکار کے ایک پیر کو پہرا کر دوسرے پیر کو چکر دو تو دائرہ بنجائیگا
جو خط کہیچا ہے اوسکو **محیط** کہتے ہین جہان پر جمایا تہا اوسے مرکز۔ محیط سے مرکز کا
فاصلہ سب جگہ برابر ہوتا ہے۔ اور اس فاصلہ کو نصف قطر کہتے ہین۔ محیط کے ٹکڑے کو
قوس کہتے ہین ہم اس محیط کو تین سو ساٹہہ برابر قوسون مین تقسیم کیا ہے۔ اور
ہر قوس کے طول کا نام **درجہ** رکہا ہے۔ اور پہر اس درجہ کو ساٹہہ برابر حصون مین

تقسیم کیا ہے اور اوسکا نام **دقیقہ** رکہا ہے۔ اور پہر دقیقہ کو ساتہہ برابر حصونمین
تقسیم کیا ہے اوسکا نام **ثانیہ** رکہا ہے اور علی ہذا القیاس ثالثہ اور رابعہ وغیرہما ہین +
جو جسم سب طرف سے گول ہو جیسے گولی کہیلنے کی یا بندوق مین چہوڑنے کی ہوتی
ہے اوسے **کُرہ** کہتے ہین۔ اور علمی تعریف اوسکی یہہ ہے کہ وہ مجسم جو سطح منحنی سے
گہرا ہوا اور اوسکے اندر ایک نقطہ جسکو مرکز کہتے ہین ایسا ہو کہ اوسکا فاصلہ اس سطح
منحنی کے ہر نقطہ سے برابر ہو۔ جو کرہ بالکل ٹہیک نہو اوسکو کرہ **تقریبی** کہتے ہین
اور اگر انڈے کی شکل ہو تو اوسے کرہ بیضوی +
اب ایک گولی کو جو کرہ کی شکل ہو تو اور اوسپر چہلّی پہنانی شروع کرو تو وہ بڑی چہلّی
جو کرہ کو دو برابر حصون مین تقسیم کرتے ہین **دائرہ عظیمہ** کہلاتے ہین۔ اور جو
چہوٹے بڑے حصونمین کرہ کو تقسیم کرتے ہین **دائرہ صغیرہ**
اب اس گولی مین لکڑی پرو کر لٹو بناؤ تو جس وہمی خط کے گرد لٹو پہر سے یا پہر سکتا ہے
اوسے **محور** کہینگے اور اس محور کے سرے جو گولی کے اندر ہین اونکو **قطب**
جب ہم کسی سطح میدان مین کہڑی ہوتے ہین تو ہماری منتہای نظر پر ایک گہیرا سا نظر آتا ہے اوسکو
افق حسی کہتے ہین۔ جو دائرہ افق حسے کے متوازی مرکز زمین سے گذر کر
آسمان تک پہنچے اور اوسکے دو برابر ٹکڑے ایک اوپر اور ایک نیچے کر دے تو اوسے
افق خیالی کہتے ہین۔ اب اس دائرہ افق کو چار نقطون برابر حصون مین تقسیم
کرتے ہین اور اونکو **نقاط سمت** کہتے ہین۔ نام اونکے جنوب۔ شمال۔ مشرق
۔ مغرب ہین۔ دوپہر کو جہان آفتاب کا مقام ہوتا ہے اوسے جنوب کہتے ہین۔ اور
اوسکے مقابل جو نقطہ ہوتا ہے اوسے شمال کہتے ہین۔ شمال اور جنوب کی سمتون
مین خط ملائین اور اوسپر عمود نکالین تو وہ مغرب اور مشرق کی سمتونکو بتلائیگا
اب آگے ہم تم کو بتلائینگے کہ کیون کرہ ارضی پر ان وہمی خطون کا جال لگایا ہے

اور ایک چارخانہ کا بچھونا بچھایا ہے

(۳) زمین کا مقام عالم مین کہان ہے

کرہ ارض سے جو انسان کی اغراض متعلق ہین وہ ظاہر ہین - ضرور اوسکے دل مین
خیال آتا ہے کہ اس زمین کا مقام عالم مین اور میرا مقام اس زمین مین کہان ہے -
عالم سے مراد ہماری مخلوقات سے ہے جنمین سوار خالق کے سب چیزین آسمان زمین
اور جو کچھہ اونپر اور اونکے اندر ہی شامل ہے - اب تم اس بات کو سنکر بڑے
متحیر ہو گے کہ یہہ زمین بہی اجرام فلکی مین شمار ہوتی ہے اور جیسے زحل مشتری - مریخ
شمس - زہرہ عطارد سبعہ سیارہ ہین ایسے ہی وہ بہی سیارہ ہے - اس
مطلب کو بیان کرنے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ نظام عالم کے باب مین جو حکماء
کی رائے ہے اوسکو بیان کردن - جہان جہالت کا زور اور وحشت کا شور ہوتا ہے
وہان آدمیون کا ہمیشہ قاعدہ رہا ہے کہ وہ اپنے ہی گانون یا شہر یا ملک کو ناف
زمین کہا کرتے ہین - دلی مین ایک کیلی گڑی ہوئی ہے جسکو ابتک یہہ لوگ کہتے
ہین کہ وہ دنیا کے مرکز مین گاڑی گئی ہے - اور ایسی داستانین ہر وحشی ملک مین
مشہور ہین - اور شائستہ ملکون مین بہی جاہلون کا یہی اعتقاد ہے - کوئی اپنی خلیج کو
مرکز عالم بتاتا ہے - کوئی اپنے جزیرہ کو کوئی اپنے شہر کو - غرض اسی طرح جب تک
انسان علم کے پہاڑ پر نہ چڑہا اور اوسکی آنکہون کے سامنے بہت سی فضا نہ آئے
اوسنے اپنی جہالت سے دستور کے موافق یہہ خیال کیا کہ زمین ہی مرکز عالم ہے -
یہہ جہالت کا خیال سارے نظام بطلیموسی کی اصل تہی - یہہ حکیم یونان مین بڑا
مہندس نامور اور ہیئت دان اور علم جغرافیہ کا بانی گذرا ہے - اوسنے یہہ لکہا ہے
کہ زمین مرکز عالم ہے جسکے گرد تمام افلاک اجرام فلکیہ حرکت کرتے ہین - اوسنے تیرہ
کرے ایک دوسرے پر پیاز کے چہلکون کی طرح تو بہ تو بتائے ہین - سب سے اوپر اور

سب پر محیط اوسنے فلک اطلس جسکو فلک اعظم اور فلک الافلاک بہی کہتے ہین فرض کیا پہر اوسکے نیچے فلک الثوابت جسکو فلک البروج بہی کہتے ہین اور اسمین تمام ثوابت جمے ہوئے ہین۔ اور صرف فلک الثوابت کی دورہ کرنے سے یہہ ثوابت متحرک معلوم ہوتے ہین۔ اوسکے نیچے ساتون سیارون کے سات آسمان اس ترتیب سے ہین فلک زحل۔ فلک مشتری۔ فلک مریخ۔ فلک شمس۔ فلک زہرہ۔ فلک عطارد۔ فلک قمر۔ تمام سیارے اپنے اپنے آسمانون مین حرکت کرتے ہین۔ اور اونکے آسمان زمین کے گرد دورہ کرتے ہین۔ ان آسمانون کے نیچے کرہ ناری۔ اور اونکے نیچے کرہ ہوائی۔ اور پہر کرہ مائی اور ارضی ہین۔ غرض اس حکیم کی ذہانت سے یہہ نظام عرب بابل ایران ہندوستان اور ملکون مین مدت تک تسلیم کیا گیا۔ اور ایسی عظمت اور وقعت اوسنے حاصل کی ہے کہ اوسکو لوگ مسائل مذہبی سے زیادہ عزیز جاننے لگے۔ اگر کوئی شخص اوسکے خلاف زبان ہلائے تو اوسے سخت مجادلہ کرنیکو اور اوسکو زندہ جلانے اور مار ڈالنے کو تیار ہوتے مگر جب علم نے ترقی پکڑی۔ اور اپنی روشن شعاعین چمکائین تو یہہ تاریکی کا نظام بالکل تاریک ہوگیا۔ اوسکا اعتقاد اور ملکون مین بہت دنون سے اوٹہہ گیا اور اوٹہتا چلا جاتا ہے۔ دیکہئے وہ دن کب خدا دکہلاتا ہے کہ یہہ خیال ہندوستان سے نکلے پائی جائے۔ ۱۵۴۳ء مین کوپرنیکس نے اس نظام مین بڑا انقلاب پیدا کیا۔ اور نیا نظام بنایا۔ جو وسعت غیر محدود اور ابعاد غیر متناہیہ پر مشتمل ہے۔ اوسنے زمین کے جگہہ آفتاب کو مرکز مقرر کیا جسکے گرد تمام سیارے مثل زمین کے حرکت کرتے ہین۔ مگر اوسکے زمانہ مین یہہ نظام اوسکا ناقص اور ناتمام رہا۔ پہر ۱۶۱۹ء مین کیپلر نے اور ۱۶۸۷ء مین نیوٹن نے اس نظام کو وہ استحکام دیا کہ اوسکے یقین کرنے مین اب شائستہ ملکون مین کسی کو شبہہ نہین رہا۔ دوربینین وہ ایجاد ہوئین کہ جنہون نے ایک نیا عالم دکہا دیا۔ وہ چیزین آنکہون سے دکہا دین کہ جو پہلے ہم کسی طرح خواب مین بہی

نہین دیکہہ سکتے تہے۔ پہلے سات ہی سیارے نظر آتے تہے اب ان دوربینون نے
سو سیارے دکہادئے اور معلوم نہین کہ آگے کیا او رہا اور دکہائینگے۔ اوسنے وہ نقشے
آسمان کے اوتار کر جائے کہ یہہ معلوم ہونے لگا کہ آسمان زمین پر اوتر آئے۔ سیکڑون
ستارے ایسے تہے کہ ہم اونکو ایک ستارہ جانتے تہے مگر اب دوربین نے اونکی دوئی کو
دکہادیا۔ غرض یہان موقع نہین ہے کہ دوربین نے جو ہم کو نئی چیزین دکہائی ہین
اونکی فہرست لکہین۔ ایک اور بات یہہ سن لو کہ یہہ خیال کسی حکیم نے نہین لکہا کہ
اور سیارے ہم سے ہے جیسی مخلوق سے آباد ہین یہہ ابہی تازہ خیال ہے جو انسان کو سوجہا ہے
بہلا یہہ عقل سلیم کب باور کرتی ہے کہ یہہ ہزارون نور کے کرے جنسے آسمان مرصع ہو رہا ہے
وہ سب باتون مین ہماری زمین کے مماثل اور متشابہ ہون مگر مخلوق سے خالی ہون یہہ
کیسی سنگدلی اور ہٹ دہرمی ہے کہ ہم ان چمکتے ہوئے کرون کو جو اس فضا بے انتہا
مین افسر شاہانہ سر پر رکہے ہوئے نورانی لباس پہنے ہوئے سیر کرتے پہرتے ہون
اون کو ہم اپنے کرہ کا مشعلچی کہدین اور اپنے بڑے پہلے دن بتلانے کے لئے نہایت ناچیز اور
یہہ کہین کہ وہ فقط ہمارے اس گنبد نیلی مین سونے کی میخین جڑی ہوئی ہین۔ اور
وہ اوس آفرینش سے خالی ہین جو اپنی صنعت گر کے کارخانون کے دریافت کرنیکی
عقل اور اوسے محبت کرنیکی سمجہہ اور اوس کی حد کمال پر خیال دوڑانے کی طاقت
مثل انسان نہین رکہتے۔ ہم اسوقت نہ اضطرلاب لگاتے ہین نہ دوربین سے کچہہ
دیکہتے ہین فقط عقل دوربین کو کام مین لاتے ہین اور خدا کی قدرت غیر متناہی کو بٹا
نہین لگاتے ہین   ایک مجموعہ نظائر کا ہمارے پاس ایسا بن گیا ہے
کہ ہمارے مقدمہ کی وجہ ثبوت مین کچہہ شک نہین رہا۔ اور اوسے بخوبی یہہ ثابت
ہوگیا کہ ہر ایک سیارہ اور ستارہ بجائے خود ایک دنیا مثل ہمارے زمین کی ہے
اس نظام شمسی کے سیارون مین ہمارا کرہ ارضی بہی شمار ہوتا ہے۔ اور وہ آفتاب کے گرد

اور جس خط مین وہ پہرتا ہے اوسکو مدار کہتے ہین اور اوسکی شکل بیضوی ہے - اب
تقسیم سیارون کی دو قسمون مین کی ہے ایک خارجی اور دوسری داخلی - خارجی
وہ جنکا مدار زمین کے مدار سے باہر ہے - داخلی وہ جنکا مدار زمین کے مدار کے اندر ہے
چہوٹے سیارون مین زہرہ اور عطارد کے مدار زمین کے مدار کے اندر ہین - زمین کا
مدار بیچمین ہے یہہ بات حکمت سے خالی نہین - اوسکا فاصلہ آفتاب سے ۹۲۰۰۰۰۰۰ میل ہے
یہہ فاصلہ عطارد کے بعد شمسی سے سہ چند ہے - عطارد سب سیارونمین آفتاب سے قریب ہے
برخلاف اسکے مشتری کا بعد شمس زمین کے بعد شمسی سے پچگنا ہے - اور بعض کا انیس
گنا اور تینتیس گنا ہے - آفتاب کے گرد زمین ۳۶۵ دن مین پہرتی ہے - یہہ وقت بہی
اعتدال سے خالی نہین - برخلاف اسکے عطارد ۸۷ دن مین اور مشتری ہمارے گیارہ
برس مین اور بعض اور ۸۴ برس اور ۱۶۵ برس مین دورہ پورا کرتے ہین زمین
اپنے محور پر ۲۴ گہنٹے مین اپنا پورا دورہ کر لیتی ہے - یہی وقت ہمارے سونے
اور جاگنے کا ہے - یہہ وقت بہی افراط اور تفریط سے خالی ہے - بعد مشتری دن ہی
گہنٹے مین محور پر چکر لگاتا ہے - آگے ہم نے ثابت کیا ہے کہ زمین قطبون پر چپٹی ہے -
مگر یہہ چپٹا ہونا بہی اوسکا اعتدال کے ساتھہ ہے - اور سیارون کی طرح وہ زیادہ
قطبون پر چپٹی نہین ہوئی - اور بہ نسبت اور سیارون کے اوسکی کرویت مین کم
فرق پڑا ہے - کیونکہ اوسکی حرکت محور پر اعتدال کے ساتھہ ہے نہ بہت سست ہے
نہ بہت تیز ہے حرکت کا یہہ قاعدہ ہے کہ اگر رقیق مادہ کے کسی کرہ مجسم کو محور کے
گرد پہرائین تو اوسکی کرویت مین فرق آجاتا ہے - اور جس محور کے گرد گہومتا ہے
اوسکے دونون سرون کے قریب کچہہ چپٹا ہوجاتا ہے اور بچکا ہوا رہتا ہے - غرض
زمین ہر طرح کی افراط تفریط سے خالی ہے - جہان اوسکا مقام نظام عالم مین مقرر کیا
گیا ہے اوسنے اعتدال اوسکی صفات مین پایا جاتا ہے - خیر الامور اوسطہا اوس پر

صادق آتا ہے۔ نہ وہ بہت بڑی ہے نہ بہت چھوٹی ہے۔ نہ سریع الحرکت ہے نہ بطی الحرکت نہ وہ بہت سرد ہے نہ بہت گرم۔ غرض نہ کسی صفت مین اوسکی افراط ہے نہ تفریط۔ اِس بات پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ انسان اور اوسکی تابع مخلوقات کے لئے زمین بہت ہی عمدہ گھر بنایا اور سجایا ہے اور اوسکی بہت سی باتون کے انتظام مین ایسے ایک آپس کی مناسبت اور موافقت پائی جاتی ہے کہ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ حقیقت مین ایسے ہی کام کے لئے موضوع اور موزون ہی یون تو صانع قدرت کے اوصاف صنعت ہر ذرہ کے منہ سے نکلی پڑتی ہین۔ مگر زمین کے بنانے مین اوسکے کمالات عجیب عیان ہوتے ہین۔ بشر کے کام فرداً فرداً یا مجموعتاً بہلا اوسے کیا نسبت رکہتی ہین۔ باوجودیکہ ہم کو کرہ زمین اتنا عظیم الشان معلوم ہوتا ہے مگر نظام شمسی مین اوسکی کیا حقیقت ہے چہوٹے سیارون مین شمار ہوتا ہے۔ آفتاب کے مقابلہ مین صرف ایک ذرہ ناچیز ہے اور جب یہہ خیال کرین کہ ہرشل صاحب کے دوربین نے گنگا اکاش یعنے کہکشان مین ایک کروڑ اسی لاکھ آفتاب دکہاے ہین تو آفتاب ہی گنگا کا ایک قطرہ اور جمنا کے ریت کا ذرہ معلوم ہوتا ہے۔ اگر اوس فضاء آسمانی کی وسعت پر نظر کرین جسمین نظام شمسی کے سیارے چل پہر رہے ہین تو زمین ایسی معلوم ہوتی ہے کہ ایک نقطہ ہے وہ بہی موہوم۔ اور جب ہم کو یہہ معلوم ہوگا کہ یہہ نظام شمسی ہمارا عرصہ عالم مین ایک کونے مین بطور جزء لایتجزی کے پڑا ہے تو ہم یہہ نہین جانتے کہ فضاء عالم کے غیر محدود ہونے کی نسبت تم کو کیا خیال پیدا ہوگا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ گو زمین عرصہ ہستی مین صفر کا حکم رکہتی ہو اور دیدہ مور سے بہی تنگ تر ہو مگر حضرت انسان کی تو ساری کائنات ہی یہی مٹی کی گیند ہے۔ وہ ہزارون برس سے اپنے اس گہر کے حال دریافت کرنے مین سرگردان اور پریشان ہے سیکڑون جلتنین کرتا ہے۔ سارے علمون کے زور لگاتا ہے۔ مگر کوئی حادثہ طبعی نہین جسکی حقیقت کما حقہ اوسپر کہلی ہو۔

زہرہ اور عطارد کی طرح زمین اکیلی آفتاب کے گرد نہین پہرتی - بلکہ تمام سفر مین چاند اوسکی رفاقت مین ساتہہ رہتا ہے اور اس اعتبار سے زمین پہلا سیارہ ہے جسکو خدا نے ایک ملازم اپنی جلو مین رکہنے کے لئے دیا ہے - یہہ ملازم زمین کے گرد ۲۷ دن ۷ گہنٹے ۴۳ منٹ ۱۱ء۵ ثانیہ مین پہرتا ہے - اور اوسی پر قمری مہینہ شمار ہوتا ہے اور اس حرکت کے سبب سے کبہی وہ زمین اور آفتاب کے درمیان آنکر سورج گرہن لگا دیتا ہے - اور کبہی زمین اوسکے اور سورج کے درمیان مین آنکر اپنے سایہ سے چاند گرہن لگا دیتی ہے - یہہ تو زمین کو چاند سے تعلق ہے - اور آفتاب تو زمین کا ان داتا ہی ہے اوسے وہ منور ہوتی ہے - اوسی سے گرمی پاتی ہے - غرض آفتاب سے اوسکو وہ تعلق ہے کہ جب تک خدا نے رسولون کی معرفت انسان پاس الہام نہ بہیجا - وہ سورج کی پوجا کرتا رہا اور اوسکو خدا سمجہے گیا

(۴) زمین کی شکل صورت اور اوسکا طول عرض

جو لوگ میدانون مین رہتے تہے اور علم سے بے بہرہ تہے وہ زمین کو ایک بساط بسیط سمجہتے تہے - پہلے بہت سی قومین ایسی ہی تہین اور اب بہی ہزارون وحشی ایسی ہین جو یہہ خیال کرتی ہین کہ زمین ایک بچہونا بچہا ہوا ہے - بحر پسفک کے جنوبی جزائر کے رہنے والے اپنے ہی جزائر کو ساری دنیا جانتے تہے - جیسے کبہی اہل ہند بہی ہندوستان ہی کو زمین مانتے تہے اور اوسیلئے اوسکی مثلثی شکل بتلاتے تہے - زمین کے گول ہونے کا خیال اول اول فیثاغورث کے دل مین پیدا ہوا - پہر ارسطو نے اوسکی تقلید اور تائید کی - مگر وہ دلائل مستحکم جو اوسکے کرویت پر اب قائم ہوئی ہین وہ پہلے کسی حکیم کو نہین سوجہین - اب اوسکے اثبوت کے واقعات نفس الامری سے پایہ تحقیق کو ایسے پہنچ گئے ہین کہ کسی طرح کا اشتباہ اوسمین باقی نہین رہا - جب چاہیے زمین پر اون واقعات کی تصدیق کر لیجئے - اب ان دلائل کو ذرا توجہ سے سنو اگر سمجہ مین نہ

توکتاب کو ختم کر کے ان کو پڑہو ؂

پہلی دلیل - کہین میدان مین کہڑے ہو دیکہنے سی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بیچ مین ہم ہین اور گرد اگرد ہمارے افق کا ایک گول گہیرا ہے - میدان مین کسی طرف چلین پہرین وہ دائرہ ہماری نظر کے ساتھہ رہتا ہے - کہین اوسکی گولائی مین فرق نہین آتا - اور جو آتا ہی تو کہان جہان کوئی پہاڑ اور مرتفع زمین نظر کو روک دیتی ہے - میدان سے زیادہ سمندر مین افق کی گولائی صاف دکہائی دیتی ہے - مگر پہاڑون کے نزدیک اسمین خلل پڑ جاتا ہے - اور وہ کچہہ ٹوٹا ہوا نظر آتا ہے - یہہ زمین کے گول ہونے کی پہلی دلیل ہے - اسلئے کہ یہہ کرہ ہی کی خاصیت ہے کہ اوسکی سطح سے باہر کہین کہڑے ہو کر دیکہو تو منتہائے نظر پر دائرہ ہی اوسپر نظر آتا ہے - اب کوئی یہہ اعتراض و تاویل کرے کہ افق نام حد نگاہ کا ہے - شاید نظر ہی کی یہہ خاصیت ہو کہ دائرہ سے باہر نہ دیکہہ سکے - اس صورت مین افق کا گول ہونا زمین کے گول ہونیکی دلیل نہین ہو سکتی - بلکہ وسعت نظر کی گول ہونے کی دلیل البتہ ہو سکتی ہے - لیکن یہہ اعتراض غلط ہے کیونکہ سطح زمین سے جسقدر اونچی جگہ پر ہتی جاتی ہین افق کا پہیلاؤ بڑہتا جاتا ہے - پس اگر حقیقت مین منتہائے نظر افق ہوتا تو اوسمین زیادہ ہونیکی گنجائش نہوتی ؂ اگر ایک میدان ہو اور اوسکے بیچ مین ایک پہاڑ کہڑا ہو - اب اگر دامن کوہ مین کہڑے ہو کر دیکہو تو اوسکا افق محدود اور تنگ ہوگا - پہاڑ کی آدہی بلندی پر چڑہ کر دیکہو تو افق کشادہ ہو جائیگا - اور اگر پہاڑ کی چوٹی پر چڑہ جاؤ تو اور افق کو کشادگی حاصل ہوگی - اور اگر مطلع صاف ہوگا تو بہت سی چیزین نئی نئی نظر آئینگی - پہلے دامن کوہ سے فقط آسمان ہی نظر آتا تہا - اگر زمین سطح بسیط ہو تو اس کشادگی افق کی کوئی دلیل نہین بیان ہو سکتی ؂

دوسری دلیل سمندر کی سطح مین گولائی اور بہی نہایت صاف ہے - سمندر کے

کنارہ پر کسی اونچے قلعہ یا پہاڑ پر غرض کسی مرتفع شے پر کہڑے ہو تو جو کوئی جہاز
سمندر مین آئیگا سب سے پہلے اوسکے مستول کی چوٹی دکہائی دیگی۔ اور نیچے کے بادبان
اور جہاز کے پیندی مین سے کوئی چیز بہی نہ دکہائی دیگی۔ بتدریج جتنا جہاز پاس
آتا جائیگا اوسکے نیچے والے حصے نظر آتے جائینگے۔ اور آخر کو سارا جہاز افق پر خاصی طرح
دکہائی دینے لگے گا۔ اب جسطرح سے کہ سمندر کی کنارہ والون کو جہاز کا اوپر کا حصہ پہلی
اور بتدریج اوسے نیچے کے حصے نظر آئے تہے اسی طرح جہاز ران کو جہاز پر سے کنارے
کی چیزین بتدریج دکہائی دینگی۔ اور پہلے بلند اور پہر پست نظر آئینگی۔ اب سمندر کی
گولائی تو سب جگہ یکسان ہے اس سے یہہ ثابت ہوتا ہے کہ زمین ہی گول کرہ ہے۔ اگر
کہین اوسکی گولائی مین فرق ہے تو خفیف سا۔ سمندر مین جہازون کی کیفیت جو نظر
آتی ہے وہ ریگستانون مین کاروانونکی اور میدانون مین درختون اور پہاڑون
کی دکہائی دیتی ہے جب مطلع صاف ہوتو دلی مین مرتفع مقامات پر ہمالیہ پہاڑ کی چوٹیان نظر آتی ہین [illegible]

تیسری دلیل اس سے زیادہ کیا ثبوت ہو سکتا ہے اور کیونکر زمین کے گول ہونے
کے باب مین شبہہ ہو سکتا ہے کہ بہت دفعہ جہاز ران زمین کے گرد پہر آئے اور جہان سے
جسطرف منہ کئے ہوئے چلے تہے اوسیطرف منہ کئے ہوئے آن پہنچے۔

چوتہی دلیل یہہ دلیل سب سے زیادہ روشن ہے وہ ہر روز مشاہدہ مین آتی ہے کہ
ستارے افق کے ایک طرف غروب ہوتے ہین اور چوبیس گہنٹے کے بعد طرف مخالف
مین پہر نمودار ہوتے ہین۔ اب تمکو زمین کے گول ہونے مین کیا شک ہے
تمہارے لئے زیادہ ہم ثبوت کی توضیح کرتے ہین۔ آسمان مین شمال کی طرف قطبی تارا
ہوتا ہے سو وہ ہمیشہ ٹہرا ہوا نظر آتا ہے۔ اور کسی مقام کی افق سے جسقدر اونچا ہوتا ہے
اوسیقدر اونچا رہتا ہے۔ اب اس ستارہ کا حال سنو کہ اگر ہم جنوب کو جائین تو وہ افق
کے قریب ہوتا جاتا ہے اور اگر ہم شمال کو جائین تو وہ افق سے بلند ہوتا جاتا ہے۔ اب یہہ بتلاؤ

کہ قطب کے اس ارتفاع اور انحطاط کی تاویل سکے سوا کوئی اور بھی ہو سکتی ہے کہ
زمین گول ہے۔ اگر یہہ کہا جائے کہ قطب کا اونچا نیچا نظر آنا دیکھنے والونکے فاصلہ
کی وجہ سے ہے یعنے جسقدر پاس سے دیکھتے ہین اونچا نظر آتا ہے۔ اور جب دور سے
دیکھتے ہین پست نظر آتا ہے۔ سو یہہ بات ٹہیک نہین۔ اسلئے کہ ستارے زمین سے
اسقدر دور ہین کہ دیکھنے والا کہین جائے۔ اونکے فاصلون کی اعتبار سے یہہ معلوم
ہوتا ہے کہ گویا وہ وہین کہڑا ہے۔ غرض کہ زمین پر ہمارے چلنے پہرنے سے اون فاصلہ
مین کچھہ فرق نہین آتا جو زمین اور ستارہ کے درمیان ہے۔ علاوہ برین اگر شمالاً
اور جنوباً چلنے کی عوض ہم شرقاً غرباً زمین پر ادہر اودہر کو چلین۔ تو گو افق جگہ جگہ بدلیگا
مگر قطبی تارا اوسی مقام اور اوسی بلندی پر افق سے جما ہوا نظر آئیگا۔ مگر ان سمتون مین
چلنے سے اتنا ہوگا کہ وقت ستارون کے طلوع اور غروب کا بدل جائیگا۔ یہی بڑا ثبوت
سب اطراف مین زمین کی کرویت کا ہے ❖

پانچوین دلیل جب زمین چاند اور سورج کے درمیان حائل ہوکر چاند کو اپنے سایہ سے کسی قدر
گرہن لگاتی ہے تو سایہ کی شکل سپر کی سی ہوتی ہے اور یہہ قاعدہ ہے کہ گول چیز کا
سایہ گول ہی پڑتا ہے اس سے بہی معلوم ہوتا ہے کہ زمین سب طرف سے گول ہے اگر گول
نہوتی تو یہہ سایہ گول نہ ہوتا —— اب شاید تم کو یہہ شبہہ پیدا ہوگا کہ ہم جو
زمین کو ہموار بتلاتے ہین اور اوسکی گولائی سب جگہ برابر کہتے ہین تو یہہ نشیب اور
فراز اوسمین دکہائی دیتے ہین کیون نہین فرق اوسکی ہمواری مین ڈالتے جب
ہم زمین کی طول عرض اور قد و قامت کو بتلائینگے تو تم کو اس بات کے ماننے مین
کچھہ شبہہ نہ پڑیگا کہ زمین ایسی شکل کی ہے کہ اگر کوئی اوسسے پرے نکل کر دیکھے تو
وہ ایسی ہی گول اور ہموار اور روشن دکہائی دیگی جیسے کہ اور ستارے ہم کو گول ہی
نظر آتے ہین۔ طول عرض کے سننے کے بعد تم کو اس بات کی تصدیق ہو جائے گی

اب ہم طول و عرض کے بیان کرنے سے پہلے زمین کی اصلی شکل اور پیمایش کی نسبت ذرا سی بات اور لکھتے ہین - اوسکو دل بکر سنو نہایت عمدہ پیمانون سی پیمائش کرنیسے یہہ بات ثابت ہوتی ہے کہ زمین ایسا ٹھیک کرہ نہین ہے کہ اوسکی گردیے مین کہین ذرا سا بھی فرق نہ ہو - بلکہ زمین کا محور جسکے گرد وہ ہر روز ایک چکر لگاتی ہے زمین کی اور قطرون کی نسبت چھوٹا ہے - پس زمین قطبین یعنے محور کے دونو سرون پر پچکی ہوئی ہے - اور پچکا ہونا اسطرح ثابت اور متحقق ہوا ہے کہ اگر زمین واقعی کرہ ہوا اور ہم اوسکی نشیب اور فراز جو قابل خیال کرنے کے نہین مین خیال نہ کرین تو اون بے شمار خیالی خطوط منحنی مین سے جو دونون قطبین پر ہوکر گذرتے ہین اور جنکو نصف النہار کہتے ہین اور وہ زمین پر حلقہ مارے ہوئے بیٹھے ہین ہر ایک دائرہ ہوگا - اور اوسکے قوسون کا طول جنکے درجے برابر ہون مساوی ہوگا - مگر تجربہ و مشاہدہ اس کے خلاف شہادت دیتا ہے کہ نصف النہار کے ہر درجہ کا طول خط استوا سی قطبین کی طرف بڑہتا جاتا ہے - پس اس بڑہنے سی صاف ثابت ہی کہ زمین قطبون پر چپٹی ہے - اور خط استوا پر پہولی ہوئی ہے +

خط استوا کا قطر = ۴۱۸۴۸۳۸۰ فیٹ

قطبی قطر یعنے محور = ۴۱۷۰۸۷۱۰ فیٹ

پس اگر زمین کو ایسے کرہ سے تعبیر کرین جسکا قطر ایک گز ہو تو محور بہ نسبت خط استوا کے قطر کے بقدر ایک دسوین انچ کے چھوٹا ہوگا +

اگرچہ ہم کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پہاڑون کی بلندی اور سمندرون کی عمق زمین کے کرویتہ مین خلل انداز ہون مگر زمین کے طول و عرض و رقدو قامت کے لحاظ سے ذرا غور کرو کہ نہ تو پہاڑون کی ارتفاع کس شمار مین ہین اور نہ سمندرون کے گہراوگس گنتی مین ہین - ہمالیہ پہاڑ کی جو چوٹیان کن چن جنگا اور دہول گر اور موئٹ ایورسٹ نامی

دنیا کے پہاڑون سی زیادہ تر بلند ہین - اونکی بلندی قطر زمین کا دو ہزاروان حصہ ہے
یعنے اور جگہ قطر اگر ۸۰۰۰ میل ہے تو ان پہاڑون سمیت ۸۰۰۱ میل ہے - جب
پہاڑون کے خاندان کے راون جی دہول گر اور کنچن چنگا اور ماونٹ ایورسٹ کا یہہ حال ہو تو اور
چھوٹے پہاڑون کی بلندی اور کا واکون کی پستی کا تو متمیز ہونا بہی دشوار ہے -
سمندر جہان سے بہت گہرا ہے وہان سطح زمین کی ہمواری $\frac{15}{1000}$ انچ کی برابر
کہردرا کر دیگا - لوگ غضب کرتے ہین کہ سطح زمین کی ناہمواری کو نارنگی کے چھلکے کے
کہردراپن سے تشبیہ دیتے ہین - وہ اس تشبیہ مین بہت مبالغہ کرتے ہین - اگر زمین کے
کی نقل اسقدر چھوٹی بنائین کہ وہ مثل نارنگی کے ہو تو آنکھہ سے اوسپر کہین اوبہرا ہوا
کچھہ نظر نہ آئیگا نہ کہین گہراو دکہائی دیگا - اور ہر ایک کو اوسکا چپٹا پن بہی نہ معلوم ہوگا -
مگر ہان اوس مبصر کو جسنے اپنی آنکھہ کو اونچ نیچ دیکھنے کی عادت ڈالی ہوگی - اسکی شکل و
صورت اور اوسکے قد و قامت کی نسبت ایک بات اور بہی قابل بیان ہے اوس سے
سمجھو اتنی اٹکل آجائیگی کہ کسی ملک کے خاص قطعے کی گولائی تخمیناً دریافت کر لین - فرض
کرو کہ ایک شخص خاص جگہ سے کسی سمت کو چلے تو جتنا وہ شخص اوس سے دور ہوتا جائیگا
اوسیقدر اوس جگہ کے افق سے نیچا اوترتا جائیگا - اور جب وہ ۶۹ ½ میل چل چکے گا تو
ایک درجہ محیط زمین کا طے کریگا اور اس مقام کا افق ایک ہزار گز سے زیادہ اوس مقام کی
سطح افقی سے اوتر جائیگا -

(۵) حرکت زمین

زمین کو دو حرکتین ہین ایک حرکت عینی جو وہ اپنے محور پر دورہ کرتی ہے - دوسری
حرکت وضعی جو وہ آفتاب کے گرد دورہ کرتی ہے - یہہ دونون حرکتین اوسکی مغرب سے
مشرق کو ہین - ہم بیان کر آئے ہین کہ وہ پہلا دورہ ایک دن یعنی چوبیس گھنٹے مین
اور دوسرا دورہ ایک سال یعنے ۳۶۵ دن ۵ گہنٹہ ۴۸ منٹ ۴۹.۷ سکنڈ مین کرتی ہے

اوسکی حرکت روزانہ کی مقدار اوسکی سطح کے مختلف اجزا پر مختلف ہوتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ یہہ حرکت ہزار میل فی گھنٹہ کی خط استوا پر ہوتی ہے۔ اور پہر وہ بتدریج کم ہوتے ہوتے قطب پر بالکل معدوم ہوجاتی ہے۔ اسواسطے کہ زمین کا محیط خط استوا پر ۲۴۸۹۹ میل ہے۔ جب وہ چوبیس گہنٹہ مین ایک پورا دورہ کرتا ہے تو ایک ہزار میل سے کچہہ زیادہ فی گہنٹہ چلتا ہے۔ مگر خط استوا سے جو آگے پیچہے دائرے اوسکے متوازی ہین اونکا محیط بتدریج کم ہوتا جاتا ہے اور قطب تک کچہہ نہین رہتا۔ اسلئے حرکت بہی اونکی کم ہوجاتی ہے اور قطب پر کچہہ نہین رہتی۔ زمین جو آفتاب کی گرد پہرتی ہے اوسکی رفتار بہی ۱۱۴۰ میل فی منٹ تخمیناً ہوتی ہے۔ اسواسطے کہ وہ اپنے مدار کو جسکا محیط ساٹہہ کروڑ میل کا ہے ۳۶۵ دن مین طے کرتی ہے۔ اسے حساب کرکے رفتار فی منٹ نکالوگے تو وہی نکلیگی جو ہمنے اوپر لکہی ہے۔ یہہ رفتار بہی آفتاب کی گرد مختلف مقامات پر مختلف ہوتی ہے جب تک ہم زمین کا مقام بلحاظ آفتاب کے نہ جانین تو اس سالانہ حرکت کے اثر کو زمین پر بخوبی نہین سمجہہ سکتے۔
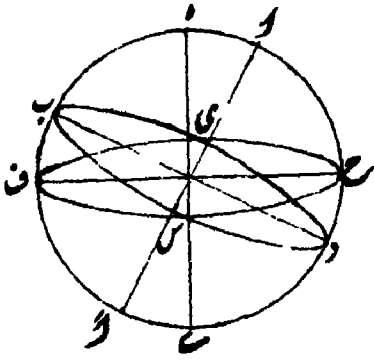
محور زمین سطح مدار پر عمود نہین ہے بلکہ وہ ۲۳½ درجہ جہکا ہوا ہے (صحیح ۲۳° ۲۷' ۵" ۲۸'') جیساکہ شکل مین اوپر بنا ہوا ہے ا اَ محور زمین ہے ب د س خط استوا ہے اور ف س ح ی سطح مدار ارضی ہے یعنے طریق الشمس ہے۔ اور وہ سے ایک خط سطح مدار پر عمود ہے۔ ا اَ ۲۳½° کا زاویہ و سے کے ساتہہ بناتا ہے اور ب س د ی بہی ایسا ہی زاویہ ف س ح ی کے ساتہہ بناتا ہے۔ آفتاب کے گرد جب زمین پہرتی ہے تو اوسکا محور اپنی سمت نہین بدلتا۔ اس سبب سطح زمین کے مختلف حصے آفتاب کے
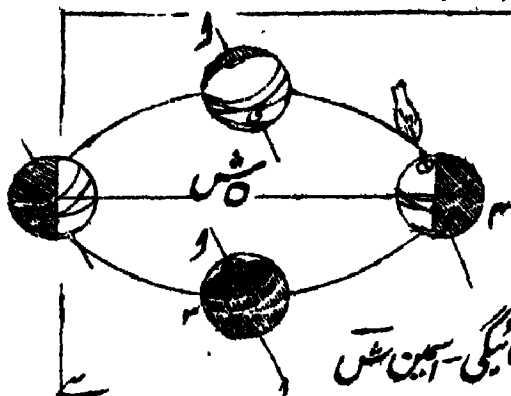
محاذی مختلف اوقات مین آتے ہین۔
اور اوسپر آفتاب کا مختلف اثر ہوتا ہے
غرض یہہ میل محوری ہے سبب رات دن
گھٹنے بڑہنے اور موسمون کے تغیر تبدل کا ہے
نیچے کی شکل سے یہہ بات بخوبی عیان ہوجائیگی۔ اسمین ش
آفتاب ہے اور ی زمین ہے اور اوسکے دورہ کی چار منزلین ا و ۲ و ۳ و ۴ کہنچی ہوئی ہین۔ ا ز اوسکا محور
آ کی مقام پر ۲۱ مارچ کو اور ۳ کی مقام پر ۲۳ ستمبر کو زمین ہوتی ہے۔ ان دونو تاریخون مین نصف
کرہ شمالی اور جنوبی مین رات دن برابر ہوتے ہین۔ ۲ پر زمین کا مقام ۲۱ جون کو ہوتا ہے۔ کرہ
شمالی مین دن بڑے سے بڑا اور گرمی ہوتی ہے۔ اور کرہ جنوبی مین دن چہوٹے سے
چہوٹا ہوتا ہے۔ اور جاڑا پڑتا ہے۔ ۴ پر ۲۱ دسمبر کو زمین کا مقام ہوتا ہے۔ کرہ
جنوبی مین بڑے سے بڑا دن ہوتا ہے اور گرمی پڑتی ہے۔ اور کرہ شمالی مین دن
بہت چہوٹا ہوتا ہے اور جاڑا پڑتا ہے۔ علم ہیئت کی رسالہ مین اس مضمون کو دیکہو

(۶) کرہ ارضی اور کرہ آسمانی کی مطابقت

ہم حرکات زمین کو اجرام فلکی کی صورت مین نہایت صحت اور درستی کے ساتہہ بیان
کرسکتے ہین کرہ ارضی تو کرہ آسمانی کے اندر اسطرح سے رکہا ہوا ہے جیسے کوئی
صندوق غلاف کے اندر ہوتا ہے۔ جیسا کہ صندوق کی ہر مقام کے مقابل ایک مقام
غلاف مین ہوا کرتا ہے اسیطرح کرہ زمین کے ہر مقام کے محاذی و مطابق ایک مقام
کرہ آسمانی پر ہوسکتا ہے۔ زمین مغرب سے مشرق کی طرف حرکت کرتی ہے اسلئے آفتاب
مشرق سے مغرب کی طرف جاتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ زمین کی روزانہ حرکت اوسکے
میل محوری کے ساتہہ شامل ہوکر آفتاب کی حرکت ظاہری خط استوا کے جنوب اور
شمال مین طریق الشمس پر پیدا کرتی ہے۔ ان اجرام فلکیہ کی حرکت سے ہم کو

اپنی زمین کی حرکت پر علم ہوتا ہے - ہماری زمین سے جو وقت اور مسافت تعلق رکہتی ہے اوسکو ہم اجرام فلکیہ سے متعلق کرسکتے ہین - مثلاً آفتاب یا ستارہ ایک جگہہ سے دوسری جگہ پر بلند معلوم ہوتا ہو یعنے اوسکے مختلف ارتفاع ہون تو اوسسے ہمکو یہہ معلوم ہوگا کہ ان دونون جگہون کے مقامون مین کیا فرق متناسب ہے - اور اس فرق کے ناپنے سے ہم روی زمین پر مقامات کے درمیان فرق دریافت کرنے کے لئے ایک قاعدہ بنا سکتے ہین - اگر ایک مشاہدہ کرنے والا آسمان پر ایک خاص مقام زمین کے ایک خاص مقام کی محاذی مقرر کرے - مثلاً محور زمین کے سرے کے مقابل آسمان پر ایک مقام ٹہرائے اور پہر وہ مقام آسمان پر دیکہے جو اوسکے ٹہری ہوئی جگہ کے محاذی ہے تو اب اوسکو یہہ معلوم ہوگا کہ ان دونون مقامون کے درمیان کرہ آسمان کا کونسا حصہ آیا - اس سے وہ یہہ جان جائیگا کہ کرہ ارضی کا کونسا حصہ آیا اور پہر اسکو وہ حساب لگاکر میلون مین تبلاد لیگا - چونکہ آفتاب کی ظاہری حرکت جو بیس ۲۴ گہنٹہ مین گرد زمین کے معلوم ہوتی ہے تو اسسے یہہ دریافت ہوسکتا ہے کہ زمین کے گرد آفتاب دائرہ کا کونسا حصہ گہنٹہ اور منٹ مین طی کرتا ہے غرض اسطرح مسافت اور وقت اسمین تبدیل ہوسکتے ہین - اگر ہم کو یہہ معلوم ہو کہ آفتاب کتنی دیر مین ایک مقام سے دوسرے مقام پر پہونچتا ہے تو ہم کرہ ارضی پر مسافت دریافت کرسکتے ہین اور بالعکس اسکے جب مسافت معلوم ہو تو وقت دریافت کرسکتے ہین +

(۷) نصف النہار خطوط متوازی العرض یا متوازی خط استوا

چونکہ زمین کی شکل کرہ کی سی ہے تو اوسکی سطح کو حصون پر تقسیم کرنے کی یہہ آسان ترکیب سب نے ٹہرائی ہے کہ اوسکے گرد خیالی خطوط سب طرف کہینچ لیتے ہین - اور محور زمین کو ان خطون کے کہینچنے کا مبداء بناتے ہین - اوسکے کسی نقطہ کو مرکز ٹہراکر ہم دائرہ اوس سطح مین کہینچتے ہین جسپر وہ زاوئے قائمے بناتا ہو - مثلاً سکل نمبر
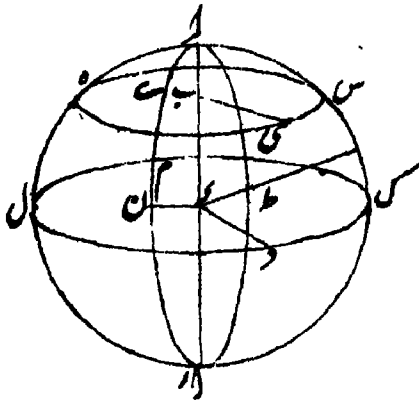
محور ا ا کے نقاط ب اور د پر
مرکز مقرر کرکے نصف قطر
ب ی اور س د پر دائرے
ی ح ہ ستے اور د ک ل م
کھینچے ہین - پھر محور کے مرکز پر
دائرہ محور کے سطح مین کھینچین
جیسے کہ دائرہ ل ا ک ا مرکز د پر کھینچا ہوا ہے جو دائرہ سطح کرہ پر زمین کے مرکز پر
کھینچے جاتے ہین وہ دائرہ عظیمہ کہلاتے ہین اور وہ زمین کو دو برابر حصون مین
تقسیم کرتے ہین - اسلئے ایک حصہ کو نصف کرہ کہتے ہین - اور جو دائرے اوسپر ایسے
کھینچے جاتے ہین کہ اوسکا مرکز زمین کا مرکز نہین ہوتا اونکو دائرہ صغیرہ کہتے ہین
جیسے کہ پہلے دائرہ مرکز ب پر کھینچا ہوا ہے - صرف ایک دائرہ عظیمہ ایسا ہوسکتا ہے
جو اوس سطح مین ہو جسپر محور عمود ہو - مگر اوسکی سطوح متوازیہ مین دوائر صغیرہ بہت سے
ہوسکتے ہین - اس ایک دائرہ عظیمہ کو دائرہ استوا یا خط استوا کہتے ہین کیونکہ استوا
کے معنی برابر ہونے کے ہین - جب آفتاب اوسکے محاذی ہوتا ہے تو زمین پر رات دن
برابر ہوتے ہین اور باقی چھوٹے دائرون کو متوازی خط استوا یا متوازی العرض
کہتے ہین - بہت سے دائرہ عظیمہ جو محور کی سطح مین ہون کھینچ سکتے ہین اون کو
نصف النہار کہتے ہین اسلئے کہ جب آفتاب کسی نصف النہار کے محاذی آتا ہے تو
جتنے مقامات پر گذرتا ہے وہان دوپہر ہوتی ہے - ہر نصف النہار خط متوازی العرض کو
زاویہ قائمہ پر قطع کرتا ہے - اب ان نصف النہارون اور خطوط متوازی العرض کے
کھینچنے سے کرہ پر ایک چارخانہ کا جال کھنچ جائیگا اور سارا کرہ شطرنج کی طرح خانون
خانون مین تقسیم ہو جائیگا - ان خانون کی شکل مربع کی سی معلوم ہوگی
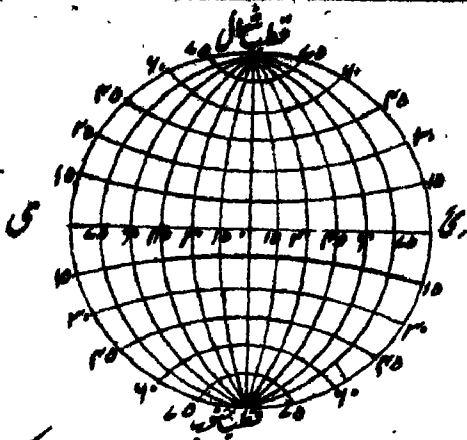
مگر جتنا قطب کے قریب ان خانونکو
دیکہوگے اوتنی ہی اونکی شکل
منحرف کی سی دکہائی دیگی۔
ایسے خیالی خط بے شمار کرہ پر
کہنچ سکتے ہین مگر دائرہ کو تین سو
ساٹہہ حصّون مین تقسیم کیا ہے

قطب شمال
قطب جنوب

اسلئے تہوڑے سے خطوط نصف النہار اور متوازی العرض سے کرہ پر کہینچ کر خاص حصّونکو
بیان کرسکتے ہین۔ یہہ شکل نصف کرہ کی شکل ہے۔ ی ئی نصف خط استوا ہے اور ایک سو
استی درجون مین تقسیم ہوا ہے۔ خط استوا پر جہان جہان نشان کئے ہین اونپر
گذرتے ہوئے دائرے قطب شمالی اور جنوبی پر بہی گذرتے ہین۔ غرض یہہ چارخانہ
کا بچہونا جو ہمنے کرہ پر بچہایا ہے اوس سے غرض ہماری یہہ ہے کہ کسی مقام کا
طول و عرض دریافت کرین خطوط نصف النہار سے تو طول بلد یعنے وہ فاصلہ کسی
مقام کا درجون مین معلوم ہوتا ہے جو شرق یا مغرب مین کسی خاص مقام مثلاً گرینج
یا پیرس کے نصف النہار سے ہے + اور خطوط متوازی خط استوا سے عرض بلد یعنے
وہ فاصلہ کسی مقام کا جو خط استوا سے شمال یا جنوب مین ہے

(۸) طول بلد عرض بلد کا بیان

اس بات کا دریافت کرنا کہ ہم زمین پر کس جگہ بستے ہین بادی نظر مین جیسا سہل
معلوم ہوتا ہے ایسا آسان نہین۔ زمین ایک کرہ ہے اور اوسکی مقدار بہت بڑی
ہے۔ آدمی سطح زمین پر کسی جگہ کہڑا ہو اوسکی نگاہ چارون طرف تہوڑے فاصلہ پر
جاکر منتہی ہوجاتی ہے۔ خشکی مین تو بہت سی چیزین نظر کو روک بہی دیتی ہین۔ مگر سطح
بحر پر جہان نگاہ کے سدراہ کوئی چیز نہین ہے یہی حال ہوتا ہے۔ زمین کا وہ حصہ

ایک وقت ہم کو دکھائی دیتا ہے کرہ زمین کا ایسا چھوٹا جزو ہوتا ہے کہ وہ ہمیشہ ہمکو
ایک ہموار میدان نظر آتا ہے۔ اور اوسکی کرویت ہرگز محسوس نہین ہوتی۔ پس جب
انسان ایسا کوتاہ نظر ہو تو وہ اس امر کو کہ یہہ چھوٹا قطعہ زمین کا کس حصہ مین واقع
ہے کیونکر بتلا سکتا ہے۔ مقام کسی شے کا متعین نہین ہو سکتا جب تک کہ خاص مقام
پہلے تجویز ہو لین کہ جنکے نسبت سے موقع بتلایا جائے۔ اس کام کے واسطے زمین قطب اور
خط استوا مقرر کئے ہین۔ کوئی مقام جو دونو نصف کروں سے کسی نصف کرہ مین واقع ہو
وہ خط استوا سے اوتنے درجہ کہلائیگا جتنے درجہ کے قوس نصف النہار ارضی کے اوس
مقام اور خط استوا کے بیچ مین آوینگے۔ اور یہی اوسکا عرض کہلائیگا۔ اگر کوئی مقام
خط استوا اور قطب کے بیچوں بیچ مین واقع ہو تو اوسکا عرض ۴۵ ہوگا ایسا ہی وہ مقام
جسکا فاصلہ خط استوا سے دو تہائی ہو تو اوسکا عرض ۶۰ ہوگا اور جو مقام خط استوا پر
ہوگا اوسکا عرض صفر ہوگا اور جو قطب پر ہوگا اوسکا عرض ۹۰ اور باقی مقامات
کا عرض ۰ اور ۹۰ کے درمیان۔ جو مقام نصف کرہ شمالی مین واقع ہو اوسکا
عرض شمالی عرض کہلائیگا۔ اور جو مقام نصف کرہ جنوبی مین واقع ہو اوسکا عرض
جنوبی عرض۔ ظاہر ہے کہ کسی مقام کی تعیین کیلئے فقط اوسکے عرض کا معلوم ہونا کافی
نہین۔ مثلاً اگر یہہ ہم کہین کہ فلان مقام کا عرض شمالی پندرہ درجہ ہے تو اوپر کی شکل
مین متوازی استوا جو ۱۵ پر شمال مین کھچا ہوا ہے اوسپر جتنے مقامات ہین اون سب کا عرض
شمالی ۱۵ ہے صفحہ کی شکل دیکھو پس اس سے ثابت ہوا کہ کسی جگہ کی تعیین کے واسطے
اوسکے عرض کا معلوم ہونا کافی نہین تو یہہ معلوم کرنا چاہئے کہ اوسکا ٹھیک موقع کیونکر
بتایا جا سکتا۔ اس مطلب کے لیے کسی خاص مقام کے نصف النہار مثلاً اوس نصف النہار کو
جو گرینیچ پر گذرتا ہے تعیین کرین پس جس مقام کا موقع دریافت کرنا ہو اوس کے
نصف النہار اور اس نصف النہار کو درمیان دیکھو کہ خط استوا کے کتنے درجہ کی قوس ہین

افقی ہے۔ پس یہی اوسکا طول ہوگا۔ اگر وہ نصف النہار اول سے مشرق کو ہے تو طول
شرقی کہلائیگا اور اگر مغرب کی طرف تو طول مغربی۔ پس طول کی پیمائش کے لئے کسی ایک
نصف النہار کا تعلق ہوتا ضرور ہے اوسمین خاص نصف النہار کی قید نہین ہے۔ اسلئے
ہر ملک والے اوس نصف النہار کو جو اونکے کسی ملک کے کسی مشہور مقام سے گذرتا ہو پیمائش
طول کے لئے مبدا ٹہراتے ہین۔ انگلستان والون نے اوس نصف النہار کو مبدا قرار دیا ہے
جو گرینچ کے شاہی رصدخانہ سے گذرتا ہے۔ اب ہم جو کچھہ اردو مین لکھتے ہین وہ انگریزی
کتابون سے لکھتے ہین۔ اسلئے جہان طول کا ذکر ہوا اوسکا مبدا گرینچ کے نصف النہار
کو سمجھو +

اب سمجھنا چاہیے کہ اگر کسی مقام کا طول و عرض دونو معلوم ہوجائین تو بخوبی اوسکا
تعیین ہوسکتا ہے۔ مثلاً کسی مقام کا عرض شمالی ۵۰ اور طول شرقی ۳۰ درجہ ہو
تو اوسکو تعیین بصورت ذیل ہوسکتی ہے کہ نصف کرہ شمالی مین خط استوا سے
۵۰ درجہ کے فاصلہ پر اوسکے متوازی ایک دائرہ فرض کرو اور ایک نصف النہار اسطرح
کھینچو کہ اس متوازی کو کاٹے اور گرینچ کے نصف النہار سے شرقی طرف ۳۰ درجہ پر
خط استوا سے تقاطع کرے۔ تو مقام مذکور ٹہیک اوس جگہ واقع ہوگا جہان خط متوازی
اور نصف النہار تقاطع کرتے ہین۔ کیونکہ ایسا مقام جو خط استوا سے ۵۰ درجہ شمال
کی طرف اور اوس نصف النہار مین جو گرینچ سے ۳۰ درجہ مشرق کی طرف واقع ہے
سوا اوس نقطۂ تقاطع کے اور کوئی نہین ہوسکتا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ کسی مقام کے
طول معلوم ہونے سے یہہ دریافت ہوتا ہے کہ وہ مقام کونسے نصف النہار پر ہے
اور عرض کے معلوم ہونیسے یہہ دریافت ہوتا ہے کہ وہ مقام اوس نصف النہار پر
کس جگہ ہے۔ پس ہر مقام اپنے طول و عرض کے دریافت ہونے سے معین ہوسکتا ہے
اکثر مقامات جو خشکی پر واقع ہین اونکا عرض و طول قلمبند ہوکر جدولین بنائی گئی ہین

اوسمین دوبارہ سہ بارہ عمل کرنے کی ضرورت نہین ہوتی۔ نقشون مین وہ ٹھیک ٹھیک
بنا دیتے ہین۔ لیکن سمندر مین یہہ صورت نہین ہوسکتی۔ وہان نہ کوئی سڑک بنی ہوئی
ہے نہ کسی شئے کا نقش قایم رہ سکتا ہے اسلئے جب کسی مقام کا موقع دریافت کرنا ہو تو ہر دفعہ
نئے سرے سے بتانا پڑتا ہے۔ جہاز رانی کے وقت سطح سمندر مین مقام کے دریافت کرنیکے وقت
طول اور عرض معلوم کرنیکی بڑی ضرورت ہوتی ہے۔ اسلئے جہاز رانون کو ضرور ہے
کہ اپنے جہازون کا موقع دریافت کرنیکے واسطے ایسا سامان مہیا رکھین کہ ہر وقت اور
اور ہر موقع پر کام مین آسکے۔ اونکے پاس ایسے ایسے آلات ہونے چاہئین کہ ایک
جگہ سے دوسری جگہ بآسانی منتقل ہوسکین۔ اور جسوقت سمندر مین کسی تغیر اور آفت
آسمانی کے سبب سے اونکی اصلاح کرنی پڑے تو فوراً اوسکے موافق درست ہوسکین
اونکے مشاہدے کی بہی چیزین ایسی ہونی چاہئین جو ہر وقت نظر کے سامنے رہین
یہان سے ظاہر ہے کہ جسطرح عرض وطول خشکی پر معلوم ہوسکتا ہے سمندر مین یہہ بات
حاصل نہین۔ ہر ایک کی شرطین اور قاعدے مختلف ہین۔ بلکہ خشکی پر مختلف حالتین
پیش آتی ہین۔ جن جن مقامات پر رصدخانے بنے ہوئے ہین وہان مشاہدہ کرنے والون
کو بہت صحیح آلات بہم پہنچ سکتے ہین۔ وہ بہت صحیح صحیح طول و عرض دریافت کرسکتے
ہین۔ بخلاف اسکے جغرافیہ دان سیاحون کو جو موقعے پیش آتے ہین اونکے قاعدے
الگ ہین۔ اور جو آسانی اور صحت ہیئت والون کو نصیب ہے وہ ان جغرافیہ دانون کو
میسر نہین۔ اور سب سے زیادہ دقت اور دشواری جہاز رانون کے لئے ہے۔ غرض
اب ہم عام قاعدے معلوم کرنے کے ایک دو عرض کرتے ہین۔ اول ترکیب مقام
سمت الراس یعنے وہ مقام جو آسمان پر مشاہدہ کرنے والے کے سر پر ہو اور قطب کے
درمیان فاصلہ ناپو۔ دوم ارتفاع کسی ایک کا اجرام فلکی مین سے دوپہر کو دریافت کرو
اور اس ارتفاع غیر موزی مین سے جس جرم فلکی یعنے وہ فاصلہ درجون مین جو جرم فلکی کا

تواکے سطح سے ہو) تفریق کرو یا جمع کرو- طول دریافت کرنے کا قاعدہ اس مطلب کے
سطے دو گھڑیاں رکھتے ہیں- ایک گھڑی گرینچ کے وقت کے مطابق دوسرے کہیں
بذریعہ رویت آفتاب یا کوکب ابدی الظہور ان دونو وقتوں میں فرق معلوم ہونیسے
طول معلوم ہوجائیگا- دوسرے حصہ جغرافیہ ریاضیہ میں تفصیل اسکی دیکھو-

(۹) طریق الشمس- دوائر انقلاب یعنی دوائر میل کلی منطقی

... سوا ان خطوط کے جو طول و عرض بلد کے دریافت کرنیکے واسطے کرہ زمین پر مقرر کئے گئے- بعض اور خطوط بھی ہیں- اول طریق الشمس ہے (شکل میں ا ب) یہہ وہ دائرہ ہے جسپر آفتاب بظاہر حرکت کرتا ہوا معلوم ہوتا ہے- زمین کے میل محوری کی سبب سے دائرہ استوا کے ساتھہ دائرہ ۲۳½° کے زاویہ کا میل رکھتا ہے- جن دو نقطوں پر یہہ دونو دائرے تقاطع کرتے ہیں انکو نقاط اعتدال کہتے ہیں- اسواسطے کہ جب آفتاب ان مقاموں پر آتا ہے تو ساری دنیا میں رات دن میں اعتدال یعنے مساوات ہوتی ہے- دوم دوائر انقلاب یا دوائر کلی یہہ دو خط (اا اور ب ب) ہیں جو خط استوا کے متوازی شمال اور جنوب میں ساڑہے تئیس ۲۳ درجے کے فاصلہ پر کہیچے ہوئے ہیں- اونمیں سے شمالی دائرہ انقلاب کو سرطان اور جنوبی دائرہ انقلاب کو جدی کہتے ہیں- شمال اور جنوب کی سمت میں- طریق الشمس ان خطوں سے باہر نہیں جاتا ہے اور آفتاب کی راہ بظاہر ان دونو خطوں کے درمیان رہتی ہے- سوم دوائر قطبیہ یہہ وہ دائرے ہیں جو قطبین سے ۲۳½° کے فاصلہ پر خط استوا کے متوازی کہیچے جاتے ہیں- اس س اور د د) جسوقت آفتاب نقاط اعتدال پر ہوتا ہے اسوقت
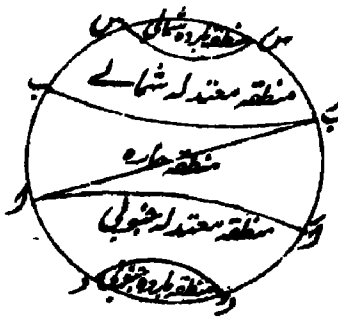
منطقہ باردہ شمالی
منطقہ معتدلہ شمالی
منطقہ حارہ
منطقہ معتدلہ جنوبی
منطقہ باردہ جنوبی

کرہ ارضی پر ایکطرف دائرہ قطب شمالی تک اور دوسری طرف دائرہ قطب جنوبی تک اوسکی روشنی پہنچتی ہے
یہہ چار دائرے اس کام مین آتے ہین کہ اونسے سطح کرہ ارضی کو منطقون مین تقسیم کر لیتے ہین (منطقی کے معنی
پٹکے کے ہین) اور یہہ منطقی بلحاظ حرارت اور برودت کے پانچ مقرر کئے گئے ہین یعنی منطقہ حارہ دو دائرہ میل کے
کے درمیان یعنی دائرہ سرطان اور جدی کے بیچ مین شمالی منطقہ معتدلہ خط سرطان اور دائرہ قطب شمالی کے
درمیان اور جنوبی منطقہ معتدلہ خط جدی اور دائرہ قطب جنوبی کے درمیان۔ شمالی منطقہ باردہ دائرہ قطب شمالی
اور قطب شمالی کے درمیان جنوبی منطقہ باردہ دائرہ قطب جنوبی اور قطب جنوبی کے درمیان منطقہ حارہ کا
عرض ۳۲۱۸ میل ہے اور رقبہ ۷۸۳۱۴۴۰۰ مربع میل ہے۔ اور منطقہ ہا معتدلہ مین سے ہر ایک کا عرض ۲۹۶۹
میل ہے اور رقبہ ۵۱۴۱۲۰۰۰ مربع میل اور منطقہ ہا باردہ مین سے ہر ایک کا عرض ۱۴۴۵ میل اور رقبہ ۸۲۲۸۱۰۰
مربع میل +

(۱۰) کرے اور نقشے

باغبان قدرت نے جو روے زمین پر گلزار بنائے ہین اون سب کی بہار ہم سیر کرکے اپنی آنکھون سے
دیکھہ سکتے ہین۔ مگر ہان کوئی اونکی شبیہ یا تصویر ہمارے سامنے بنا کر رکھدے تو اوس بہار کا لطف اوٹھا سکتے
ہین جیسے آدمی کی تصویر اور شبیہ سے اوسکی ساری صورت کے خط و خال سمجھہ مین آجاتے ہین اسیطرح زمین کی
تصویر سے اوسکا سارا چہرہ مہرہ پہچان جائینگے۔ قاعدہ ہے کہ کوئی تصویر اصل کی نقل ٹہیک ٹہیک نہین ہو سکتی
۔ بہلا آدمی کی تصویر فوٹوگرافی سے کہینچئے تو اوسمین کسی نکسی قسم کی برائیان ہوتی ہین اور اگر ہاتھہ سے
کہینچئے تو کچھہ اور رنگ کے عیب آجاتے ہین اسیطرح کرہ زمین کی تصویرین جو دو رنگ ہین یعنی یا تو وہ کرون
کی ہیئت مین نمودار ہوتی ہین یا نقشونکی صورت مین۔ اونمین سے کوئی عیب سے خالی نہین کرون مین تین ہی
خرابیان ہین۔ اول وہ اتنے بڑے نہین بن سکتے ہین کہ اونمین ملکونکے سب خط و خال اچہی طرح نظر آئین
دوم ایک کرہ کی قیمت مین بہت روپیہ گرہ سے نکالنے پڑتے ہین سوم اوسکا رکھنا رکھانا مشکل ہے
بے تکلف ہر جگہ اوسکو اپنے ساتہہ نہین لیجا سکتے۔ مگر اسمین شک نہین کہ یہہ نقل اصل سے بہت مشابہت
اور مماثلت رکھتی ہے۔ اگر کوئی نقل مطابق اصل بن سکتی ہے تو وہ کرہ ہی ہے اوسمین زمین کی
گولائی بہی دکہائی دیتی ہے۔ ملکونکا رقبہ بہی جسقدر تخمیناً صحیح بیان ہونا ممکن ہے بیان ہو سکتا ہے

طول و عرض بلد اوسکے صحیح صحیح دریافت ہوسکتا ہے۔ ہر ملک کا وقت اوس سے ٹھیک ٹھیک دریافت ہوتا ہے۔ اب دوسری قسم کی تصویرین یعنی نقشونمین یہہ عیب ہین کہ گولائی زمین کی کاغذ پر کسیطرح نہین کھنچ سکتی جن ملکونکا نقشہ بنایا جاتا ہے کیا وہ سکڑ جاتا ہی یا پہیل جاتا ہی ملک کا رقبہ ٹھیک ٹھیک نہین بن سکتا مگر ان مین یہہ خوبیان ہین کہ جسقدر حصہ زمین کا نقشہ چاہین بنالین اور جتنا چاہین اوس سے بڑا بنالین۔ اور بغل مین مار جہان چاہین لئے پہرین۔ اونسے ملکونکی کیفیت بخوبی معلوم ہوتی ہے حقیقت مین کرہ زمین کا تب ہے اور نقشہ زمین کی تصویر ہے فقط

باقی حال حصہ دوم مین دیکھو وہان ان تصویرونکا خوب چربہ اوتارا ہے اور نقشہ زمین کا خاکا بنایا گیا ہے

غلطنامہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۷	بیان	بیان زمین
۳	۱۳	اوسین	اونمین
۳	۱۸	ٹکڑلی	ٹکڑے
۴	۸	تو	لو
۴	۱۶	نقطون	نقطون پر
۶	۱۴	نزمین	زمین
۸	۱۲	بعد مشتری دن	مشتری دس ہے
۹	۲۰	رورز	زور
۱۱	۵	بہی	ہے
۱۴	۲۰	کس	کسی
۱۶ / ۱۸	۸ / ۱۸	خیال رجون	خیالی جون
۲۱	۲۱	کو	کی
۲۲	۳	ہوتا	ہونا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جغرافیہ مبتدیون کے واسطے

(۱) جس علم مین روئے زمین کا بیان ہو اوسے جغرافیہ کہتے ہین +

(۲) روئے زمین پر دو چیزین ہین کیا خشکی ہے یا تری ان دونون کو بر اور بحر بھی کہتے ہین +

(۳) خشکی کے حصون کے نام بر اعظم جزیرہ - جزیرہ نما - خاکنائے یا گردن زمین - راس - ساحل - پہاڑ ہین +

(۴) خشکی کا جو سب سے بڑا حصہ ہو اوسے بر اعظم کہتے ہین +

بر اعظم تین ہین اول مشرقی بر اعظم جسمین یورپ - ایشیا - افریقہ ہین دوم مغربی بر اعظم جسمین شمالی اور جنوبی امریکہ (۳) آسٹریلیا

(۵) جزیرہ اوس خشکی کے حصہ کو کہتے ہین جو سب طرف سے پانی سے گھرا ہو جیسا کہ لنکا - (نقشہ ہندوستان کا دیکھو تو تم کو معلوم ہوگا کہ لنکا کو چارون طرف پانی گھیرے ہوئے ہے)

(۶) جزیرہ نما وہ قطعہ زمین ہے کہ جسکے گرد سب طرف پانی ہو مگر کہین خشکی بھی ہو جیسے کہ ہندوستان میں دکہن کا حصہ جزیرہ نما ہے جسکے تین طرف پانی ہے مگر ایک طرف خشکی ہے

(۷) خاکنائے یا گردن زمین وہ تنگ حصہ خشکی کا ہے جو دو خشکی کے حصونکو ملا دے جیسا

سوئیز ہے کہ افریقہ اور ایشیا کو ملاتا ہے۔ (دنیا کا نقشہ دیکھو تو وہان تم کو معلوم ہوگا کہ افریقہ اور ایشیا کو ایک تنگ سا ٹکڑا زمین سوئیز باہم ملاتا ہے)

(۸) راس ایک چھوٹا قطعہ خشکی کا ہوتا ہے کہ وہ سمندر مین دور تک چلا جاتا ہے۔ جیسے کہ راس کماری (ہندوستان کے نقشہ مین دیکھو کہ ہندوستان کی ایک نوک زمین کے دور تک پانی مین چلی گئی ہے)

(۹) سمندر کے متصل جو زمین ہوتی ہے اوسے ساحل کہتے ہین۔ جیسے کہ ساحل ملیبار (ہندوستان کے نقشہ مین مغرب کی طرف سمندر کے متصل جو حصہ خشکی کا ہے اوسے ساحل کہتے ہین)

(۱۰) جو ڈھیر زمین کا سنگین ہو اور سطح زمین سے بہت بلند چوٹی رکھتا ہو اوسے کوہ پہاڑ جبل۔ اور جو چوٹی کم بلند رکھتا ہے اور بہت پھیلتا ہی نہین اوسکو پہاڑی یا کوہک کہتے ہین جب کئی پہاڑ برابر برابر ایک قطار مین چلے جائین تو اونکو سلسلہ کوہ یا کوہستان کہتے ہین۔ جیسے سلسلہ کوہ ہمالیہ ہے

(۱۱) میدان اوس زمین کو کہتے ہین جسمین پہاڑ نہ ہو

(۱۲) تری کے حصے یہ ہین۔ بحر المحیط۔ سمندر۔ خلیج۔ بحیرہ۔ آبنای۔ جھیل۔ دریا۔

(۱۳) جو تری کا سب سے بڑا حصہ ہو اوسکو بحر المحیط کہتے ہین۔ وہ پانچ ہین۔ بحر المحیط اٹلانٹک۔ پیسفک (بحر الکاہل) بحر ہند۔ بحر شمالی۔ بحر جنوبی بحر پیسفک۔ آدہی دنیا سے زیادہ گھیرے ہوئے ہے

(۱۴) بحر المحیط کے حصہ کو بحیرہ یا سمندر کہتے ہین اور اوسکا خاص نام ہوتا ہے۔ جیسے بحر اسود۔ بحر احمر۔

(۱۵) جو بحر کا حصہ خشکی مین چلا جای اوسے خلیج کہتے ہین جیسے خلیج عرب اور خلیج فارس

(۱۶) بحیرہ وہ بحر کا حصہ ہے جو خشکی مین دور تک نہ گیا ہو اور بہت کشادہ ہو جیسے بحیرہ روم

(۱۷) آبنائے وہ ایک تنگ رستہ تری کا ہوتا ہے جو دو سمندروں کے درمیان ہوتا ہے جیسے آبنائے باب المندب +

(۱۸) جھیل ایک قطعہ آب ہوتا ہے جو سب طرف سے خشکی یا پانی سے گھرا ہوتا ہے

(۱۹) پہاڑون کے جھرنے اور مینھہ کا پانی جو اکھٹا میدان مین بہتا ہے اور ہر وقت تازہ ہوتا رہتا ہے وہ سمندر یا کسی اور قطعہ آب مین جا ملتا ہے اوسے ندی کہتے ہین اور جو ندی بہت بڑی ہوتی ہے اوسے دریا کہتے ہین اور چھوٹی ندی ہوتی ہے اوسی نالا کہتے ہین - جو کسی ندی یا دریا کو کاٹ کر دوسری جگہ پانی لیجاتی ہین اوسی نہر کہتے ہین - اکثر دریا سمندر مین ملتے ہین - دریا جہان سے نکلتا ہی اوسکو منبع یا ماخذ کہتے ہین اور جہان وہ سمندر مین ملتا ہے اوسے دہانہ یا موہانہ کہتے ہین - دریا کے دونو طرف جو خشکی متصل ہوتی ہے اوسی کنارہ کہتے ہین - اور دریا کے بہاو کی طرف مُنہ کر کے کہڑے ہو تو جو کنارہ داہنی طرف ہو اوسے داہان کنارا اور جو بائین طرف کنارہ ہو اوسی بایان کنارہ کہتے ہین - جو حصہ دریا کا منبع کے قریب ہوتا ہی اوسے دریا کا حصہ بالا اور جو دہانے کے قریب ہوتا ہے اوسی حصہ زیرین کہتے ہین - جو دریا دوسرے دریا مین ملکر اپنے نام کو مٹاتا اور ڈوبتا ہے اوس دریا کو دوسرے دریا کا معاون کہتے ہین - (ہندوستان کا نقشہ دیکہو تو تمکو معلوم ہوگا کہ گنگوتری سے کچھ اوپر ہمالیہ پہاڑ سے گنگا نکلتی ہے اور وہ خلیج بنگال مین جاکر ملتی ہے اور جمنا اوسے ملتی ہی اور اوسکی معاون کہلاتی ہی)

(۲۰) زمین ایک گول مجسم ہے - گہیرا اوسکا پچیس ہزار میل کے قریب ہے اور وہ اندر سے آٹھہ ہزار میل کے قریب ہے +

(۲۱) چار نقاط سمت مشرق مغرب شمال جنوب ہین

(۲۲) نقشہ مین شمال ہمیشہ اوپر کی طرف ہوتا ہے اور جنوب نیچے کی طرف اور داہنی طرف مشرق اور بائین طرف مغرب

(۲۳) نقشہ کیا تو کل زمین کی یا اوسکی کسی حصہ کی تصویر ہوتا ہے۔ جیسا نقشہ ہندوستان کا
ہے۔ جسطرح آدمی کی تصویر مین تمام خط و خال اور اعضا بنے ہوئے ہوتے ہین اسیطرح اس نقشہ
مین ہندوستان کی تمام خط و خال بنے ہوئے ہین۔ مگر ملک کی خط و خال کیا ہوتے ہین۔
دریا۔ پہاڑ۔ جہیل۔ آبنا ے۔ خاک نا ی۔ مقامات شہر اور اونکے طول و عرض

(۲۴) زمین کے گرد جو سب سے بڑا دائرہ کہیچا جائے اوسے خط استوا کہتے ہین
دو قطب ہین ایک شمالی دوسرا جنوبی وہ خط استوا سے ربع دائرہ کے فاصلہ پر ہین

(۲۵) کسی مقام کا فاصلہ خط استوا سے شمالا یا جنوبا عرض بلد کہلاتا ہے۔ ہندوستان کا
عرض شمالی ہے۔ کسی موقع کا فاصلہ کسی خاص مقام سے مغربا یا مشرقا طول بلد کہلاتا ہی
- اکثر خاص مقام گرینچ کا نصف النہار مقرر کیا جاتا ہے۔ اور اس نصف النہار کو نصف النہار
اول کہتے ہین۔ ایشیا کا مشرقی طول بلد ہی امریکہ کا مغربی طول بلد ہی

(۲۶) باعتبار حرارت اور برودت کی روے زمین پر پانچ منطقے مقرر کئے ہین۔ ایک منطقہ حارہ
دو منطقہ معتدلہ دو منطقہ باردہ

منطقہ حارہ یعنے جسمین بہت گرمی ہوتی ہے وہ شمال مین خط سرطان تک اور جنوب مین خط
جدی تک پہیلتا ہے۔ اور خط سرطان اور جدی مین سے ہر ایک خط استوا سے ساڑہے
تیئیس ۲۳ درجہ کی فاصلہ پر واقع ہوتا ہے۔ اس منطقہ مین بعض موسمون مین آفتاب سمر پر رہتا ہے
- شمالی منطقہ باردہ دائرہ قطبی اور قطب شمالی کے درمیان واقع ہوتا ہے اور دائرہ قطبی
قطب سی ساڑہے تیئیس ۲۳ درجہ کی فاصلہ پر واقع ہے۔ جنوبی منطقہ باردہ دائرہ قطب جنوبی و
اور قطب جنوبی کے درمیان واقع ہے

منطقہ باردہ مین گرمی اور جاڑے کی دنون مین دن بہی اور رات بہی چوبیس گہنٹے سے
بڑی ہوتی ہین۔ اور قطب پر تو رات چہہ مہینے کی اور دن چہہ مہینہ کا ہوتا ہے۔ وہ
منطقہ معتدلہ ہین۔ ایک شمالی منطقہ معتدلہ وہ دائرہ قطبی اور خط سرطان کے درمیان ہے

دوسرا جنوبی منطقہ معتدلہ وہ دائرہ قطبی و خط جدی کے درمیان واقع ہے
ان معتدلہ منطقون مین گرمی مین دن اور جاڑون مین راتین بارہ گھنٹون سے زیادہ
اور چوبیس گھنٹون سے کم ہوتی ہین

دنیا

(۲۷) دنیا کے بڑے بڑے حصے یہہ ہین
اول مشرقی براعظم جسکو پرانی دنیا کہتے ہین اور اوسمین **ایشیا - یورپ - افریقہ -** شامل ہین
دوم مغربی براعظم جسکو نئی دنیا کہتے ہین اوسمین **شمالی امریکہ** اور **جنوبی امریکہ** داخل ہین
سوم - **اوشینیا** - اوسمین **آسٹریلیا** - اور بہت سے چھوٹی بڑے جزیرے -
دنیا کی آبادی کا تخمینہ دس ارب آدمیون کا کیا گیا ہے

ایشیا

(۲۸) حدود ایشیا
سوا مغرب کے سب طرف ایشیا کے سمندر ہے - شمال مین بحر شمالی مشرق مین بحر پیسفک
جنوب مین بحر ہند مغرب مین ریڈسی (بحر قلزم یا بحر احمر) اور خاکنائے سوئیز
افریقہ سے اور بحر میڈیٹرینین (بحر روم یا شام) اور بحر اسود - اور کوہ
یورال اور بحیرہ کاسپین (بحیرہ خضر) کوہ کاکیشس
(کوہ قاف) یورپ سے اوسکو جدا کرتا ہے
(۲۹) ایشیا تہائی دنیا کو گھیرے بیٹھا ہے اور اسکا رقبہ ۱۶۲۲۷۰۱۵ مربع میل تخمینا ہے
اور آبادی ۷۸۴۷۲۸۵۰۰ آدمیون کی قیاس کی گئی ہے
(۳۰) بحیرے - بحیرہ - خلیجین
بحیرہ کارا - خلیج اوبی بحر شمالی سے متعلق ہین - بحیرہ کمینچٹکا خلیج اناڈر

بحیرہ اوکھوٹسک بحیرہ جاپان خلیج تارتری - ہونگ ہو یعنے ییلوسی (بحیرہ زرد) بحیرہ ہونگ ہئی (بحیرہ مشرقی) بحیرہ چین اور خلیج ٹونکین خلیج سیام بحر پیسیفک سے علاقہ رکہتے ہین - خلیج مرتبان - بحیرہ بنگال - بحیرہ عرب - خلیج کہمبات خلیج کچہہ خلیج فارس بحیرہ قلزم بحیرہ سے خلیج سویز اور خلیج اکابا - لوینٹ بحیرہ شام کا شرقی حصہ جو شام کے مغرب طرف ہے

(۳۱) بڑے بڑے آبنائے

آبنائے بیرنگ بحر شمالی اور بحر پیسیفک کو ملاتا ہے اور ایشیا اور امریکہ کے دو مقام جو نہایت نزدیک ہین اونکو جدا کرتا ہے

آبنائے فارموسی (معنی خوب صورت) وہ بحیرہ چین اور بحیرہ زرد کو ملاتا ہے اور جزیرہ فارموسی کو براعظم سے جدا کرتا ہے

آبنای ملاکا - سماترا کو جزیرہ نماء ملاکا سے جدا کرتی ہے اور بحر ہند اور بحر پیسیفک کو ملاتا ہے

آبنای پالک جو لنکا کو ہندوستان سی جدا کرتا ہے اور بحیرہ بنگال اور بحر ہند کو ملاتا ہے

آبنائی ارمز ایک دروازہ خلیج فارس کی آمد کا ہے اور بحیرہ عرب سی اوسکو ملاتا ہے

آبنائی باب المندب وہ ایک دروازہ بحر قلزم مین داخل ہونے کا ہے اور بحیرہ عرب سے اوسکو ملاتا ہے

آبنای ڈار ڈانیلز اور آبنائے قسطنطنیہ

(۳۲) آبنای باب المندب پر ایشیا اور افریقہ کے درمیان ۲۰ میل کا فاصلہ اور آبنائے بیرنگ پر ایشیا اور امریکہ کے درمیان ۳۶ میل کا فاصلہ ہوجاتا ہے - باب المندب کے معنی یہہ ہین کہ رونی کا دروازہ چونکہ یہہ مقام جہازون کے واسطے بڑا خوفناک ہے اور سیکڑون جہاز تباہ ہوتے ہین اسلئی یہہ نام اوسکا رکہا گیا ہے

(۳۳) ایشیا کے بڑے بڑے راس

شمالی مشرقی راس - سائبیریا مین اور ایشیا کا شمالی مقام غایت انتہا پر
راس رومینیا - ملاکا مین اور ایشیا کا جنوبی مقام غایت انتہا پر
راس شرقی جسکو شو بیرو بھی کہتے ہین سائبیریا مین اور ایشیا کا مشرقی مقام غایت انتہا پر
راس لوپٹکا - کیمسکٹکا مین اوسکا جنوبی مقام غایت انتہا پر
راس کماری ہندوستان کا غایت کا جنوبی مقام
راس الحد - عرب کا مشرقی مقام غایت انتہا پر

(۳۴) بڑے بڑے جزیرے

سگھالین - جزائر جاپان - فارموسا - ہینن - بحر پیسفک مین
سیلون جسکو ہندو لنکا اور مسلمان سراندیپ اور سیلان کہتے ہین بحر ہند مین
سائپرس بحر لیونٹ مین

(۳۵) بڑے بڑے سلسلے پہاڑون کے

کوہستان ہمالیہ ہندوستان کے شمال مین - یہہ پہاڑ سب سے زیادہ اونچا دنیا مین ہے اوسکا قلہ ایورسٹ اونتیس ہزار فیٹ یعنی ۵½ میل اونچا ہے - اسسے زیادہ اونچا کوئی مقام اب تک دنیا مین نہین معلوم ہوا

کوہستان الطی - سائبیریا کے جنوب مین
ہمالیہ اور الطی پہاڑون کے بیچ مین وسط ایشیا کے اندر زمین بہت اونچی ہے اور اوسکے مغربی کنارہ پر کوہ بلور تاغ ہے اور بہت سے پہاڑون کا یہان جمگھٹ ہے -
جو زمین سمندر کے سطح سے اونچی ہوتی ہے اوسکو زمین مرتفع کہتے ہین -

کوہستان تھی این شان - اور کوہ کیلاس
ایشیا کے مغربی حصے مین اور پہاڑ ہین

آرمینیا کے پہاڑ جیسن کوہ قاف - بحر کاسپین اور بحر اسود کے درمیان ہے
کوہ کاکیشس (کوہ قاف) بحر کاسپین اور بحر اسود کے درمیان ہے
طورس کا پہاڑ ایشیا مائنر مین ہے
لبنان کا پہاڑ سیریا یعنے شام مین ہے اور ترکی اور ایشیا دونون مین ہے
کوہ البرز - ایران کے شمال مین اور بحر خزر کے جنوب مین
کوہ ہندوکش یہہ سلسلہ پہاڑ ونکا ایران کے پہاڑون کو ہمالیہ پہاڑ سے ملا دیتا ہے

(۳۶) آتش فشان پہاڑ اور زلزلے

یہہ پہاڑ کیمسکٹکا اور جاپان اور کیوریل کے جزیرون مین اور تی شان اور تھیو وسط ایشیا مین بہت ہین اور زلزلے جنوب مشرق اور ترکی مین بہت آتے ہین شمال مغرب مین کوئی پہاڑ آتش فشان نہین ہے کیمسکٹکا اور جزایر جاپان مین پہاڑ قیامت کی آتش فشانی کرتے ہین - جزائر جاپان مین تو زلزلون کا ایسا زور رہتا ہے کہ وہان کے باشندے کہا کرتے ہین کہ ہر سال ایک شہر کی آبادی ان زلزلون کے بھینٹ ہوتی ہے

(۳۷) سب سے بڑا میدان ایشیا کے اندر شمال مین ہے اوسکو سائی بیریا اور تاتار کا میدان کہتے ہین اکثر اس میدان کی زمین بنجر اور شور ہے - اور اوس مین صحرا اور جنگل لق و دق شمال مغرب مین واقع ہین - شمال مین برفستان ہین - جنگل کے جنگل برف کے نیچے دبے ہوئے ہین

(۳۸) بڑے بڑے دریا ایشیا کے

سائی بیریا مین - اوبی ہے جو بحر شمالی مین گرتی ہے اور اوسکی ایک شاخ ارتش ہے
یا نیسیا } بحر شمالی مین گرتے ہین
لینا

چین کی سلطنت مین دریا

امور یا سگھالین — بحیرہ اوکھوٹسک مین
ھوانگ ھو — بحیرہ زرد مین
ٹیانگ سی کیانگ — ایضا
سی کیانگ یعنی دریا کانٹن — بحر چین مین

مضافات ہند مین

کیمبوڈیا جسکو یہان کیمبوجیا کہتے ہین — بحیرہ چین مین
ایراودی — بحیرہ بنگال مین
برہم پتر

ہندوستان کے دریا

گنگا جسمین مشہور دریا جمنا ملتا ہے — بحیرہ بنگال مین
سندہ — بحیرہ عرب مین

ٹرکی مین دریا

فرات — خلیج فارس
دجلہ جسکو انگریزی گرس کہتے ہین — خلیج فارس مین

جو دریا سمندر مین نہین گرتے

آمون یا جیحون — ارال جھیل مین
سیر دریا یا سیحون
اورال — بحیرہ کاسپین مین

ٹرکی مین

جارڈن یعنے اردن — بحیرہ مردار مین

اول جو چہہ دریا لکہے ہین اونمین سے ہر ایک طول مین ہزار میل سے زیادہ ہے۔ پرانی دنیا مین سب سے بڑا دریا یانیسیا ہے

(۳۹) سب سے بڑی جہیل دنیا مین کاسپین ہے اوسکا رقبہ ۱۲۰۰۰۰ میل ہندوستان کے ایک تیرہوین حصہ کے قریب ہے۔ پانی اوسکا شور ہے اور بحر الاسود سے ۸۰ فٹ نیچا ہے بعد اوسکے ارال جہیل ہے۔ اوسکا پانی بہی نمکین اور شور ہے۔ سب سے بڑی جہیل جسکا پانی بہی میٹہا ہے بیکل کی جہیل سائی بیریا مین ہے

(۴۰) ایشیا کی آب و ہوا

ایشیا کا تین چوتہائی حصہ شمالی منطقہ معتدلہ مین واقع ہے۔ ایک آٹہوان حصہ منطقہ حارہ مین اور باقی حصہ شمالی منطقہ باردہ مین۔ کہین اوسکو خط استوا سے قرب ہوتا ہے اور سو میل ورے رہجاتا ہے اور کہین قطب سے وصل ہوتا ہے اور آٹہہ سو میل قطب سے رہجاتا ہے۔ ممالک متوسطہ ایشیا کے شمالی اور شرقی حصہ مین غایت درجہ کی گرمی اور سردی پڑتی ہے بعض شمال حصون مین ایسی سردی پڑتی ہے کہ وہان زمین پر کئی کئی فیٹ برف جمارہتا ہے

(۴۱) جنوب مین موسمی ہوا

دکہنی پچہوا اپریل سے سنمبر تک چلتی ہے اور باقی سال مین اوتر پورا ہوا چلتی ہے جنوب مغرب مین بادسموم یعنی لوئین چلتی ہین۔ اور جنوب مشرق مین طوفان آتی ہین جنوب مغرب مین وبائی ہیضہ کا بہی زور شور رہتا ہے

(۴۲) مثل آب و ہوا کے ایشیا کی زمین بہی مختلف طرح کی ہے۔ جو ملک اوسمین سب سے زیادہ زرخیز ہین وہ چین ہندوستان اور مضافات ہند ہین اور چین مین وہ حصہ جو شمال مشرق کو ہی بہت سیر حاصل ہے اور ہندوستان مین وہ حصہ جسمین گنگا اور اوسکے معاون دریا بہتے ہین۔ اس زرخیزی کے سبب سے یہہ ملک آبادی ایسے ہین کہ اونکی آبادی ایک طرف اور باقی ساری دنیا کی آبادی دوسری طرف ہوگی

برابری نہو سبسے بڑے ریگستان اور صحرا لق و دق عرب اور ترکستان کے جنوبی مشرقی گوشہ مین ایران - بلوچستان - زمین مرتفع وسط ایشیا اور ترکستان مین ہین - جو سب سے بڑا دشت لق و دق ہے وہ گوبی یا شامو کا ہے اوسکا رقبہ . . . . . مربع میل ہے یعنے ہندوستان سے نصف ہے - ان جنگلون مین آدمی بہت کم بستے ہین - اور جو رہتے ہین وہ خانہ بدوش ہوتے ہین - ادہر اودہر پڑے پہرا کرتے ہین - مویشی کو ساتہہ رکہتے ہین جہان اونکے کہانے کا چارہ دیکہتے ہین وہان قیام کرتے ہین

(۴۳) نباتات جو عمدہ ایشیا مین پیدا ہوتے ہین وہ یہہ ہین

چای چین اور جاپان مین اور کچہہ ہندوستان مین

قہوہ عرب و لنکا مین

چاول ہندوستان اور مضافات ہندوستان و چین مین

کہجور و چہوارا - عرب - ترکی - ایران

دارچینی لنکا

بانس - ہندوستان - مضافات ہند - چین بعض بانس سو فیٹ بلند ہوتا ہے بڑی بڑی لکڑی کے جنگل پہاڑون کی متصل جنوبی سائبیریا اور مین چوریا اور ہندوستان مین ہین - گرم اور خشک ملک جنوب مغرب مین سرد اور خشک ملک وسط ایشیا مین اور سرد ملک سائبیریا مین ایسے ہین کہ جنمین لکڑی کے جنگل نہین ہین اور درخت بہی نہین ہین -

(۴۴) حیوانات کا بیان

شیر - ہاتہی - گینڈا ہندوستان اور مضافات ہندوستان کے جنگل مین ہین ترکی گہوڑا اتنک عرب اور ایران مین ایسا ہوتا ہے کہ کہین نہین ہوتا - وہ فقط سواری کے کام مین آتا ہے - بیل بار برداری اور بہت سے کامون مین کام آتا ہے - او نٹ

جسکو کشتی بری کہتے ہین وہ ریگستانون کو خوب طی کرتا ہے۔ اور جنوب مغرب مین ایک جگہ سے دوسری جگہ اسباب لیجاتا ہی اور مسافرون کو پہونچاتا ہے۔ سارے کاروان اوسیکی بدولت روان ہوتے ہین۔ ہندوستان اور مضافات ہندوستان مین ہاتہی کو خوب سدہاتے اور پالتے ہین۔ نہایت شمالی حصہ مین کتون اور ایک طرح کے بارہ سنگے سے ایک قسم کی گاڑیان کہچواتے ہین۔ سب قسم کے حیوانات ایشیا مین ہوتے ہین مگر وہ جانور نہین ہوتے جنکے ایک تہیلی لٹکی ہوئی ہو جیسے کہ کانگرو کے ہوتی ہے

(۴۵) معدنیات کا بیان

سب قسم کے معدنیات اور جواہرات کثرت سے ہوتے ہین اور بعض بیش بہا ہوتے ہین۔ مگر اونکو کوئی ہنرمندی اور سلیقہ سے کام مین لانا نہین جانتا۔ ایشیا مائی نر اور ہندوستان چین۔ سائی بیریا مین کوئلا کثرت سے ہوتا ہے یورال کے پہاڑون مین سونا بہت ہوتا ہے۔ لوہا بہت جگہ ہوتا ہے۔ ٹین کثرت سے جنوب مشرق مین۔ چاندی سائی بیریا چین۔ جاپان مین۔ پلیٹی نم۔ سائی بیریا مین۔ ہیرا اور بیش قیمت جواہرات سائی بیریا اور ہندوستان مین بہت ہوتے ہین۔

(۴۶) ایشیا کے باشندے اکثر بت پرست ہین۔ ہندوستان مین برہمنون کا مذہب اور مضافات ہند اور چین کی سلطنت اور جاپان مین بدھ کا مت پہیلا ہوا ہے۔ سائی بیریا کے رہنے والے اکثر عیسائی ہین۔ ایشیای روم مین بہی عیسائی رہتے ہین۔ باقی سب ملکون مین مسلمان ہین ہندوستان اور ترکستان مین بہی بہت سے مسلمان رہتے ہین

(۴۷) ایشیا مین بڑے بڑے ملک ہین

ایشیای روس۔ ایران۔ بلوچستان۔ چین
ایشیای روم۔ ترکستان۔ ہندوستان۔ جاپان
عرب افغانستان۔ مضافات ہندوستان

(۴۸) اول ہم سب سے پہلے ہندوستان کا بیان کرتے ہین

ہندوؤن کے ہان اس ملک کا نام بہ وجہ بہرت کے نام بھارت ورش ہے مگر مسلمانون نے اوسکا نام ہندوستان رکھا ہے۔ اب انگریز اوسکو انڈیا کہتے ہین اور اس انڈیا کو ہیتھ انڈیا ہی کہتے ہین ۔ اوسمین تمام ایشیا کا جنوبی شرقی حصہ شامل ہے۔ یعنی ہندوستان ۔ مضافات ہندوستان اور شرق مین جو سب جزیرے ہین

(۴۹) حدود شمال مین کوہستان ہمالیہ شرق مین کوہستان آسام اور بحیرہ بنگال جنوب مین بحر ہند مغرب مین بحر عرب افغانستان اور کوہستان سلیمان

(۵۰) وسعت ہندوستان ۸ سے ۳۶ عرض شمالی تک اور ۶۲ سے ۹۹ طول شرقی تک پہیلتا ہے ۔ اوسکا وہی عرض بلد ہے جو جنوبی مین سیام ۔ ایران عرب ۔ مصر ۔ زیادہ سے زیادہ طول راس کماری سے لیکر کوہستان کراکورم تک ۱۹۰۰ میل ہے اور بڑے سے بڑا عرض اوسکا سندہ سے لیکر آسام تک ۱۸۰۰ میل ہے نصف سے زیادہ وہ خط سرطان کے جنوب مین منطقہ حارہ مین واقع ہے

(۵۱) آبادی اور رقبہ

ہندوستان کا رقبہ ۱۷۶۶۵۰۰ مربع میل ہے ۔ اگرچہ یہہ ملک سلطنت انگریزون کی ولایت سے بارہ گنا ہے ۔ مگر اونکی سلطنت کا تہائی حصہ ہے اوسکی آبادی اور برٹش برہما کی آبادی لیکر دو سو تیس کروڑ آدمیون کی ہے ۔ اور صرف برٹش انڈیا اور تمام ہندوستانی ریاستون کی ملکر پندرہ کروڑ دس لاکہہ

(۵۲) ملک کی ایک تقسیم وہ ہوتی ہے جو پہاڑون اور دریاؤن وغیرہ سے ہوتی ہے اوسے قدرتی تقسیم کہتے ہین ۔ گویا وہ اوس ملک کے حصتون کی حدود قدرت سے ہی مقرر ہوتی ہین اور ایک تقسیم یہہ ہوتی ہے کہ گورنمنٹ بغرض انتظام ملکی کے لئے اوسکے حصے مقرر کرتی ہے اوسکو ملکی تقسیم کہتے ہین ۔ ایک وہ تقسیم ہوتی ہے کہ اہل ملک اپنے ملک کے جدا جدا حصون کے نام

رکھہ لیتے ہین - سوہم تینون طرح کی تقسیم ملک ہند کی لکھتے ہین +

قدرتی تقسیم - اول - قدرتی تقسیم وہ ہے جسمین گنگا بہتی ہے اوسکی حدود یہہ ہین

شمال مین - کوہستان ہمالیہ ہے - مغرب مین اراولی پہاڑ اور راجپوتانہ - جنوب مین کوہستان وندھیاچل جو گجرات سے بہار تک پہیلتا ہے اور زمین مرتفع جو بہار اور اڑیسہ کے درمیان واقع ہے -

دوم - دوسری قسمت ہے جسمین طرف دریای سندہ ہے جسکی حدود یہہ ہین - شمال مین کوہستان ہندوکش - اور کراکورم - مغرب مین افغانستان اور بلوچستان اور سلسلہ کوہستان ہالا - اور جنوب اور مشرق مین ریگستان - سندہ اور راجپوتانہ

سوم قدرتی قسمت ہے دکن یعنے جنوبی ہندوستان کی زمین مرتفع اوسکی حدود یہہ ہین - مغرب مین کوہستان سہیادری یعنے مغربی گہاٹ اور مشرق مین مشرقی گہاٹ اور ساحل کارومنڈل اور شمال مین وہ قطعہ جو گنگا سے تعلق رکہتا ہے

چہارم جزیرہ لنکا جسکو مسلمان سراندیپ اور سیلان کہتے ہین وہ دکہن کے جنوب مغرب مین ایک جزیرہ ہے

پنجم - برٹش برہما - جو بحیرہ بنگال کے مشرق مین ہے

ششم - سٹریٹس سیٹلمنٹ آبنای ملاکا مین

ملکی تقسیم یعنے وہ تقسیم جو ملک کے حاکمون نے انتظام ملکی کے لئے کر رکہی ہے

(۵۳) ہندوستان اور برٹش برہما کی جو ملکی تقسیم ہے اوسکی ہر قسمت کا نام اور جو اوسمین بڑا شہر ہو اوسکا نام نیچے لکھا ہے

قسمت ملکی	دار الحکومت	جہان یہہ دار الحکومت واقع ہو
بنگال - بہار - اڑیسہ وغیرہ	کلکتہ	دریای ہگلی
اودہ	لکھنو	گومتی

ممالک مغربی و شمالی	الہ آباد	گنگا
پنجاب	لاہور	راوی
بمبئی پریسیڈنسی	بمبئی	ساحل مغربی
برار	ایلچپور	پورن
ممالک متوسط یعنی سنٹرل انڈیا	ناگپور	دریا و ناگ
مدراس پریسیڈنسی	مدراس	ساحل شرقی
میسور اور کورگ	میسور	

فیوڈیٹری سٹیٹ یعنی ایسی ریاستین جو جاگیر مین کسی خدمت گزاری کے عوض مین ہندوستانیونکو دی ہین

خود مختار ریاستین

بہوٹان	تاس سی سوا ڈن	گودادا
نیپال	کہاٹ مانڈو	باک ماتی
کشمیر	سری نگر	جہلم

سوا انگریزون کے اور اہل یورپ کی دو ریاستین

فرانسیسون کی ریاست	پونڈیچیری	ساحل شرقی
پرتگیزون کی ریاست	گوا	ساحل مغربی
سے لون یعنی لنکا	کولمبو	"
برٹش برہما	رنگون	ایراوتی
سٹریٹس شٹلمنٹ	سنگاپور	جزیرہ نماے ملایا

(۵ ۴) ہندوستانیون نے جسطرح ملک کو تقسیم کر رکھا ہے۔ اور اونکے نام ابتک تاریخون مین آتے مین اور روزمرہ کی بول چال مین بولے جاتے ہین +

۱	انتر بید	گنگا اور جمنا کے درمیان جو دوآبہ ہے

٢ بگہیل کہنڈ	یعنے وہ زمین جسمین بگہیلا قوم کے راجپوت رہین وہ اب ریوان کی ریاست کہلاتی ہے
٣ بیسواڑہ	جن ضلعون مین بیس ذات کے راجپوت رہتے ہون وہ اودہ کا جنوبی مغربی حصہ ہے
٤ بہاگی	بنگال کے جنوب مین سندربن کے اضلاع +
٥ بندیل کہنڈ	وہ ضلع جسمین بندیلہ راجپوت رہین جمنا کے جنوب مین جو ضلعے ہین اور باندہ اور پنا اور جہانسی اور کالپی +
٦ تلنگانہ	برار کا جنوبی شرقی حصہ
٧ جہار کہنڈ	جہان جنگل ہو - اضلاع پالامئو - رام گڈہ - چوٹیا - ناگپور - سرگوجا - اودیپور جشپور وغیرہ جنوبی بہار اور جنوب مغرب بنگال مین
٨ دہماسری	یہہ وہی جگہہ ہے جسکو دہماسرم کہتے ہین اور وہ برہما مین ہے
٩ دراوڑ	دکہن کا ایک حصہ ہے جو مدراس سے سری رنگ پٹم تک پہیلتا ہے اور اسی نام سے یہان کے زبان مشہور ہے
١٠ رکہنگ	یہہ اراکان کا اصل نام ہے
١١ رہیل کہنڈ	رہیلون کا ملک - بریلی سے کمایون تک
١٢ سرکار	کرشنا سے اڑیسہ تک
١٣ سورتہہ	جزیرہ نماء کاٹہیاواڑ
١٤ کارومنڈل	ہندوستان کا مشرقی کنارہ معلوم ہوتا ہے کہ کری منل ایک گانو کو قریب مدراس کے شمال مین تہا - اوسکو فرنچ نے خراب کرکے کارومنڈل بنالیا ہے
١٥ گڑہ کٹنگ	ممالک متوسط مع جبل پور
١٦ کلنگ	جو ملک اڑیسہ کے جنوب مین ساحل کارومنڈل پر ہے
١٧ کامروپ	مغربی آسام کا نام یہہ ہے اور جو اوسکا حصہ شرقی ہے اوسکا نام ناموپ ہے
١٨ کرناٹک	دکہن کا جنوبی شرقی کنارہ مع ارکاٹ کے جو اوسکی دار الخلافت ہے

۱۹ کشہر	یہہ رہیل کہنڈ کا پرانا نام ہے
۲۰ کہاندیس یا خاندیس	مغربی گہاٹ اور برار کے درمیان جو ملک دریا ترپاپتی کے جنوب مین ہے
۲۱ کوکان یا کانکن	بنبئی سے گوا تک جو زمین کا ٹکڑا مغربی گہاٹ اور سمند کے درمیان مین واقع ہے قدیم زمانہ مین بہت ریاست کا نام تہا جو گوا سے جنوب کو تہی
۲۲ کولہان	سنگہبوم کے اوس حصہ کو کہتے ہین جسمین کول بستے ہین
۲۳ کوسلا	یہہ پرانا نام ترہت کا ہے وہ بہار کے شمال مین ہے
۲۴ مگدھہ	جنوبی بہار کا پرانا نام ہے۔ پالی پوترا یعنی پٹنہ اوسکا دار السلطنت ہے
۲۵ مہاراشٹر	مرہٹوں کا ملک۔ دکن کا شمالی مغربی حصہ
۲۶ میرواڑہ	مارواڑ اور میواڑ کے درمیان
۲۷ ملیبار	کونکن کے جنوب مین جو ساحل ہے
۲۸ مالوہ	جسکا دار السلطنت اجین ہے
۲۹ مارواڑ	جودہپور کا ملک راجپوتانہ مین
۳۰ میواڑ	ادے پور کا ملک راجپوتانہ مین
۳۱ میوات	دہلی کا جنوبی مغربی ملک مع نارنول۔ الور۔ رواڑی

(۵۵) ہندوستان اور برٹش برہما کے دریاؤن کی فہرست

سارے دریاؤن کے دو ظرف ہین ایک بحیرہ عرب اور دوسرے بحیرہ بنگال

دریا	شہر وغیرہ جو اونپر واقع ہین
انڈس یعنی سندہ	ٹہٹہ۔ حیدرآباد۔ بہکر۔ ڈیرہ اسمعیل خان۔ کالاباغ اٹک۔ اسکے دو جو حصہ اٹک کے قریب ہے اوسی نیلاب کہتے ہین
دریا کابل	جلال آباد (افغانستان)

دریا	شہر	
لوگر		
کُنیر بائین طرف		
گومل	گومل	
سوہان بائین طرف	راول پنڈی	
پنج ندہ بائین طرف۔ گہارا اور ترم آب جب ملتے ہین تو اوسکو پنج ندہ کہتے ہین	اُوچھ	
تین دریا جو نیچے لکہے ہین جب وہ ملتے ہین تو اونکو ترم آب کہتے ہین اوسکے کنارہ پر		ملتان
جہلم اور بہت	پنڈی داد خان۔ جہلم۔ سری نگر	
چناب	وزیر آباد۔ اکہنور	
راوی	لاہور	
گہارا	بہاول پور۔ فیروز پور۔ سُبراؤن	
دو دریا جو نیچے لکہے ہین جب وہ ملتے ہین تو اونکو گہارا کہتے ہین		
بیاہ یا بیاس	بہیرووال۔ نادا ون	
ستلج	مائی وال۔ روپڑ۔ بلاس پور	
سابرمتی	احمد آباد	
مہی	کہمبات	
نربدا یا نرمدا	بروچ۔ ہنڈیا۔ ہوشنگ آباد	
تاپتی یا تاپی	سورت۔ برہان پور	
دوم خلیج بنگال مین جو دریا گرتے ہین		
مہاولی گنگا (لنکا مین)	ترنکومالی کے کنارہ پر	
وئی گیا (پالک آبنا سے)	ضلع مدورا	

دریا	مقامات
کاویری	ترنکوبار۔ ترچناپلی۔ تنجور۔ سری رنگاپٹانم
بھوانی	بھوانی کدل
جنوبی پنار	فورٹ سنٹ ڈیوڈ
پلار	ارکاٹ۔ ویلور گرمی مین خشک رہتی ہے
شمالی پنار	نیلور
کشنا یا کرشنا	مچھلی پٹم (مسلی پٹم)
گٹ پورب	
مل پورب	
تنگ بھدرا	کرنول
ہگری	ضلع بلاری
بھیما بائین طرف	
موٹھا بائین طرف	پونا
مسی بائین طرف	حیدرآباد
گوداوری	راج مہندری۔ چتور۔ نندر۔ ناسک
پورنا بائین طرف	
دودہنا	اورنگ آباد
پران ہیتا۔ بائین طرف [illegible]	سرونچ
واردا	چاندا
پین گنگا	ماہور
وان گنگا	بھنڈارا
اندراوتی۔ بائین طرف	جگدل پور یا بستر

سجری داہنی طرف	سبیدر
منیر داہنی طرف	
مہاندے	کٹک - سنبھل پور (براہ پال مرا اڑیسہ مین)
برہمنی	
بیتا رانی	
شوبرنا رکھی	
	پپلی - جلیسر
گنگا کا دلٹا	(یہہ دالٹا راج محل کے جنوب سے شروع ہوتا ہے اور بہاگی رتہی اور (پدما یا پدا) کے درمیان واقع ہوتا ہے بڑی دہار گنگا کی پدا ہے جو برہم پتر سے ملتی ہے)
ہگلی جوان دریاؤں کے ملنے سے بنتی ہے	کلکتہ - ہگلی - چندرنگر یہہ شہر فرانسیسیون کے پاس ہے
بہاگی رتہی	برہام پور - ندیا
جلنگی	کرشنا نگر
متا بہنگا	
دامودر	بردوان
روپ نرائن یا دلکشور	بانکورا
کسی	مدنا پور
پدا یا گنگا	پنیا - فرید پور
مہانندا بائین طرف	مالدہ
گنگا	منگیر - پٹنہ - غازی پور - بنارس - الہ آباد - کانپور - قنوج - ہردوار
کوسی یا سن کوسی بائین طرف	ضلع پورنیا
گوگری داہنی طرف	ضلع بہاگل پور

باگ متی	بائیں طرف	ضلع کہاٹ مانڈو
گنڈک جوزد		مظفر نگر
گنڈک	بائیں طرف	حاجی پور
گھاگر یا ساردا	بائیں طرف	چھپرا۔ فیض آباد (اوده)
راپتی	بائیں طرف	گورکھپور
سرجو	بائیں طرف	بہرائچ
چوکا	دائیں طرف	
گومتی	بائیں طرف	لکھنو۔ جونپور
رام گنگا	ایضاً	مراد آباد
کوسلا یا کوسی	"	رام پور
سون	دائیں طرف	جنوبی بہار
کوئل	"	ضلع پالامئو
کرم ناسا	دائیں طرف	چوسا
جمنا (جسکو فارسی کتابوں میں جون لکھا ہے)	بائیں طرف	کالپی۔ آگرہ۔ دہلی
کین	دائیں طرف	بندیل کھنڈ
بیتوا۔ بیتتا	"	بھیلسا۔
سندھ	"	نرور
چنبل	"	کوٹا۔ دہول پور
سیپری	"	
کالا سندھ	"	
پربتی	"	

بناس	بائین طرف	ٹونک - رنتھنبور
آرند یا رند	"	
کالی ندی	"	بلندشہر یعنے برن
برہمپتر		بہالوا - نصیرآباد - گوال پارا - گوہٹی - دورنگ
دی ہونگ یا ساپو	دائین طرف	لاسا کا ملک
تستا	"	سکہم کا ملک - کوچ بہار - جلپائی گوری
کوپلی	"	شمالی کچار
سورما	بائین طرف	سلہٹ

برہم پوتر کا ڈلتا گنگا کے ڈلتا سے ملتا ہے - کرت ناسا ایک شاخ اونکو ملاتی ہے جو شاخین نیچے لکھی ہین اونسے ڈلتا بنتا ہے

لونے یا جیونی یا ڈلاساری	ضلع میمن سنگھ
اتری (ایک شاخ تستا کی)	اضلاع دیناج پور اور راج شاہی
میگنا	بہلاو
کرت ناشا (ایک شاخ گنگا کی)	
بوڑہا گنگا	دہاکہ

مشرقی بحیرہ بنگال

پہنی یا فنی دریا	بنگال کی پرانی سرحد
کرن پہولی	چاٹگانو
کولادین یا کیب دریا	اکیب
بسین دریا	بسین - راس نیگ ریس
ایراوتی	رنگون - (دریا رنگون پر) پروم

شٹ ٹنگ	ٹون گو
سالوین	مرتبان (قریب مول مین)
دہناسری (ٹناسرم)	ٹناسرم

اکثر مشرقی بنگال کے دریاؤن کے نام پر دی یا دا آتا ہے اور اسکے معنی پانی کے ہین

نام دریا	کہان سے نکلتا ہے	طول
سندہ یا انڈس	کیلاس پہاڑ کے شمال سے	۱۸۰۰
گنگا	ہمالیہ پہاڑ ہی کچہہ اوپر گنگوتری سے	۱۵۲۰
ایراوتی	ہمالیہ کے مشرقی حصہ سے	۱۰۵۰
برہم پوتر	مشرقی تبت سے	۹۴۰
گوداوری	ناسک کے قریب مغربی گہاٹ	۹۰۰
جمنا	قلہ جمنوتری	۸۶۰
کشنا یا کرشنا	مہابلیشور مغربی گہاٹ	۸۰۰
چناب	لاہول جنوب لداخ	۷۶۵
گہاگرا	جنوب مغرب تبت	۶۰۰
ستلج	مانسرور کی جہیل	۵۵۰
جہاندہی	نواگڈہ ممالک متوسطہ	۵۲۰
نربدا	امرکنٹک کی زمین مرتفع	۵۰۰
جہلم یا بہت	کشمیر	۴۹۰
کاویری	کورگ	۴۷۵
سون	امرکنٹک کی زمین مرتفع	۴۷۰
راوی	کلو	۳۵۰
مہی	اچہاڑہ مالوہ	۳۵۰
بیاس	لاہول	۲۹۰

پرانے نام دریاؤن کے

پنجاب مین

مشہور نام	سنسکرت
ستلج	شتدرو
بیاس یا بیاہ	وپاسا
راوی	ایراوتی
چناب	چندربہاگا یا اسکنی
جہلم یا بہت	وتستا
سندہ	سندہو

مغربی ہندوستان مین

مشہور نام	سنسکرت
مہی	مہندرا
گوداوری	گنگا یا گوتمی گنگا

ممالک شمالی و مغربی

مشہور نام	سنسکرت
چنبل	چرمن وتی

بہار مین

مشہور نام	سنسکرت
سون	ہیرنیا بہا

(۵۷) پہاڑون کا بیان

ہندوستان کے شمال مین کوہستان ہمالیہ ہے (سنسکرت مین ہم برف کو اور آلے گہر کو کہتے ہین) دنیا کے ساری پہاڑون مین وہ سربلند ہے اوسکا طول پندرہ سو میل اور عرض ڈیڑہ سو میل ہے بہوٹان اور نیپال اور کشمیر اس پہاڑ کی ریاستین کہلاتی ہین جنوب کی طرف ۱۶۰۰۰ فیٹ بلندی کے اوپر برف ہی برف رہتا ہے مگر شمال کی طرف ۱۷۵۰۰ فیٹ بلندی پر یہہ حال ہوتا ہے۔ اس اختلاف کا سبب یہہ ہے کہ ہمالیہ کے شمال مین زمین مرتفع کی ایسی وسعت اور ارتفاع ہے کہ اوسمین حرارت بہت سماتی ہے اور نکلتی ہے۔ اس حرارت نے برف کی حد کو اور اونچا کر دیا ہے۔

کوہستان ہمالیہ کے حصون کے نام بہت سے ہین۔ چناب اور ستلج کے درمیان جمو۔ کانگڑا کلو لوز پہاڑ۔ ستلج اور گنگا کے درمیان سوامک کے پہاڑ۔ جنوبی ڈہلان پر گڑہوال۔ کمایون۔ نیپال کے پہاڑ۔ اس ڈہلان کے نیچے ترائی کا ملک کہلاتا ہے۔ اوسکی آب و ہوا نہایت ناقص و خراب ہوتی ہے۔ اور وہان آدمی تندرست نہین رہ سکتے جنگل بہت سے

شمال بنگال مین سال کے جنگل کے جنگل اس ترائی مین کھڑے ہین - بھوٹان کے پہاڑ
اور سکم کے پہاڑ او مشہور مین

بلند چوٹیان - چمالدری ۲۴۰۰۰ فیٹ اونچی بھوٹان کے شمال مین ڈونگیا ۲۳۰۰۰ فیٹ اونچی شمالی سکم مین کچن جنگا ۲۸۱۵۶ فیٹ اونچی سکم کے شمال مغرب اور دارجلینگ کی شمال مین - کوہ ایورسٹ ۲۹۰۰۰ فیٹ اونچی نیپال کے مشرق مین اور بہاگل پور کے ٹہیک شمال مین - یہہ نام اس سبب سے رکہا گیا ہی کہ کرنیل ایورسٹ صاحب نے اوسکو دریافت کیا تہا - دہولاگری ۲۶۸۶۰ فیٹ اونچی نیپال کے شمال مین بنارس کے ٹہیک شمال مین - نندادیبی پربت ۲۶۰۰۰ فیٹ کماون کے شمال مین جمنوتری ۲۵۵۰۰ فیٹ اونچی جہان سے جمنا نکلتی ہے - نند و پربت ۲۶۶۰۰ فیٹ کشمیر مین +

ہندوکش یہہ پہاڑ شمال مغرب مین ہے - اوسکے جنوب مین سفیدہ کوہ ہے جو اٹک کی مشرق سے شروع ہوتا ہی دریاء کابل کا وادی ان دونون پہاڑون کے درمیان واقع ہے +

اس سفیدہ کوہ سی شاخ کوہ سلیمان کی نکلتی ہے اور جنوب کی طرف پہیلتی ہے اور دریاء سندہ کی متوازی جاتی ہے - سب سے زیادہ ۱۲۰۰۰ فیٹ اونچا قلہ اوسکا تخت سلیمان ہے بعد کوہ سلیمان کی سلسلہ کے گنداوہ اور ہالا پہاڑون کا سلسلہ شروع ہوتا ہے اور اوسکے ساتہہ اور جنوبی چہوٹے پہاڑون کا سلسلہ سہلون اور سندہ کے حیدرآباد کے درمیان جاری ہوتا ہے - اور اونکو کسرتہا لکہی - اور ہالا لکہی کے سلسلے کہتے ہین اور وہ کراچی کی پہاڑیون پر ختم ہوتا ہے +

کوہستان سلیمان اور جہلم کے درمیان کوہ نمک (یعنے نمک کا پہاڑ) واقع ہے - اور وہ شمال مغرب سی جنوب مشرق کو پہیلتا ہے

کچھ مین کچہہ کے پہاڑ ہین

شمال مشرق کی پہاڑ

برہم پوتر کے شمال مین بہوٹان کے پہاڑ واقع ہین اور ان پہاڑون مین چار قومین
ہندوستان کی اصلی رہنےوالی بستی ہین اونکے نام آکا - ڈفلا - میری مشملی ہین
برہم پوتر کے جنوب مین گوہٹی مینکر - ناگا - سنگ پہو - نام روپ کی پہاڑیان واقع
ہین اور پٹکوئی کا سلسلہ ہے - یہہ سب ملک آسام کی مشرقی سرحد بناتی ہین - ان پہاڑ
کے جنوب مین جہان سے برہم پوتر مڑتی ہے مشرق کی طرف اون پہاڑیون کا سلسلہ
پہیلتا ہے جنکے نام یہہ ہین - گرہی بارہی کی پہاڑیان گارو کہاسیہ (کوسیہ)
کی پہاڑیان سب سے اونچا قلہ شلونگ ۴۴۰۰ فیٹ ہے - اسکے جنوب مشرق مین لال آئی
کا سلسلہ یعنے منی پور کی پہاڑون کا سلسلہ ہے - ڈہاکہ کے مشرق مین تیپرہ اور لوشیا
کی پہاڑیان ہین اور اونکے جنوب مین چاٹ گانو کے پہاڑ اور سولیمی کے پہاڑ ہین -

(۱۰)

اراکان اور برہما کے پہاڑ

بوم ڈونگ کی پہاڑ جو برہما کے مشرقی سرحد ہے اور اراکان اور برہما کے پہاڑ

ہندوستان کی وسط اور بالاے حصہ کی پہاڑ

ارولی پہاڑون کا سلسلہ راجپوتانہ مین جو مشرقی گجرات سے اجمیر کی طرف پہیلے ہین -
سب سے اونچی چوٹی اوسکی آبو ہے جو ۵۰۰۰ فیٹ اونچی ہے
وندہیاچل نربدا کے شمال مین اوسکے کنارہ پر گجرات جنوب مالوہ سے پہیلنا شروع
ہوتا ہے اور ساگر اور جبل پور کے اضلاع تک پہیلتا ہے جسکے شمال مین ایک اور شاخ
ہوتی ہے - اوسکو کیمور کا سلسلہ یا ریوان کے پہاڑ کہتے ہین اور وہ مرزاپور مین گنگا
کے کنارہ پر ختم ہوتے ہین - بندہیاچل سے اکثر وہ ندیان نکلتی ہین جو جمنا مین ملتی ہین
جیسے چنبل - سیپری - سندہ - بیتوا - کین - ممالک متوسط کے مشرقی سرحد
کے قریب بلاسپور کے شمال مین زمین مرتفع امرکنٹک واقع ہے وہ ۵۰۰۰ فیٹ اونچی ہے

اوسمین سون اور نربدا کے منبع واقع ہین۔

امرکنتھک سے مغربی جانب مین برار اور خاندیس کی طرف راج پیپلی تک جو جنوبی گجرات مین ہے دریا تاپتی اور نربدا کے درمیان سلسلہ ست پڑی یا پہاڑ کہ پہاڑون کا واقع ہے۔ واردہ اور روان گنگا تاپتی ندیون کا منبع اسی سلسلہ مین ہے سب سے اونچی چوٹی اوسکی دھوپ گڑہ ہوشنگ آباد کے ضلع مین ہے اور ۴۴۵۴ فیٹ بلند ہے۔

زمین مرتفع اور امرکنتھک کی جنوب مغرب مین لانجی یا سالی ٹکا اور محال کے پہاڑون کے سلسلے واقع ہین۔

اسی زمین مرتفع کے جنوب مشرق مین جسمین اونچی زمین جگدال پور کی شامل ہے جدا جدا سلسلے پہاڑون کی واقع ہین او نکو سنبھل پور۔ نواگڈہ۔ کالاہنڈی۔ جے پور کی پہاڑ کہتے ہین۔ کیمور کے سلسلہ کے جنوب مین جنوبی ناگپور کے پہاڑ یعنے ہزاری باغ واقع ہے اوسکی سب سے بلند چوٹی پارس ناتہہ ہے ۴۴۰۵ فیٹ اونچی۔ یہہ ایک مشہور عبادتگاہ جینیوں کی ہے جہان سے گنگا مڑکر راہ بدلتی ہے وہان منگیر یعنے کہڑک پور کے پہاڑ واقع مین اور اوسکے آگے اور مشرق کو راج محل کی پہاڑیان ہین۔

چہوٹے ناگپور کے پہاڑیون کے جنوب مین مہاندی کی طرف اڑیسہ مین کیون جہر اور تال چیری کے پہاڑ ہین

دکہن کے پہاڑ

مغربی گہاٹ یعنی سہیادری کا سلسلہ بحر عرب کی کنارہ پر آٹھ سو میل کے قریب پہیلتا ہے اوسکے شمالی حصہ کی سب سے اونچی چوٹی مہابلیشور ۴۷۰۰ فیٹ اونچی ہے اس سلسلہ کا ارتفاع ۶۰۰۰ فیٹ تک میسور کی سرحد پر اونچا ہوتا ہے اور نیل گری سے ملتا ہے سب سے اونچی چوٹی دادابیٹیا ۸۷۶۰ فیٹ بلند ہے۔ اور دکن مین اسے اونچا کوئی اور مقام نہین ہے۔ نیل گری کے جنوب مین سکہیین پہاڑون کا سلسلہ

اوسمین مغربی گھاٹ بہی دو سو میل تک شامل ہوتا ہے - اور وہ نیل گری کی پہاڑون سے وادی پال گہاٹ سے جدا ہوتا ہے - یہین ۲۰ میل کا فاصلہ پڑجاتا ہے ٭

نیل گری کے پہاڑون کی مشرقی حصہ سے کئی ایک سلسلے شمال مشرق کو گوداری تک جاتے ہین - بحساب وسط اوسکا ارتفاع ۱۵۰۰ فیٹ ہے - ان سلسلون کو مشرقی گہاٹ بہی کہتے ہین - سب سے علیحدہ بہی بعض پہاڑیون کے گچھے ہین جیسے شواری کی پہاڑیان سلیم کے شمال مین - اوسکی سب سے بلند چوٹی موتا ندی ۵۲۶۰ فیٹ اونچی ہے ٭

لنکا مین

اس جزیرہ کے وسط مین کئی ایک سلسلے پہاڑون کے ہین سب سے اونچی چوٹی قلہ آدم ہے - یہان بدھ کے قدم کا ایک بڑا نشان بنا ہوا ہی - مسلمان یہہ کہتے ہین کہ جب حضرت آدم بہشت سے نکالے گئے تو اونہون نے سراندیپ مین آکر قدم رکہا - یہہ اونکے قدم کا نشان ہے

(۵۸) راسون کا بیان

راس مونزی کراچی کے مشرق مین یہہ مقام ہندوستان کی غایت انتہا پر مغرب مین ہے - راس جگت مغربی گجرات مین اوس مقام پر جہان خلیج کچہ داخل ہوتی ہے راس کماری یہہ جزیرہ نما سے ہند کے غایت انتہا پر جنوب مین ہی - راس دی گال اور ڈونڈرا جنوب مین لنکا کے - فول پوینٹ قریب ترن کوملی کے لنکا کے شمال مشرق مین پیڈرو شمال مین لنکا کی - می پوراٹ کسیہ مین بٹیارتی دریا کے دہانہ پر - راس نیگریس برہما کے جنوب مغرب مین

(۵۹) بحیرہ - خلیج - آبنائے

بحیرہ بنگال مدراس اور تناسرم کی درمیان بہت چوڑا ہے بارہ سو میل عرض ہے اور طول گیارہ سو بالاسور کے قریب ملبیشو کے پاس ہی ایک کہلا ہوا بحیرہ ہے - پالک کا آبنا ہی وہ ایک تنگ رودبار ہندوستان اور لنکا کے درمیان ہی - یہہ نام اوسکا ڈچ کے ایک جہاز ران کے نام پر رکہا گیا ہے

خلیج منار اوسکو آبنائے پالک سی جزایر رامیشورام اور منار اور چہوٹے چہوٹے پہاڑ جدا کرتے ہین جسکو معبر آدم کہتے ہین - یہہ وہ راہ ہے جسپر راجہ رامچند ہنومان کو ساتھہ لیکر لنکا مین گئے تہے - سبت بندھ رامیشور یہین ہے - پامبن کا رودبار - رامیشورم اور جزیرہ نما کے درمیان ہی بحیرہ ہنٹر اور بحیرہ کمبر میر دریائے گوداوری اور جزیرہ نما رامری کے درمیان آبنائے چدوبا درمیان چدوبا اور جزائر رامری کے درمیان - خلیج مرتبان برہما کے جنوب مین ✤

بحر عرب مین خلیج کچہ اور خلیج کہمبات ہین اور اونکے درمیان جزیرہ نمای کچہ وکاٹہیاواڑ ہے

(۶۰)

جزایر

بحر عرب مین دلیو کاٹہیاواڑ کے جنوب مشرق مین جزیرہ نما جسپر پرتگیزون کا قبضہ ہے - سالسٹ یعنی ہا سال ستی - بمبئی - اور بہت سے چہوٹے چہوٹے جزیرے ہین - لکدیپ اور مالدیپ کی جزیرے ہندوستان اور لنکا کی درمیان واقع ہین - لنکا سب سے بڑا جزیرہ ہے - انگلستان سے آدہا ہے - اور ہندوستان کا چوبیسوان حصہ - لنکا کی شمال مین ڈلفٹ - ہیل برگ - لے ڈین - امسٹرڈم - وہلن گیم موٗ کے جزیرے ہین ✤ پولی کاٹ کا جزیرہ مدراس کے شمال مین ہے - بہت سے چہوٹے چہوٹے جزیرے سندربن مین ہین - اونین سے ہگلی کے دہانہ پر جزیرہ ساگر - اور دکن - شہبازپور - سون دیپ برہمپوتر کے دہانہ پر (میگنا) کشب یا قطب دیا - موتاباری مشکل کے جزیرے چاٹگانو کے جنوب مین - رامری اور چدوبا کے جزیری اکیب کے جنوب مین - جزایر انڈمان جسکو کالاپانی کہتے ہین اور وہان ہندوستان کی سنگین مجرم جلاوطن کئے جاتے ہین - راس نیگریس کے جنوب مغرب کو واقع ہین - جزایر نکوبار جنپر تہوڑے دن ہوئے کہ سرکار انگریزی کا قبضہ ہوا انڈمان کے جنوب مین ہین - اور انڈمان اور ساحل تناسرم کے درمیان ایک مجمع الجزائر میرگوی کا واقع ہے پولو پنانگ کا جزیرہ

یعنے پرنس آف ویلز کا جزیرہ خاکنا ہے کرا کے جنوب مین واقع ہی- سنگاپور آنجا سے
مین قریب خط استوا کے واقع ہے +

(۶۱) جزیرہ نمائے

سندہ کی جنوب مین جزیرہ نمائے کچہ اور مغربی گجرات یا کاٹہیاواڑ

(۶۲) جہیلین اور تالاب

ہمالیہ پہاڑ مین مان سرودر کی جہیل ۱۵۲۰۰ فیٹ اونچی جسکو ہندو بڑا مقدس گنتے ہین- اور جہان ستلج نکلتی ہے- رکہاس تال یعنے راون کا تال جسمین ستلج ہوکر بہتی ہے کشمیر مین سری نگر کا ڈال اور وولر کی جہیل سری نگر کی شمال مشرق مین- ہندوستان کے شمال اور مغرب مین منچور کی جہیل سیہون کی شمال مین مغربی سندہ مین لوکان کی جہیل جسمین نمک ہوتا ہی جہیلین ہین- د دوانہ کی جہیل اجپوتانہ مین- سانبہر کی جہیل اجمیر کے شمال مین- مغربی اور شرقی رین یعنی کچہ کی رین ۱۶۰ میل طول مین اور ۸۰ میل عرض مین ہے- وہ دلدل ہے اور نمک سے ڈہکی ہوئی ہے نمکین ہونیکی یہہ وجہ ہے کہ جب موسمی ہوا جنوب مغرب کی چلتی ہے تو سمندر کا پانی اوسپر بہر جاتا ہے اور اپنا نمک چہوڑ جاتا ہے- وسط اور جنوب ہند مین- لونار کی جہیل یہہ برار مین بلدانہ کے قریب نمکین جہیل ہے- اور اوسمین سوڈا بہی بہت پایا جاتا ہے- یہان ایک ہندؤن کا تیرتہہ بہی ہے- اور کئی ایک جہیلین ممالک متوسط مین بہنڈارہ کی ضلع مین بہی ہین- یہان پولی کاٹ کی جہیل ہے یہہ بہی نمکین ہے- مدراس کی شمال مین وہ ساحل سمندر پر ہے- جہیل کولیر شمال مین مسلی پٹم کی ہے- چلکا کی جہیل نمکین ہے اور اڑیسہ کے جنوب مین ساحل پر واقع ہے- اکثر جہیلین اور تال بنگال مین ہین

(۶۳) صحرا و جنگل

راجپوتانہ کی مغرب مین بڑا جنگل ہے اور تہار یعنی چہوٹا جنگل کچہ کے رین کے شمال مین ہے +

(۶۴) آب و ہوا

جو اضلاع مرتفع ہین اونکے سوا سارا ملک گرم ہے۔ اور موسم گرما مین بہت گرمی پڑتی ہے تین موسم ہین گرمی کا موسم مارچ سے جون تک رہتا ہی۔ برسات کا موسم جون سے اکتوبر تک رہتا ہے۔ جاڑے کا موسم نومبر سے مارچ تک۔ مگر برسات مختلف قطعات مین مختلف تاریخون سے شروع ہوتی ہی اور مختلف تاریخون پر ختم ہوتی ہے۔ ممالک متوسط مین بارش ہلکی ہوتی ہے سندہ مین برسون مین موسلا دہار مینہ برستا ہی۔ شمالی ہندوستان مین موسم گرما مین بہی بارش ہوتی ہے اور جاڑونمین بہی جہاڑے مین برستی ہین۔ مغربی گہاٹ کی بلند زمینون پر اور بنگال کی شمال مشرق مین بڑی بہاری بارش ہوتی ہے۔ سالانہ بارش کا اوسط حساب یہہ ہے کہ کچھ مین ۱۴ انچہ۔ دکن مین ۲۰ انچہ۔ کلکتہ مین ۶۶ انچہہ۔ بمبئی مین ۷۶ انچہ۔ مدراس مین ۵۲ انچہہ۔ لیکن مہابلیشور مین ۲۵۰ انچہہ اور دارجلینگ مین ۱۲۵ انچہہ۔ اور گہاٹ پہاڑون مین جری پونجی ہین ۶۱۰ انچہہ جاڑے مین تہرمومیٹر مین پارہ بحساب وسط ۴۵ درجہ پر اور گرمیونمین ۱۰۰ درجہ پر رہتا ہے

(۶۵) ہوائین

اپرل سے ستمبر تک آفتاب خط استوا کے شمال مین رہتا ہی۔ ممالک متوسطہ ایشیا کے خشک میدان اوسکی شعاعون سے نہایت گرم ہوتے ہین۔ اس سبب سے ہوا رقیق ہو جاتی ہے اور پہیل کر اوپر چڑہ جاتی ہے۔ اور جنوب اور جنوب مغرب سے ٹہنڈی ہوا اوسکی جگہ آتی ہے۔ بحر ہند سے یہہ ہوا آتی ہے۔ اور رطوبت اپنے ساتہہ لاتی ہے۔ اور جون کے قریب جب یہہ ہوا زمین پر رطوبت سی سیر ہو جاتی ہے۔ تو بارش شروع ہوتی ہے۔ خصوصاً اون پہاڑون پر جو متصل شمالی اور شرقی ساحل خلیج پر واقع ہین اس ہوا کو موسمی ہوا جنوب مغرب کی کہتے ہین۔ باقی سال مین آفتاب خط استوا کے جنوب مین رہتا ہے۔ اور زمین پر ہوا شمال مشرقی چلتی ہے۔ اسواسطے وہ خشک ہوتی ہے

اور رطوبت کو جمع نہین کرتی جب تک کہ وہ خلیج بنگال پر نہین گذرتی۔ اس خلیج پر گذر کر وہ مدراس اور لنکا کے مشرقی حصونپر مینہ کی بوچھارین برساتی ہے۔ اسکو موسمی ہوا شمال مشرقی کہتے ہین۔ وہ اکتوبر سے مارچ تک چلتی ہے۔

(۶۶) نباتات

جو پیداوار ہندوستان کی بڑی بڑی ہین وہ یہہ ہین۔ چاول۔ گیہون۔ اور اور اناج روئی۔ نیل۔ افیون۔ بنگ گانجہا۔ سن۔ اور ریشہ دار چیزین۔ چاے۔ گنا لاک۔ اور لکڑی۔

ملک کی تمام اضلاع زیرین بہار اور بنگال او رساحل سمندر کے گرد چاول پیدا ہوتا ہے بنگال مین بردوان کی قریب اور اراکان مین ہر سال اوسکی دو فصلین ہوتی ہین اور کلنک مین کبھی کبھی تین تین فصلین ہوجاتی ہین۔ ممالک مغربی مین اور اضلاع پنجاب مین گیہون بہت پیدا ہوتا ہے جو۔ جوار۔ باجرا۔ اور چھوٹے اناج نیلگری کے پہاڑون مین بہت پیدا ہوتے ہین۔ دکہن کی برابر جوار باجرہ کہین کا نہین ہوتا۔ تمام بنگال پریسیڈنسی اور اراکان اور پیگو مین روئی بوئی جاتی ہے۔ مگر گجرات اور ناگپور اور راٹھواڑ مین اوسکی کثرت ہے۔ ہمالیہ اور گنگا کے درمیان نیل بویا جاتا ہے۔ بہار اور بنگال سے ۸۰۵۰۶ من نیل اور ولایتون کو جاتا ہے۔ افیون کی بہت کاشت آسام گنگا کے جنوب کی طرف بنگال اور بہار۔ بنارس۔ اور مالوہ مین ہوتی ہے۔ افیون کا ٹھیکہ گورنمنٹ نے خود لے رکھا ہے اور اوسے پانچ کروڑ سے سات کروڑ روپیہ تک سالانہ اوسکو فائدہ ہوتا ہے۔ بنگ۔ گانجہا۔ پٹسن۔ سن۔ ستلج اور بیاس کے کنارون پر اور میسور اور بنگال مین بہت پیدا ہوتے ہین۔ چاے۔ تہوڑے برسون سے چاے بہی ہندوستان مین پیدا ہونے لگی ہے۔ آسام۔ کچار سلہٹ اور دارجیلنگ کی قریب پہاڑون پر کمایون مین وادی کانگڑہ مین پیدا ہوتی ہے۔

وہ اوس زمین پر پیدا ہوتی ہے جو سطح سمندر سے دو ہزار فیٹ سے پانچ ہزار فیٹ اونچی ہو
قہوہ لنکا اور نیلگری مین پیدا ہوتا ہے اور اونکے شمال مغرب مین و ہند مین بہی۔
گنا سارے ہندوستان مین پیدا ہوتا ہے۔
سیاہ مرچ۔ الائچی۔ ساحل ملیبار کے کنارہ پر۔ تنباکو اور تل وغیرہ جن بیجون
سے کہ تیل نکلتا ہے سارے ملک مین پیدا ہوتے ہین

میوون کا بیان

آنب۔ خربوزہ۔ تربوز۔ کولا۔ رنگترا۔ کیلا۔ امرود۔ املی۔ سیب۔ ناشپاتی۔ انگور
۔انار۔ جامن۔ فالسہ۔ کہرنی۔ چکوترا۔ اننناس۔ شہتوت۔ آلوچہ۔ شاہدانہ
مشہور میوے ہین۔ اور بہت سے میوے اور بہی ہوتے ہین۔ **ساگون کی لکڑی**
بہت عمدہ ہوتی ہے اور جہازون اور مکانون کی تعمیر مین کام آتی ہے۔ وہ ملیبار کے
پہاڑون اور مدراس پریسیڈنسی اور وادی نربدا اور پنجاب اور تناسرم پیگو مین پیدا
ہوتی ہے۔ **ببول** بہت کثرت سے پیدا ہوتا ہے اوسکی چھال سے چمڑا خوب صاف ہوتا ہے
سال۔ یہہ لکڑی بہاری اور مضبوط اور دیرپا ہوتی ہے۔ نیپال و بہوٹان کی
جنوبی سرحدون اور راڑ کے کوہستانی اضلاع مین ہوتی ہے
بانس جسکو دکن والے بنبو کہتے ہین شرقی ہندوستان مین بہت پیدا ہوتا ہے اور تعمیر کے
کام مین بہت کام آتا ہے ٭

(۶۷) معدنیات

نربدا کے کنارہ پر جبل پور کے نزدیک لوہا اور کوئلہ کثرت سے ہے۔ بنگال کے اندر رانی گنج
مین کوئلہ کا کام بہت ہوتا ہے۔ لوہا ساحل ملیبار پر بلی پور مین۔ کماوون مین اور
سنتال کے پرگنون مین بنایا جاتا ہے۔ لوہا۔ تانبا۔ شورہ بہت جگہ ہندوستان
مین پایا جاتا ہے۔ **چاندی** بہت کم مرشدآباد کے مغربی پہاڑون مین اور سونا

پنجاب مین اور ساحل ملیبار پر اور دریاے تناسرم مین پایا جاتا ہے - ہیرا - ملک اڑیسہ کے
مین سنبھل پور مین قریب کولیر تال کے اور دریا کرشنا کے کنارون پر اور بندیل کھنڈ مین پنا کے
اندر - نمک سندربن مین - لنکا مین - بمبئی کے قریب مین اور مدراس مین نمک سمندر کے پانی
سے نکالتے ہین - راجپوتانہ مین وہ سانبھر کی جھیل مین پیدا ہوتا ہے - اور پنجاب مین کوہ
نمک سار مین کانون سے نکلتا ہے

(۶۸) حیوانات

شیر راجپوتانہ اور گجرات مین ملتا ہے - اور جنوب مشرق مین شیر ببر کثرت سے ہوتا ہے -
مگر شیر اور شیر ببر دونو ایک ہی ضلع مین نہین ہوا کرتے - مشرقی اور شمالی اضلاع مین جنگلون
مین جنگلی ہاتھی بہت ہوا کرتے ہین - اور سارے ملک مین اونکو پالتے ہین اور سدھاتے بلاتے
ہین - گینڈا بنگال کے گھنے جنگلون مین ہوتا ہے - ریچھ پہاڑون کے اون جنگلونمین
ہوتا ہے جنمین لکڑی کے درخت بہت ہوتے ہین - گورخر - سندھ کے صحراے اعظیم مین ہوتا ہے -
کستوری ہرن اور بہت مختلف قسم کے ہرن جنگلون اور پہاڑون مین ہوتے ہین -
چیتا - نمر - چرخ - جنگلی سور - شغال - لومڑی - بارہ سنگا - خرگوش - گلہری -
سیہی - بندر - اور لنگور طرح طرح کے ہوتے ہین - بھینسا - اونٹ - ہاتھی - سر اگائے
بیل - کوہان دار اور بغیر کوہان کے گائے گھوڑے - ٹانگن - کاشمیری طوس یعنے وہ
بھیڑ جسکی اون سے شال و شالی بناتے ہین - اور مختلف طرح کی بھیڑین اور بکریان - اور
سور یہہ سب جانور ہندوستان مین لوگ پالتے ہین -

پرندون کے حال

طوطی کی قسم کے جانور - باز - بہری - شکرا - شاہین - گد - چیل - کوّا - سہارس - کبوتر
بیا - لال - منیا - کاکاتوا - مور - تیتر - بٹیر - لوا - پہاڑون مین اور خشکی مین ہوتے ہین
مرغابی - بط - راج ہنس - قاز - اور بہت سی جانور جنکے پر بڑی چمک دمک رکھتے ہین

دریاؤمین ہوتے ہین-سوا انکے کیڑے مکوڑے بہت قسم کے ہوتے ہین-سانپ صد ہا طرح کا ہوتا ہے-کوئی بڑا ایسا ہوتا ہے کہ اژدہا معلوم ہوتا ہے-کوئی زہریلا ہوتا ہے کہ جسکا کاٹا نہین جیتا-بچھو غضب کا ہوتا ہے-گوہ-کن کھجورا-اور بہت سے زہریلے جانور ہوتے ہین دریاؤن مین مچھلیان ہزارون طرح کی-مینڈک-کچھوے-گھڑیال-مگر-گھونگے ہوتے ہین-سیپ جس سے موتی نکلتا ہے وہ دکھن مین سمندر کے کنارہ پر بہت ہوتی ہے-اور ہزار ہا طرح کے چرند پرند وغیرہ ہوتے ہین کہانتک اونکے نام لکھے جائین ✤

(۶۹) آمدنی ملک کی

جو ملک انگریزی عملداری مین ہے اوسکی آمدنی باون کروڑ روپیہ سال کی ہے

(۷۰) تجارت کا بیان

ہندوستان کی بڑی تجارت انگلستان اور بعض یورپ کے حصون سے ہوتی ہے اور یہان سے دساور مین نیل-سن تنباکو کے پتے-روئی-(اکثر بمبئے سے) چاول-شورہ قہوہ-شکر-ریشم-ہاتھی دانت-چمڑے کی کہالین-اندٹین ربر-دوائین-جواہرات-پشمینہ-سال-باریک کپڑے-ململ وغیرہ-چھینٹ سفید سوتی کپڑا-کمخواب و زربفت-ادرک-شکر-روغن دار تخم-چاء-لکڑی-لاک کی کیڑے-لاک کا رنگ-جاتے ہین چین اور سنگاپور کو افیون یہان سے بہت جاتی ہے +

اور انگلستان سے جو چیزین آتی ہین اونکی تفصیل یہہ ہے-شراب-اور منشی عرق شیشے کے برتن-چینی کے برتن-چاقو-قینچی اور لوہے کی اوزار-فلزات-خوشبودار چیزین-کتابین-قلم-کاغذ اور لکھنے پڑھنے کا اسباب-کلین-جواہر-سامان و اسباب جنگی اور بحری کامون کا اسباب-ہتیار وغیرہ-سوتی اونی ریشمی کپڑے-اور سیکڑون طرح کا اسباب آتا ہے-یہہ تو اوس تجارت کا بیان ہے جو ہندوستان کی اہل یورپ سے ہوتی ہے اور وہ تجارت جو اسی دیس مین ہوتی ہے اوسکا یہہ حال ہے کہ

اسباب تجارت سارے ملک مین دریاؤن اور نہرون مین کشتیون کے اندر اور خشکی مین بیلون اور اور بار برداری کے جانورون پر لاد کر لیجاتے ہین۔ ہر ضلع مین بہت سے میلے ہوتے ہین اونمین بازار خوب لگتے ہین اور اسباب بکتے ہین۔ ہردوار کا میلہ سب سے زیادہ مشہور ہے بلکہ اوسکے میلے مین گھوڑے خوب بکتے ہین۔

(۱۷) ریلوے

یعنے آہنی سڑک۔ اس ملک مین جو بڑی بڑی ریل کی سڑکین بنی ہوئی ہین اونکی تفصیل یہ ہے
اول ایسٹ انڈیا ریلوے جو کلکتہ سے شروع ہوتی ہے۔ بردوان۔ جمال پور۔ لکھی سرائے دیناپور۔ بنارس۔ الہ آباد۔ کانپور۔ اٹاوہ۔ آگرہ۔ علی گڈہ۔ مین گذر کر دہلی پر ختم ہوتی ہے۔ ایک شاخ اوسکی الہ آباد سے جبل پور تک ہی گئی ہے۔ اوسکا کل طول ۱۵۰۰ میل ہے
دوم پنجاب اور دہلی ریلوے۔ وہ دہلی سے شروع ہوتی ہے اور میرٹھ۔ سہارنپور۔ انبالہ۔ لدہیانہ۔ جالندہر۔ امرت سر۔ لاہور۔ مونٹ گومری۔ اور ملتان پر گذرتی ہے کل طول اوسکا ۵۷۰ میل ہے۔
سوم گریٹ انڈین پننشیولا ریلوے۔ یعنی دکھن کی ریل۔ اوسکا شمالی مشرقی حصہ بمبئی سے کلیان تک ہے۔ نند گانو۔ چالیس گانو۔ بہوساول۔ کہنڈوا۔ سہاگ پور۔ جبل پور بڑے بڑے مقام اوسکے کنارہ پر ہین۔ جنوبی مشرقی حصہ اوسکا بمبئی سے پونا تک ہے۔ اور شولاپور سے دریاے کرشنا تک ہے۔ کل طول اوسکا ۱۲۷۴ میل ہے۔ کلکتہ سے بمبئی تک رستہ ریل پر ۱۴۰۰ میل ہے اور ۶۵ ½ گہنٹہ مین طے ہوتا ہے
چہارم ایسٹرن بنگال ریلوے کلکتہ سے کوشٹیا اور گوالینڈو تک ۱۵۰ میل
پنجم بمبئی بڑودہ اور ممالک متوسطہ کی ریل۔ بمبئی سے سورت تک بڑوچ۔ بڑودہ اور سابرمتی اوسپر بڑے مقامات ہین طول ۳۴۴ میل
ششم مدراس ریلوے۔ جنوبی مغربی لین مدراس سے ارکونم۔ جولارپیٹ۔ سلیم۔ ایروڈ

کوا مبتور - پال گہاٹ - بی پور - بڑے بڑے مقامات اوسکے کنارہ پر ہین - شمال مغربی لین ارکونم سے شروع ہوتی ہے - گدگا پر ختم گوئی - کوسگے تنگ بہدرا تک - بنگلور کی شاخ جولار پیٹ سے بنگلور تک - کل ۸۳۲ میل

ہفتم - گریٹ سدرن ریلوے - ایرودسے نیگاپٹم تک

ہشتم سندہ ریلوی کراچی جنگشہی اور کوٹہری تک ۱۰۶ میل

نہم اودہ رہیل کہنڈ ریلوے - یہہ ریل بنارس سے شروع ہوتی ہے اور جونپور فیض آباد - دریاباد - نواب گنج پر گذرتی ہوئی لکہنؤ پہنچتی ہے اور یہان سے - ہردوی - شاہجہان پور سے بریلی - چندوسی ہوتی ہوئی مراد آباد تک گئی ہے - کل طول اسکا ۴۱۶ میل ہے - لکہنؤ سے ایک شاخ اوسکی کانپور کو آئی ہے اوسکا طول ۴۲ میل ہے - ایک شاخ نواب گنج سے ہوکر بہرام گہاٹ کو گئی ہے اوسکا طول ۱۲ میل ہے - ایک شاخ چندوسی سے علی گڈہ کو گئی ہے اوسکا طول ۶۱ میل ہے - کل طول اوسکا ۵۴۰ میل ہے

دہم راجپوتانہ سٹیٹ ریلوے - دہلی سے شروع ہوتی ہے - ریواڑی - الور - جے پور ہوکر اجمیر تک پہونچی ہے اور ایک لین بہرتپور ہوکر آگرہ کو گئی ہے اور آگے بنتی چلی جاتی ہے

یازدہم - سٹیٹ ریلوی پنجاب جو لاہور سے پشاور تک جائیگی - وزیر آباد تک بن چکی ہے ہندوستان کی رئیسون نے بہی ریل اپنے ملکون مین بنانی شروع کی ہے - ایک نظام ریلوے ہے جو گلبرگہ سے حیدر آباد تک جاتی ہے دوسری ہلکر سٹیٹ ریلوے جو کہنڈوے سے شروع

یہہ بڑی بڑی سڑکین ہین اور چہوٹی چہوٹی بہت سی سڑکین بن رہی ہین -

ہاتہرس اور متہرا کے درمیان سڑک بن رہی ہے

جنوبی مشرقی سرکاری ریل کلکتہ سے بندر گالمینگ تک بنی ہے -

کرناٹک ریلوے کہام گانوں اور امرادتی ریلوے سرکاری بن رہی ہین غرض سارے ملک مین ریلون کا ایسا جال تہوڑے دنون مین بچہہ جائیگا کہ سارا ہندوستان بہر لے

۷۸

ایک شہر کے ہوجا یگا اور اوسکے دور دور کی مقامات بمنزلہ گلی کوچون کے ہوجاینگے تخمینہ چھہ ہزار میل کے قریب سارے ہندوستان مین ریل تیار ہے۔ پندرہ لاکھہ روپیہ ہفتہ وار اوسکی آمدنی ہے۔

(۷۲) گنگا کی نہر

یہہ نہر ہردوار سے نکلی ہے۔ اور ضلع علی گڈہ مین اوسکی دو شاخین ہوگئی ہین۔ ایک شاخ کانپور مین گنگا سے دوسری شاخ ہمیرپور مین جمنا سی ملتی ہے۔ ستلج کی نہر۔ باری دوآ کی نہر پنجاب مین ہین۔ نہر جمن شرقی و غربی دہلی۔ سہارنپور کے اضلاع مین ہین۔ بہار اور اڑیسہ مین اور گوداوری کی دہانہ کی قریب بہی نہرین بن رہی ہین۔ مگر سب نہرون مین بڑی نہر گنگا کی ہے

(۷۳) زراعت

یہان کے لوگ زراعت پر مرتے ہین۔ مگر انگریز کہتے ہین کہ اس کام کو اچھی طرح جانتی نہین اسی سبب سے جب مینہہ نہین برستا تو قحط پڑتا ہے۔ اکثر دریاؤن اور ندیون نالون کی طغیانی سے زمین سیراب ہوتی ہے۔ اور تالابون کو مینہہ کے پانی سے بہرا کہتے ہین۔ اضلاع بالا مین اکثر کنوؤن سے کہیتون کو پانی دیتے ہین کہات ڈالنے کا طریقہ کوئی پاک صاف یہان کے لوگون کو نہین آتا۔ آلات کاشتکاری اکثر بہدی اور بیڈول ہوتے ہین ہل تو حضرت آدم کی وقت سی ایک ہی صورت کا چلا آتا ہے۔ کاشتکار اپنی زمینون کی خاصیت سی واقف ہوتے ہین۔ اگرچہ یہان کے باشندون کی کاشتکاری کے فن پر انگریز بہت سی اعتراضات کرتے ہین۔ مگر اونہون نے خود کوئی نیک طریقہ اتبک یہان کے لوگون کو نہین سکہایا۔ نہ کسی قطعہ مین خود کاشتکاری کرکے دکہایا کہ دیکہو یون زمین کو بوتے جوتتے ہین اور اوسے یون پیداوار پیدا کرتے ہین +

(۷۴) باشندے

باشندونکی یہان تین گروہ ہین ایک ہندو- دوسرے مسلمان- تیسری قدیمی اصلی قومین
بہت سی ہندو اور اصلی قدیمی قومین یہان کی مسلمان ہوگئی ہین اور اونکے چہرہ مہرہ
سے اونکی قدیمی نسل کے آثار نمایان ہوتے ہین- علی العموم شمالی ہندوستان کے باشندے
دراز قد اور سانولے ہوتے ہین- اور دکہن کے رہنے والے کوتاہ قد اور سیاہ رنگ ہوتے ہین
- راجپوتون کی قومین شمالی پہاڑونکی پہاڑی رہنے والی مرہٹے اگرچہ نامرد اور
چالاک ہوتے ہین- بنگالی تو نامرد اور جسمانی قواء مین ضعیف ہوتے ہین مگر عقل اور
فہم اونکی تیز ہوتی ہے- اور آجکل وہ ہندوستان مین عقل مین سب سے آگے بڑہے ہوئے
ہین- گجراتی برہمن اور ہنود حسن مین سارے ہندوستان پر سبقت لیگئے ہین- عورتین بہی نازک
بدن اور خوبصورت ہوتی ہین اور آنکہین اور بال اونکے سیاہ ہوتے ہین- جو اصلی باشندے
قدیم زمانہ سے یہان رہتے ہین وہ بدصورت ہوتے ہین اور اکثر پہاڑون مین رہتے ہین
سوا انکے بمبئی مین ایک لاکہ پارسی بہی رہتے ہین- ڈہائی لاکہ کے قریب ملک شام کی عیسائی
بہی آباد ہین جنکو سرین کہتے ہین

(۷۵) زبانین

یہان کی زبانون کے تین ماخذ ہین- ایک سنسکرت- دوسری دراوڑی زبان- تیسری
برہما کی زبان- یہان کے قدیمی اصلی قومون کی زبان تو دراوڑی اور تبت اور برہما
کی زبانون سے ملتی ہے اور سنسکرت سے جو زبانین نکلی ہین اونکی یہہ تفصیل ہے-
ہندی- پنجابی- بنگالی- مرہٹی- گجراتی- اردو یا ہندوستانی- سندہ- اوریا
اسامی- پہر ان زبانون مین ہر ایک زبان کی بہت سی فروع ہین- اکثر زبانین جو
بول چال مین آتی ہین اونسے مختلف زبانین تحریر مین کام آتی ہین- نیپالی- اور
کشمیری زبانون کا ماخذ سنسکرت ہے+
دراوڑی زبان جو دکن کی ایک پرانی سلطنت دراوڑ کے نام سے مشہور ہے اوسمین تیلگو
تاملی- کناری- سنگہالی زبانین داخل ہین+

برما کی زبانون مین بہت سی زبانین اور اراکانی زبان داخل ہے۔ ملایا کی زبان سنگاپور اور پننگ ۔ نکوبار مین بولی جاتی ہے +

مضافات ہند

(۷۶) قدرتی علامات

مضافات ہند عبارت اون تمام ملکون سے ہی جو بحر بنگال و بحر چین کے درمیان واقع ہین اگرچہ اونکے اندرونی حالات کم معلوم ہین مگر ظاہر یہہ معلوم ہوتا ہے کہ کئی ایک سلسلے پہاڑون کے جنوب سے مشرق کو پہیلتے ہین ۔ اونکے درمیان زرخیز و شاداب و سیراب قطعات زمین واقع ہین ۔ اور اونمین بڑے بڑے دریاؤنسے آبپاشی ہوتی ہے ۔ ایراوتی اور سیلون ندیان اونمین بہتی ہین ۔ اور خلیج مرتبان مین گرتی ہین ۔ ایک اور دریا مینم خلیج سیام مین ۔ میکونگ یا میکن بحر چین مین

(۷۷) آب و ہوا و پیداوار

ان ملکون کی آب و ہوا ہندوستان کی سی ہے ۔ زمین زرخیز ہے ۔ نباتات سرسبز و شاداب رہتے ہین جنگل لکڑی کے درختون کے کثرت سے ہین ۔ ساگون کی لکڑی بہت ہوتی ہے ۔ گٹا پرچا یعنی دار گوند پیدا ہوتا ہی ۔ چاول سب اناجون مین زیادہ پیدا ہوتا ہے ساگو کہجور وغیرہ کثرت سے ہوتی ہین ۔ حیوانات کا حال بہی ہندوستان کا سا ہے ۔ ہر قسم کی معدنیات بہی ہوتی ہین ۔ جنوب مغرب مین ٹین بہت اچہا پیدا ہوتا ہے ۔ اب ہر ایک ریاست کا جدا حال لکہتے ہین ۔

(۷۸) جو ملک انگریزی قبضہ مین ہے

اراکان ۔ تناسرم ۔ جو برماوالونسے ۱۸۲۶ مین لیا ۔ پیگو جو ۱۸۵۲ مین فتح کیا ۔ اور آگے جنوب کو مشرقی سٹریٹس سٹلمنٹ جسمین پیناتک کا جزیرہ ہے اور ۱۷۹۶ مین اوسپر قبضہ ہوگیا ضلع ولزلی جو ٹہیک مقابل مین پیناتگ کے ہے ۔ ۱۸۰۰ مین اوسپر تصرف ہوا تہا ۔ ملاکا جسکو

ذریح سے ۱۸۲۵ء میں خرید اتہا - سنگاپور جسکو ۱۸۱۹ء مین لیا تہا - ان سب کا رقبہ ملکر گریٹ برٹن کے برابر ہوگا

(۷۹) بڑے بڑے شہر یہہ ہین پروم شمال مین رنگون - ایراوتی کے دہانہ پر مول مین سلون ندی کے کنارہ پر یہہ بڑے بڑے بندرگاہ ہین اور روز بروز انکی ترقی ہوتی ہے - مول مین کی محاذی مرتبان ہے - ۱۷۰ اور ۲۸۰ میل کے فاصلہ پر جنوب کی طرف طوی اور میرگوی ہے - جو جزیرے اسکے محاذات مین ہین انکو میرگوی کا مجمع الجزائر کہتے ہین - یہان سے لکڑی اور کوئلہ کا سامان خوب بہم پہنچتا ہے مگر زلزلے کثرت سے یہان آتے ہین - سنگاپور ایک ہونہار بندرگاہ ہے ساٹھہ ہزار آدمی اب اوسمین بستے ہین وہ جزیرہ نما ملایا کے جنوبی سرے پر ایک چہوٹے سے جزیرہ مین واقع ہے -

برہما

(۸۰) اصل نام اس ملک کا مرنما ہے جسکو خراب کرکے کوئی برہما کوئی براہما کوئی برمہا کہتا ہے - اوسکی مغربی حد پر انگریزی عملداری ہے - اور شرقی سرحد پر چین اور سیام کی عملداری - مشرقی اور مغربی کنارہ پر اوسکے پہاڑیون کا سلسلہ ہے - اور وسط اوسکا ایراوتی کا اطراف ہے - مئی سے ستمبر تک کثرت سے بارش ہوتی ہے - زمین زرخیز ہے اور پیداوار طرح طرح کی ہوتی ہین - چاول کثرت سے پیدا ہوتا ہے - اور یہی وہان کے لوگون کی خوراک ہے - معدنیات کی بہی کثرت ہے - آوا کے قریب وجرا مین سنگ مرمر کی نہایت عمدہ کہانین ہوتی ہین - شمال مین تلوار کے پہلی خوب بنتے ہین - سب سے زیادہ عجیب و غریب چیز یہان پیدا ہوتی ہے وہ تیل ہے جو زمین سے نکلتا ہے اور اوس سے چراغ جلتا ہے - زمین سے کہود کر لوگ اوسے نکالتے ہین - مومیائی کانون سے بہت نکلتی ہے - چالیس لاکہہ کے قریب باشندے اس ملک مین ہونگے - وہ ہندو اور چینیون سے کم شائستہ اور مہذب ہین - اور بدھ کا مذہب رکہتے ہین +

(۸۱) بڑے بڑے شہر

اَمینوا جسکو انگریز آوا کہتے ہین (۵۰۰۰) باشندے - یہہ پہلے دارالسلطنت تہا
مگر سنہ ۱۸۳۹ع مین زلزلہ سے غارت ہوگیا - اسلئے یہان سے دارالحکومت اوٹہہ گئی - اور ۳ میل
شمال کو موٹن چوبو سے مین مقرر ہوئی - مگڈالا مین راجہ رہتا ہے - امرپورا جو آوا سے
کچہ شمال شرق کو ہے سنہ ۱۸۱۹ع تک دارالسلطنت تہا - اوا سے نیچے ینڈابو شہر ہے
وہان انگریزون سے سنہ ۱۸۲۶ع مین صلح ہوئی تہی - ینگیا گو اس شہر مین تیل کی کنوی
ہین جنکا اوپر بیان ہوا - شمال مین بہاموے جہان چین والون سے بڑی
تجارت ہوتی ہے +

سیام

(۸۲) برہما کے جنوب مشرق مین سیام ہے اسکو برہما والے شان بہی کہتے ہین -
وہ دریاء مینم اور خلیج سیام کی کنارہ کی طرف ہی - اوسمین ساٹہہ لاکہہ باشندے
بدھ مذہب کے رہتے ہین - سیام مین جزیرہ نمای ملایا کا شمالی حصہ داخل ہے - پیداوار
اس ملک کا اچہا ہے - چاول شکر - سیاہ مرچ - کہوپرا - کہجور اور بہت سی میوے پیدا
ہوتے ہین - منگوستین آب سے بہی زیادہ لذیذ ہوتا ہے - لوہے - تانبے - ٹین کی کانین
بہت ہین - مقناطیس کا ایک پہاڑ ہے - گوندا اور لاک جو کیڑون سے پیدا ہوتی ہے بہت
دساور کو جاتی ہے - آخر سالون مین اس ملک نے شائستگی اور تہذیب مین بڑی کوشش
کی ہے - یہان کا راجہ تجارت کی ترقی مین بڑی سعی کرتا ہے - اور انگریزی علوم و
فنون وصناعی کو بہت رواج دیتا ہے - بنکوک (۴۰۰۰۰۰) باشندے - اوسکا دارالسلطنت
ہے - وہ مینم کے دہانہ سے بیس میل ہے - شہر دریا کے دونو کنارون پر بستا ہے اور
آدہا شہر دریا مین تیرتا رہتا ہے سو ہزار آدمی بانسون اور بلیون کے بیڑے بناکر اونپر کوچہ وبازار
بناتے ہین - لہرا اونہین پر دوکانین لگاتے ہین اور گہر بناتے ہین - شہر مین بہی

مکان ایسے اونچے کاٹ کر بناتے ہین کہ دریا کی طغیانی سے ڈوب نہ جائین +

کوچین یا انام

(۸۳) اس ملک کا نام انام ہی انگریزی کتابون مین لکھا جاتا ہے۔ یہہ ایک ریاست ہے جسکے وسط مین کوچین شمال مین ٹانگنگ یعنے ائیکم جسکو انام بہی کہتے ہین اور جنوب مین کمبوج جسکو انگریز کمبودیا کہتے ہین یہہ سب ملک ایک راجہ کے قبضہ مین ہے وہ بحیرہ چین کنارہ پر واقع ہوتا ہے اور مغربی سرحد اوسکی سیام سے ملتی ہوئی ہے۔ ایک کروڑ بیس لاکہہ آدمیون کی آبادی اور ڈیڑہ لاکہہ مربع میل کا رقبہ تخمینہ ہوا ہے۔ اس ملک مین پہاڑ اور میدان دونو ہین۔ سب سے بڑی ندی کمبوج اوسمین بہتی ہے۔ ملک سیراب ہے پیداوار اچہا ہے۔ لکڑی کے درختون کے جنگل بہت ہین۔ آدمی یہان ہاتہی کا گوشت بڑے مزے سے کہاتے ہین۔ بدھ کا مذہب مانتے ہین۔ جب کوئی مرجاتا ہے تو اوسے دو برس تک صندوق مین بند کرکے گہر مین رکہتے ہین۔ اور اوسکے سامنے گاتے بجاتے ہین۔ بہوگ چڑہاتے ہین۔ اور اوسکے درشنونکو لوگ آتے ہین۔ دو برس بعد بڑی دہوم دہام سے زمین مین اوسکو گاڑتے ہین۔

بڑے بڑے شہر

(۸۴) ہیئو (ایک لاکہہ باشندی) ساحل بحر سے دس میل پر ایک چہوٹی سی ندی پر یہہ شہر واقع ہے اور اس ملک کی یہہ دارالسلطنت ہی۔ اس صدی کی شروع مین قلعہ اس شہر کا اہل یورپ کی اسلوب پر مستحکم کیا گیا تہا۔ اور اوسپر بہت سے توپین چڑہی ہوئی تہین۔ شمال مشرق مین ٹانکین بڑی تجارت گاہ ہے۔ جنوب مین سیگون ہی اسکو مضافات سمیت فرانسیسون نے ۱۸۵۸ء مین تسخیر کیا تہا۔ اسکا رقبہ گیارہ ہزار مربع میل ہے

جزیرہ نما ملایا

(۸۵) اس ملک کو یہان کے لوگ تلینہ کہتے ہین۔ وہ تین طرف بحر ہند و بحیرہ چین سے گہرا ہوا ہے

اور شمال کی طرف خاکنائی کرا اوسکو برہما سے ملاتا ہی - دارالسلطنت وہان کا ملاکا ہے
یہہ شہر خاص اور اوسکا ضلع سرکار کے قبضہ مین ہی - آدمی یہان کے ملائی بہت کہاتی ہین
جہازرانی مین بڑے مشاق ہین - جو جہاز اور کشتی سمندر مین پاتی ہین لوٹ لیتے ہین -
بعض بڑے مہاجن اور ساہوکار ہین - اور اونکی کوٹہیان ستارہ بحر ہند کے جزائر
مین واقع ہین - پہاڑ اور جنگل مین ایسے قبیلے آباد ہین کہ اونکی صورت حبشیون سی ملتی ہے
رنگ سیاہ - ہونٹہہ موٹے - ناک چپٹی - بال گہونگروالے - مگر نسبت قد ڈیڑہ گز سے اونچا کوئی
آدمی نہین ہوتا - اونکی زندگی بالکل جنگلی آدمیون کی سی ہے - مگر آدمی یہان کے اکثر
مسلمان ہین - سنگاپور کو جو تعلق اس سے تہا وہ بیان ہو چکا ہے -

بلوچستان

(۸۶) رقبہ ایک لاکہہ ساٹہہ ہزار میل اور آبادی دس لاکہہ آدمیون کی تخمینہ ہوئی ہے
شمال مین افغانستان مشرق مین ہندوستان جنوب مین بحیرہ عرب مغرب مین ایران
اکثر جگہ سے یہہ ملک کوہستانی ہے بہت کم ندیان اوسمین بہتی ہین - اور جو بہتی ہین
وہ بہت چہوٹی ہین - جنوب مین کہجور پیدا ہوتا ہے - شمال مین تو بالکل جنگل اور بنجر زمین
ہے - ساحل بحر پر تو ریگستان ہی چلا گیا ہے - یہان گرمی بڑی شدت سے پڑتی ہے
اس ملک مین دو مسلمان قومین آباد ہین - ایک بلوچی ہین وہ تو ایرانیون سے مشابہت رکہتے
ہین - دوسری براہوئی وہ ہندون سے مماثلت رکہتے ہین - دونو قومین خانہ بدوش
رہتی ہین - اکثر کمبلون کی تنبوتان کر میدانون مین پڑی رہتی ہین - اور قافلون پر چہاپا
مارتے ہین - تجارت اور سوداگری کم ہے - مال کی نکاسی کچہ بہی نہین ہے -
کلات یا قلعات اسکا دارالسلطنت ہی - خان بلوچستان یہین رہتا ہے - وہ کابل سے
سوا چار سو میل ہے سنہ ۱۸۳۹ع مین انگریزون نے اوسپر حملہ کیا تہا

افغانستان

(۸۷) شمالی ایران اور ہندوستان کے درمیان افغانستان واقع ہے۔ جنوبی مغربی حصہ اوسکا دشت ایران ہے۔ اس طرف سے اوسکی سطح بتدریج بلند ہوتی ہوئی کوہ سلیمان پر اور شمال کی طرف ہندوکش پر پہنچتی ہے۔ ان پہاڑون کی بہت سی چوٹیان ہین جو برف سے ڈہکی رہتی ہین اور برف کی حد سے اونچی ہین۔ ایک بڑا دریا ہیلمند ہے جو جنوب مغرب کو بہتا ہے اور ہاموں مین ملتا ہے۔ دوسرا بڑا دریا کابل ہے جو دریاے سندہ مین گرتا ہے۔ ایران کی نسبت یہہ ملک بڑا ہے۔ اوسکی سردی گرمی بلندی اور پستی پر موقوف ہے۔ کوہستان اور بلند مقامون پر تو برف پڑتا ہے اور نہایت سردی ہوتی ہے۔ مگر ریگستانون اور میدانون مین ہندوستان کی سی گرمی ہوتی ہے +

(۸۸) اس ملک کا رقبہ بلو دو لاکہ میل اور آبادی پچاس لاکہہ آدمیون کی تخمینہ ہوئی ہے یہان کے افغان میدان جنگ مین بڑی بہادر اور دلاور ہوتے ہین۔ آپسمین لڑتے رہتے ہین مگر غیر دشمن کے مقابلہ مین اتفاق کرکے سامنے کہڑے ہوتے ہین۔ چنانچہ ۱۸۴۲ء مین اونہون نے انگریزون کو اپنے ملک سے اسی طرح خارج کر دیا تہا +

(۸۹) اس ملک مین سب سے بڑا شہر کابل (۶۰۰۰۰ باشندے) ہے۔ وہی اوسکی دار السلطنت کہلاتا ہے۔ جاڑا یہان کا سخت ہوتا ہے۔ گرمی کا موسم فرحت افزا ہوتا ہے۔ یہہ شہر انگریزون کے قبضہ مین ۱۸۳۹ء سے ۱۸۴۲ء تک رہا۔ مگر پہر کابلیون نے انگریزون کو بڑا نقصان پہنچا کر اپنے شہر سے نکالدیا۔ ۹۰ میل کی فاصلہ پر کابل سے جنوب مغرب مین غزنین کا شہر ہے۔ کسی زمانہ مین وہ اوس ملک کا دار السلطنت تہا جسکی وسعت دریاے دجلہ سے دریاے گنگ تک تہی۔ کابل کے مشرق مین جلال آباد کا شہر ہے۔ اوسیکے پاس درہ خیبر ہے جسکو جرنیل سیل صاحب نے بڑی جوانمردی سے دشمنون کے ہاتہہ سے بچایا تہا۔ اور کابل سے دو سو میل پر جنوب مغرب مین قندہار کا شہر ہے۔ یہان کی زمین بڑی زرخیز ہے کابل سے تین سو چالیس میل پر مغرب مین ہرات ہے۔ جسکو ۱۸۵۶ء مین ایرانیون نے لے لیا تہا

ایران

(۹۰) ایران کے شمال مین جارجیا اور بحیرہ کیسپین اور ترکستان ہے مشرق مین افغانستان اور بلوچستان ہین جنوب مین خلیج فارس مغرب مین ایشیای روم - کسی زمانہ مین یہہ سلطنت بڑی صاحب قدرت اور نامور تہی - مگر اب خاک مین مل گئی ہے - اور شان و شوکت کے آثار باقی نہین رہے - اس ملک کی زمین اکثر مرتفع شور اور بنجر ہے اور اونکو شورستان کہتے ہین - اور وہ شمال اور مغرب کی طرف سے کوہستان البرز اور کردستان کے پہاڑون سے گہرے ہوئے ہین - شمال مغرب مین ایک بڑی جہیل نمک کی ارمیا ہے وہ ۴۳۰۰ فیٹ سطح سمندر سے بلند ہے کوئی بڑا دریا اس ملک مین نہین بہتا - اس ملک کا درمیانی حصہ اوس منطقہ سے متعلق ہے جسمین کبہی بارش نہین ہوتی اور وہ ممالک متوسطہ ایشیا سے عرب اور صحراء افریقہ تک پہیلتا ہے - پہاڑون کے قریب زمین بہت زرخیز اور بارآور ہے میوے اور پہول بہت عمدہ پیدا ہوتے ہین - یہان بڑی صناعی قالین کے بنانے مین اور ریشمی کپڑون کے بننے مین ہوتی ہے - معدنیات کی بہی کثرت ہے - مگر کوئی صناعی اونمین نہین خرچ ہوتی

(۹۱) نوے لاکہہ آدمیون کی آبادی اور ساڑہے چار لاکہہ رقبہ تخمینہ ہوا ہے یعنے ہندوستان کا ثلث ہی - اسمین ترک - عرب - تاتاری لوگ رہتے ہین سلطنت شخصی ہے - مذہب یہان کے مسلمانون کا شیعہ ہے جنوبی کنارہ پر بعض حصہ اس ملک کا شاہ مسقط نے دبا لیا ہے -

(۹۲) بڑے بڑے شہر طہران (۶۰۰۰۰ باشندے) بحیرہ کیسپین کے جنوب مین ساٹہہ میل کے فاصلہ پر بنجر زمین مین واقع ہے - موسم گرما مین گرمی کی وہ شدت ہوتی ہے کہ شہر چہوڑ کر آدہا شہر چلا جاتا ہے - اصفہان (ڈیڑہ لاکہہ باشندے) پہلے یہی دار السلطنت تہا - اور وہ نہایت زرخیز زمین مین واقع ہے - طہران سے ۲۱۰ میل جنوب مین ہے اسمین بہت سے کہنڈر ایسے پڑے ہین کہ جنسے معلوم ہوتا ہے کہ یہہ شہر بہی کسی زمانہ مین شہر تہا

بڑی شہر رشد - استرآباد یہہ دونو بحیرہ کیسپین کے بندرگاہ ہین بوشہر ایک بندرگاہ خلیج فارس کے کنارہ پر ہے اور اوسے مشرق مین ۱۲۰ میل کے فاصلہ پر شیراز ہے جسکے میوے اور باغ دنیا مین مشہور ہین - جھیل ارمیا کے قریب تبریز ہے - وسط مین یزد شمال مشرق مین مشہد ہے - یہہ دونو شہر بڑی تجارت گاہین ہین اور وہان کاروانون کا برابر تانتا لگا رہتا ہے - طہران کے جنوب مغرب مین ہمدان ہے - شیراز سے شمال مین ۳۵ میل کے فاصلہ پر استخر ہے - جہان پہلے قدیمی ایرانیون کی سلطنت کا دارالسلطنت **پرسی پولس** تہا - اسکو سکندر نے غارت کیا تہا - اب تک اس خسرو کی دارالخلافہ کے کہنڈر موجود ہین - اونمین ایک ویران مکان ہے جسکو ایرانی تخت جمشید کہتے ہین - اوسکے دیکہنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کس تبہ اور شان کا یہہ دارالخلافہ ہوگا - اوسکے قدیمی صوبے یہہ مشہور ہین جنکے نام اکثر فارسی کتابون مین آتے ہین - آذربایجان گوشہ مغرب شمال مین کردستان آذربایجان کے جنوب مین لورستان - خوزستان - فارس - لارستان - کرمان - خراسان - عراق عجم - مازندران - گیلان - استرآباد +

عرب

(۹۳) اس ملک کے جغرافیہ لکہنے کیواسطے ایک دفتر چاہیئے - اوسکی گنجائش اس مختصر مین کہان ہے اسلئے تہوڑا سا حال لکہتے ہین - عرب کے شمال مین ایشیای روم ہے مغرب مین بحر قلزم اور خاکنائے سویز ہے جنوب مین بحر ہند اور مشرق مین خلیج فارس ساحل بحر کے محاذی ایک چوڑا حصہ ریگستان کا چلا گیا ہے +

(۹۴) ملک کے اندر زمینین مرتفع جنکو عربی مین نجد کہتے ہین بہت ہین اور جا بجا پہاڑ ہین - شمال مین بڑا صحرا ریگستانی ہے - اس ملک مین کوئی دریا ایسا نہین ہے کہ جسمین جہاز رانی ہوسکے - اور نہ کوئی بڑی جہیل ہے - دنیا مین کوئی اس سے زیادہ خشک ملک نہین ہے - بادسموم اکثر چلتی رہتی ہے - قہوہ مخا مین بہت اچہا ہوتا ہے اور دور دور

یہان سے جاتا ہے گوند۔ لوبان۔ مُر۔ ایلوا۔ اور میوے بہت طرح کے پیدا ہوتے ہین
عرب کے گھوڑے سے کہین دنیا مین گھوڑا اچھا نہین پیدا ہوتا۔ اس ملک مین گھوڑے سے
زیادہ فائدہ مند جانور اونٹ ہے۔ یہہ اسی جانور کا کام ہے کہ وہ اس ملک کے ریگستان اور
صحراؤن کو طے کرتا ہے۔ اور کاروانون کو پہنچاتا ہے +

(۹۵) ایک کرور بیس لاکہہ آدمیون کی آبادی اس ملک کی تخمینہ کی گئی ہے۔ اونمین
دو قسم کے آدمی ہین ایک بدّو ہین جو خانہ بدوش رہتے ہین دوسرے وہ لوگ ہین جو شہرون
مین رہتے ہین۔ کیا خدا کی قدرت ہے کہ ایک زمانہ وہ تہا کہ یورپ کی قومین جہالت کی تاریکی
مین ٹکرین مارتی پھرتی تہین۔ اور عرب کی قومین علوم ادبیہ و فلسفہ فنون صناعی اور
دستکاری مین ید طولیٰ رکہتی تہین۔ یا اب ایک زمانہ ہے کہ ساری عرب مین پہر کے کہین علم اور
صناعی کا شوق نہ دیکہیئے۔ اسلام اسی ملک سے شروع ہوا۔ اور اوسیکی جانب سے ساری ترقی
علوم و فنون کی یورپ مین پہیلی۔ اہل عرب کو علوم ریاضی و جغرافیہ و تاریخ و فلسفہ مین
کمال تہا۔ بغداد۔ بصرہ۔ دمشق۔ علوم و فنون کا گہر تہا۔ اہل یورپ یہین آ کر اکتساب
علم و ہنر کرتے تہے اب اس ملک مین کئی خود مختار ریاستین ہین۔ شمال مغرب مین سلطان
روم کے حکومت ہے۔ جنوب مغرب مین شاہ یمن حکمران ہے۔ جنوب مشرق مین سلطان مسقط
فرمان روا ہے۔ باقی ملک مین چہوٹے چہوٹے آزاد قومین خانہ بدوش پڑی پہرتی ہین

(۹۶) بڑے بڑے شہر اس ملک مین یہہ ہین۔ مکہ معظمہ جو بحر قلزم سے ساٹہہ میل پر ہے
۔ مولد جناب سرور کائنات کا ہے مدینہ منورہ جو مدفن آنجناب کا ہے اور شمال کو
مکہ معظمہ سے ۲۰۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جدہ مکہ معظمہ کا بندرگاہ ہے۔
یمن کا دار السلطنت صنعا ہے مخا جہان کا قہوہ مشہور ہے بندرگاہ ہے۔ عدن اور
جبل طارق باب المندب کے قریب انگریزون کی عملداری مین سنہ ۱۸۳۹ سے آگئے ہین مسقط
جسمین چالیس ہزار آدمی رہتے ہین عرب کی مشرقی کنارہ پر ہے۔ اور اس سلطنت

روز افزون کا دار السلطنت ہے۔ آبنا ءار فر کے دو نو طرف اوسکا قبضہ ہے۔ اور کوئی قوم ایشیامین بحر ہند کے کنارہ پر ایسی نہین رہتی کہ وہ تجارت مین اور چستی اور چالاکی اور بحری کامون مین وقعت اوسے زیادہ رکہے۔

ایشیای روم یا ترکی ایشیامین

(۹۷) ترکی ایشیامین یعنے ایشیای روم کی شمالی سرحد کوہ قاف اور بحر الاسود ہے۔ مغرب مین مجمع الجزائر اور بحر مڈی ٹرینین (بحیرہ روم) جنوب مین عرب۔ مشرق مین ایران اوسمین **ایشیا مائنر** یعنی ایشیاء کوچک۔ **سریا** یعنے شام۔ **پلیسٹائن** یعنے فلسطین۔ آرمینیا۔ الجزیرہ یعنے میسوپوٹامیہ۔ کردستان یعنے اعصریہ

ایشیاء مائنر یعنی ایشیاء کوچک

(۹۸) بحر الاسود اور لیونٹ کی درمیان ایشیا مائنر ایک جزیرہ نما بناتا ہے۔ اکثر حصہ اوسکا زمین مرتفع ہے۔ اور ساری پہاڑ اوسکو گہیرے ہوئی ہین مشرق مین سلسلہ کوہ طورس اور انیٹی طورس ہے۔ اور سلسلہ کوہستان طورس اور انیٹی طورس یعنی کوہ دورین سب سے اونچی چوٹی تیرہ ہزار فیٹ بلند ہے۔ ارجش تاغ مشرق کی جانب مین ہے۔ دریا اسمین تعداداً بہت ہین اگرچہ طولاً بڑے نہین۔ ہر دریا کی تاریخ بڑی دلچسپ ہے۔ سب مین بڑا دریا **قزل ارمق** ہے۔ زمانہ قدیم مین اوسکو **هالیس** کہتے تہے۔ وہ کسی زمانہ مین لیڈیا۔ اور میدیا کی سلطنتون کے حد فاصل تہا۔ یہہ دریا اور دریاء **سکاریا** شمال کو بہکر بحر الاسود مین ملتے ہین۔ دریاء ہرماس یا قدوس اور میاندر (مغربیکی) مغرب کو بہتے ہین اور بحر روم مین گرتے ہین۔ بہت سی نمکین جہیلین ہین سب سے بڑی جہیل ہے جسکہ اوستے نمک نکال کر دور دور لیجاتے ہین

(۹۹) آب وہوا و پیداوار و باشندے۔ آب وہوا یہان کی بہت طرح کی ہے جو قطعات زمین سے بلند ہین وہ سرد اور مرطوب ہین۔ اور وادی اور ساحل پر میدان گرم اور

زرخیز ہین۔ شمال مین بہت سے جنگل الکڑی کے درختون کے ہین۔ جنوب مغرب مین چاول
جوار۔ مکا۔ باجرا۔ گنا۔ روئی۔ عمدہ تمباکو۔ انجیر کشمش۔ انگور بہت قسم کا اور سودہ پیداوار
جو جنوبی یورپ مین ہوتی ہے ۔ معدنیات کی کثرت ہے ۔ مغرب شمال مین کوئلہ بہی ہے
باشندے یہان ایک کرور سات لاکہہ رہتے ہین۔ اکثر اونمین سے ترک ہین۔ یونانیون اور
آرمینیون اور یہودیون کے ہاتہہ مین یہان کی تجارت ہے۔ اکثر آدمی مسلمان ہین اور
کچہہ عیسائی کلیسا یونانی کے رہتے ہین۔

(۱۰۰) بڑے بڑے شہر اس ملک کا دار السلطنت قسطنطنیہ ہے وہ یورپ مین ہے۔
سمرنا (۲۰۰۰۰۰ باشندے) سب سے بڑا شہر تجارت کے واسطے ہے اور وہ ایک اچہے بحیرہ پر
واقع ہے۔ یہان سے خشک میوون کی بڑی نکاسی ہوتی ہے۔ ہومر جو یونانی شاعر مشہور ہے
اوسکی جنم بہوم یہی مشہور ہے۔ اور ٹروی جسکی لڑائی مشہور عالم مین ہے وہ شمال مین
سو میل کے فاصلہ پر قریب دار دنیلز کے ہے۔ انجیل مین سفر و یا مین جن سات کلیساؤن
کا ذکر آیا ہے اونمین سے ایک کلیسا اس شہر مین بہی تہا۔ سیر غاموس ۶۴ میل شمال مین
تائی تیرا شمال مشرق مین ۵۰ میل سار دس مشرق مین پچاس میل۔ الہ شہر
جسکو قدیم زمانہ مین فیلاڈلفیا کہتے تہے ۷ میل مشرق مین لاذقیہ مشرق مین ۱۰۰ میل
افسس ۳۵ میل جنوب مین ہے ✦

اور بڑے شہر ایشیا مائنر مین سقوتری محاذی قسطنطنیہ کے ہے۔ بروسا ۶۰ میل جنوب مین
سقوتری سے ہے۔ سابق مین وہ ۱۳۲۶ سے ۱۳۶۶ تک دار السلطنت سلاطین عثمانیہ کا رہا۔
شہر قتایہ اور شہر انگورہ جو سکاریا کی شاخون کے کنارون پر ہے۔ دوسرے شہر
مین بہیڑین ایسی ہوتی ہین کہ اون اونکی ریشم کی سی ہوتی ہے۔ سائی نوپ
اور ترابزوند بندرگاہ شمال مین ہین۔ قونیہ ۳۰۰ میل سمرنا کے مشرق مین جو بہت
مدت تک یہہ دار السلطنت سلاطین سلجوقیہ کی رہی ہے۔ قونیہ کے شمال مین ۱۵۰ میل قیصریہ ہے

اور شمار سینٹ پولوس مقدس کا ہے +

جزیرہ سائی پرس ساٹھہ میل کے فاصلہ پر ساحل جنوب مشرق سے ہی۔ اگرچہ زمین اوسکی پہاڑی ہے۔ مگر بڑی زرخیز اور بارآور ہے۔ مگر اس سبب سے کہ آبادی تھوڑی ہے زراعت خوب نہین ہوتی۔ کل ایک لاکھ بیس ہزار آدمی رہتے ہین +

پیلسٹائین یا فلسطین

(۱۰۱) فلسطین جسکو انگریزی مین ہولی لینڈ یعنے زمین مقدس کہتے ہین۔ وہ ملک ہے جسپر بہت سے واقعات اور حادثات ایسے گذری ہین کہ جنکا بیان انجیل مین مذکور ہے۔ یہہ ملک لنبا دو سو میل ہے اور چوڑا . میل ہے اسلئے وہ لمبوترا اور تنگ معلوم ہوتا ہے۔

(۱۰۲) قدرتی نشانیان۔ زمین اکثر جگہ سنگلاخ ہے۔ لبنان کے پہاڑ شمال مین ہین اوسکے دو سلسلے متوازی ہین۔ جو سمندر کے قریب ہے اوسکو لبنانس کہتے ہین اور دوسرے کو اینٹی لبناس۔ اس دوسرے سلسلہ مین پہاڑ ہرمن ذم المیزاب ہے دس ہزار فیٹ اونچا اور اکثر اوقات برف اوسکی سرپوشی کرتی ہے۔ ان دونون سلسلون سے اور چھوٹے چھوٹے سلسلے پہاڑیون اور بلند زمینون کے شمال سے جنوب تک گئی ہین۔ اونکے بیچ مقامات مشہور ہین اول کرمل۔ وہ ایک ساحل پر بڑی نوک زمین کی ناک دار نکلی ہوئی ہے۔ اور دوم طابر شرق مین کرمل پہاڑ کے۔ کوہ اولائو شرق مین اورشلیم کے +

بڑا دریا اس ملک مین اردن ہے جو کوہ لبنان سے نکلتا ہے۔ اور بحر الجلیل یعنے بحیرہ طبریہ مین ہوکر جنوب کو بہتا ہے اور لوط کے جھیل یا بحر مردار مین بہت اونچ نیچ کھاکر گرتا ہے۔ اوسکا سارا طول جمیں یہہ پیچ بیچ ہی اوسکے داخل ہین دو سو میل ہے + بحیرہ لوط جسکے نام بحر المیت اور مردار جھیل اور بحیرہ زغر وغیرہ بہت سے ہین۔ اوس مین چارون طرف پانی آکر جمع ہوتا ہے۔ بعض شخص یہہ خیال کرتے ہین کہ جہان وہ اب ہے وہان پہلے شہر سادوم۔ غامورہ صبوئیم ودمہ آباد تھے۔ اور یہہ وہ شہر ہین جو

آگ اور گندک سی خدا نے اپنے غضب سے غارت کئے - یہہ جہیل ا وجاڑ زمین مین واقع ہے اور
خشک پہاڑون سے گہری ہوئی ہے - ۱۳۱۲ فیٹ سطح بحیرہ روم سے نیچی ہے - اور سمندر سے
پانی نوگنا زیادہ شور ہے اور بالکل تلخ ہے - جو چیزین اور جگہ ڈوب جاتی ہین وہ یہان تیر نے
لگتی ہین اور نیچے سے اوچہل آتی ہین +

(۱۰۳) آب وہوا - یہان کی آب وہوا فرحت افزا ہے - اوسمین آدمی بہت صحیح اور تندرست
رہتے ہین - البتہ مارچ سے اکتوبر تک ہان گرمی بڑی شدت سی پڑتی ہے - وادی اور پہاڑ
کے پاس زمینین زرخیز اور بارآور ہین - اور بہت طرح کا اناج پیدا ہوتا ہے - زیتون اور
انجیر - انار افراط سے ہوتے ہین - اب یہان کوئی زمین کی خبر نہین لیتا اسلئے وہ ویران
اور بنجر ہو گئی - اور وہ جیسے کہ پہلے بارآور تہی یا آئندہ ہو سکتی ہے ایسی اب نہین ہے +

(۱۰۴) بڑی بڑے شہر - اورشلیم دار الریاست فلسطین کی ہے - اوسمین تیس ہزار باشندے
رہتے ہین - وہ پہاڑی اضلاع مین واقع ہے - اور خود چار پہاڑیون پر آباد ہے - اور
وادیون سے گہرا ہوا ہے جنوب مین وادی ہنیوم - اور شرق مین وادی قدرون
جسکو وادی یہوشافاط بہی کہتے ہین - بالفعل اس شہر کا احاطہ ڈہائی میل کا ہے
طیطوس نے جس زمانہ مین اوسکو غارت کیا تہا اوس زمانہ مین حال کے شہر سے دوچند تہا
بالفعل وسمین عمارات عظیم یہہ ہین - مسجد حضرت عمر رض کی ہے یہہ مسجد وہان بنی ہے
جہان پہلے حضرت سلیمان کی مسجد اور شاہ قسطنطین کے ماہلینا کی کلیسا بنوایا تہا - اس
شہر کو ۷۰ء مین طیطوس نے غارت کیا تہا - پہر یہہ شہر دوبارہ آباد ہوا - اور ۶۱۴ء مین
ایرانیون نے اسی فتح کرلیا - پہر مسلمانون نے ۶۳۷ء مین اوسی تسخیر کرلیا - پہر عیسائیون نے
لڑکر ۱۰۹۹ء مین لیا - ۱۱۸۷ء تک ون پاس رہا - اور پہر اہل اسلام نے وسے لے لیا -
اور اب تک اون پاس رہا ہے +

اورشلیم سے چہہ میل جنوب کو بیت لحم ہے جو حضرت داؤد علیہ السلام کا آباد کیا ہوا شہر ہے

اور حضرت عیسی علیہ السلام کی پیدا ہونے کی جگہ ہے۔ مگر اب وہ ایک پریشان حال قریہ
معلوم ہوتا ہے۔ اورشلیم سے جنوب کو ۲۰ میل پر شہر حبرون ہے اسکو خلیل بہی کہتے ہین
یہہ وہ پرانا شہر ہے جسمین حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام اور حضرت
یعقوب علیہ السلام رہتے تہے۔ اور ان سب پیغمبرون کی قبرین بہی اسی شہر مین ہین۔
بیرۃ اس شہر کو ملک الناصر نے غارت کیا تہا مگر اب بہی پانچ کنوے یہان میٹھے پانی کے
موجود ہین۔ اورشلیم سے ۳۴ میل شمال کو جبل **عیبال** اور جبل **عزریم** کے درمیان
شہر **نابلس** ہے۔ اسکا پرانا نام شخیم ہے۔ اسی شہر سے تیس میل شمال کو **نصرتہ** ہے
جہان حضرت مسیح علیہ السلام نے ایام طفلی مین پرورش پائی تہی۔ **طبریہ** یہہ شہر ۱۸۳۷ء
مین زلزلہ سے بالکل غارت ہوگیا۔ اب وہ ایک ویران سا گانون جنوب مغربی مین بحیرہ
طبریہ کے کنارہ پر ہے +
کنارہ پر بندرگاہ **صیدا** ۱۲۳ میل جنوب مین اورشلیم سے ہے۔ اس شہر کو بڑے صیدان کی
جگہ بتاتے ہین **صور** بیس میل جنوب کو ہے۔ کہتے ہین یہین پہلے وہ شہر بڑا ہی آباد ہوا تہا
جو کسی زمانہ مین امارت عظمت تجارت۔ صناعی اور بہت سے کمالات مین دنیا مین مشہور تہا
اسسے پچین میل کے فاصلہ پر شہر **عکا** ہے یہہ شہر اس سبب سے بہت مشہور ہے کہ اہل اسلام
نے اہل فرنگ پر فتح پائی اور ۱۷۹۹ء تک وہان فرمان روا رہے۔ پہر اس سنہ مین نپولین
بوناپارٹ نے آنکر ایک مدت دراز تک اسکا محاصرہ کیا۔ پہر ۱۸۳۲ء مین مصریون نے اسے لے لیا۔
پہر ۱۸۴۰ء مین انگریزون نے اوسے فتح کرلیا۔ **یافا** ۴۲ میل جنوب کو ہے۔ اوسمین بیوپار
اور باغ بہت ہین اور اوسکی عمارتین بہی اچہی بنی ہوئی ہین۔ منڈی اچہی ہی۔ **غزہ**
اورشلیم سے جنوب مغرب مین ۴۸ میل پر ہے یہہ حضرت امام شافعی کا مولد ہے مصر اور
فلسطین کے مالون کی تجارت یہان بہت ہوتی ہے

سریا یعنی سوریے یا شام

(۱۰۵) یہہ ملک دریاء فرات اور بحر روم کے درمیان واقع ہے اور جنوب مین عرب
فلسطین ہی۔ اکثر زمین اوسکی ہموار ہے۔ جنوب مشرق کو بادیہ شام واقع ہے۔ مغرب
مین کوہ لبنان کا دوسرا سلسلہ ہے جنکے درمیان ایک وادی زرخیز واقع ہے اور اوسمین سے
دریاء لیطانی نکل کر جنوب کو اور دریاء عاصی (ارنط) نکلکر شمال کو بہتی ہے +
(۱۰۶) آب و ہوا یہان کی خشک ہے۔ اور موسم گرما مین گرمی بڑی شدت کی پڑتی ہے
اضلاع زیرین دریاء ارنط اور موران کی فلسطین کے شمال مشرق مین بہت زرخیز ہین
جہان زمین مین آبپاشی اچھی طرح ہوتی ہی وہان کا پیداوار بہت اچھا ہوتا ہے
پہلے یہان صنوبر کے درخت بہت بڑے تہے مگر اب کہین کہین دو چار نظر آتے ہین +
آبادی کا تخمینہ پندرہ لاکہ آدمیون کا ہے۔ اگرچہ عربون کی یہان کثرت ہے مگر ترکون کو
غلبہ ہے۔ کوہ لبنان پر دو قومین سوا مسلمانون کے اور آباد ہین۔ ایک قوم انمین سے
مروناط ہے اسکا مذہب عیسائی ہے۔ دوسرا کایر دروز ہین جو اپنا نرالا ہی مذہب رکہتے ہین
اور بڑے جوانمرد اور آزاد طبع ہین +
(۱۰۷) بڑے بڑے شہر دمشق (۱۱۰۰۰۰ باشندے) یہہ شہر وسیع اور زرخیز قطعہ پر
بحیرہ روم سے مشرقی جانب ۵۳ میل پر واقع ہے۔ یہہ دنیا کے بڑے پرانے شہرون مین سے
ایک شہر ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ مین بہی وہ آباد تہا۔ وہان اب بہی روئی۔
ریشم۔ جواہرات وغیرہ کی بڑی تجارت ہوتی ہے۔ حلب جسکو انگریز الیپو کہتے ہین
اوسکا فاصلہ بحیرہ روم اور دریاء فرات سے برابر ہے۔ وہ شام مین کسی زمانہ مین بڑا شہر تہا
سنہ ۱۸۲۲ء مین ایک زلزلہ سے غارت ہوگیا۔ مگر اب بہی روئی اور ریشم کی بڑی کارگاہین
یہان موجود ہین۔ ساحل پر بیروت ایک بڑا عمدہ بندرگاہ ہے اور روز بروز اوسکی
ترقی ہوتی جاتی ہے۔ یہان سے ریشم اور شراب اور نیل کی بہی نکاسی ہوتی ہے
تریپولی مین بہی اسی قسم کی تجارت ہوتی ہے۔ لاذقیہ بہی بڑا شہر ہے بعلبک

کسی زمانہ مین اچہا شہر تہا - اب فقط ایک گانو ہے - کچھہ پرانے درو دیوار شکستہ اوسکی عظمت قدیم کی شہادت دیرہے ہین - **انطاکیہ** دریا ء **عاصی** کے کنارہ پر زمانہ قدیم مین بستا تہا - اور چار لاکہ آدمی اوسمین رہتے تہے - اور وہ عیش و عشرت کے اسباب کے واسطے مشہور تہا - **حمص و حماہ** دریا ء عاصی کے کنارہ پر دو بڑے شہر اور ہین - بادیہ شام مین دمشق سے گوشہ شمال مشرق مین تدمور یا پالامر ایک بڑا شہر ہے اسمین زمانہ قدیم کے یادگارین بہت موجود ہین - بیروت سی جنوب کو اامیال دیر القمر ہے - وہ اکابر الدروز یعنے قوم بنی حمدان کا دار السلطنت ہے +

آرمینیہ

(۱۰۸) آرمینیہ بحر الاسود کے جنوبی شرقی گوشہ مین ہے - اکثر زمین اوسکی مرتفع اور کوہستانی ہے - پہاڑ بہت ہین - مگر دو پہاڑون کے درمیان وادی بہت خوبصورت واقع ہین - شرقی حصہ پر کوہ ارارات واقع ہے وہ ۱۷۲۶۰ فیٹ اونچا ہے اور ہمیشہ برف سے ڈہکا رہتا ہے - اوسمین بڑا دریا فرات جنوب کی طرف بہتا ہے - اور کُر مع اپنے معاون **عرس** کے مشرق کو لیکر بحیرہ کیسپین پر گرتا ہے - بلند مقامات سرد ہین - وادی گرم ہین - زمین زرخیز ہے اور معدنیات کثرت سی ہین مگر اونکو کام مین لانا یہان لوگ نہین جانتے +

طوفان کے بعد یہی ملک انسان کا مہد پرورش قرار پایا ہے - کوہ ارارات ہی پر حضرت نوح کی کشتی ٹہری تہی - آبادی بیس لاکہ آدمیون کے قریب ہے - آرمینی اور جارجیا کے رہنے والے اونکے ہمسایہ ہین کاکیشین کی نسل سے ہین - اونکا حسن اور تناسب اعضا اور خط و خال کا درست ہونا مشہور ہے - اہل رمینیہ نے اپنا ایک جدا ہی کلیسا بنایا ہے - وہ یونانی کلیسا سے مشابہت رکہتا ہے -

(۱۰۹) بڑا شہر اسمین ارضروم ہے آبادی اوسکی ۵۰۰۰۰ آدمیون کی ہے -

اور دستکاری مین بڑی مہارت رکھتے ہین - یہان سرو - صنوبر - شہتوت - بلوط بانس اور انواع انواع کے درخت کثرت سی ہوتے ہین - زمین کی خوب کاشت ہوتی ہے چاول - چاء - روئی - ریشم بہت پیدا ہوتا ہے - کاغذ کو فقط پڑہنے ہی لکہنے ہی کے کام مین نہین لاتے بلکہ اوسکے رومال و چھتے اور بہت سی اور چیزین بناتے ہین - یہان دو بادشاہ ہین ایک روحانی - دوسرا جسمانی - ایک کو دنیا کا اختیار ہی دوسرے کو دین کا - یہان امیرون کو بہی بڑا اختیار ہے ❊

(۱۱۵) بڑے بڑے شہر - بڑی شہرون مین سے ایک شہر یدو ہی - وہی دارالسلطنت دنیاوی پادشاہ کا ہے - اور ایک اچہی بحیرہ پر واقع ہے - میکو جنوب مغرب مین ہے اور وہ دین کے پادشاہ کا دارالسلطنت ہی - اسیکے قریب ایک اور بڑا شہر اوساکا ہے ابتک وہ غیر ملکون کی آدمیون سے رسم و راہ نہین رکہتے تہی مگر ۱۸۵۸ء مین جو صلح ہوئی اوسکے موافق مفصلہ ذیل بندرگاہون مین تجارت اجنبی ملکون سے ہونے لگی ہے - ہیکوداڈی اتباے سنگر - ڈ کیشا مغرب مین نغون کے - کانگوا بحیرہ یدو پر - ہی اوگو - کیسو کے مغرب مین بندرگاہ اوساکا اور یسو کی مغرب مین ناگاسکی

چین کی سلطنت

(۱۱۶) رقبہ کا تخمینہ ۰۰۰۰۰۰۰۴۶م مربع مین ہے - سواے چین خاص کے اس سلطنت مین کوریا - منچوریا - شمال مشرق مین اور منگولیا شمال مین تبت جنوب مین - ترکستان یا زنگوریا مغرب مین داخل ہین

خاص چین

(۱۱۷) چین خاص کے مشرق مین بحر پسیفک جنوب مین انام اور برہما - مغرب مین تبت شمال مین منگولیا - منچوریا مغرب مین زمین پہاڑی ہے مگر بہت بڑا قطعہ ہموار بہی ہے مشرق مین پیکن اور نانکن کے درمیان وہ بڑا میدان ہے جسکے برابر کوئی

دنیا مین زرخیز حصہ نہین ہے - اوسمین بہت سے دریا اور نہرین بہتی ہین - بڑے بڑے دریا
جو اس میدان مین بہتے ہین ہونگ ہو یعنے دریا زرد اور ینگ سی کیانگ ہے -
اور دریا چو کیانگ جنوب مین ہے

(۱۱۸) آب و ہوا اور پیداوار کا حال یہہ ہے کہ پکین مین بہت سردی ہوتی ہے موسم
دفعتہً بدل جاتا ہے - جاڑا سخت پڑتا ہے وسط مین اوسکے موسم اعتدال پر رہتا ہے
لیکن جنوب مین گرمی غضب کی پڑتی ہے - اور جون اور جولائی مین بڑے طوفان
آتے ہین - اہل چین چین کو گلستان کہتے ہین - پہلون اور میوون اور اور فائدہ مند
درختون کو وہ بڑی احتیاط سے بوتے ہین - چاول اور گیہون اور بہت سے اناج - چاء
جنوب مغرب مین - تنباکو - سن - روئی - نیل - شکر - کاہ چینی - بانس بہت قسم کے
پیدا ہوتے ہین - آنب - لوچو - رنگترے - طرح طرح کے اور بہت قسم کے میوہ دار درخت ہین بہت ہوتے ہین
اور درخت جنسے رنگ پیدا ہوتا ہے - اس ملک مین افراط سے ہوتی ہین - پہل کے درخت
اور اون درختون سے جو پانی مین پیدا ہوتے ہین - اپنی خوراک پیدا کرتے ہین - کوئلا اور
دہات کثرت سے پیدا ہوتی ہین - برتن کثرت سے بنائے جاتے ہین چینی کے برتن مشہور ہین
چاء ڈہائی کروڑ من کے قریب اور بہت سا ریشم دساور کو جاتا ہے +

(۱۱۹) باشندے - جو آدمیون کی کثرت یہان ہے وہ کہین دنیا کے پردہ پر دیکہنے مین نہین
آئے - اکتالیس کروڑ چالیس لاکھ آدمیون کا تخمینہ ہوا ہے - آدمیون کی وہ افراط ہے
کہ اکثر جانورون کا کام بہی وہی دیتے ہین - یہان کے باشندون کا مزاج آشتی پسند
اور شر و فساد سے خالی ہے - وہ بڑی جفاکش محنتی ہوشیار ذہین ہوتے ہین
جو کچہہ اونہون نے علم و ہنر مین ترقی کی ہے وہ خود اپنی جودت طبع اور ذہانت سے کی ہے
اور قومون سے ملجل کر اونہون نے کسی کمال کو نہین اوڑایا ہے - کاریگری اور صناعی
مین وہ بڑی ہوشیار ہین - تحصیل علم پر مرتے ہین - گانو گانو مدرسہ بادشاہ کی طرف سے

معزز ہین۔ علم و ادب پر وہان جاہ و منصب موقوف ہی۔ زبان اونکی عجیب طرح کی ہے ہر لفظ کے واسطے ایک شکل مقرر ہے۔ اور اونکی لغت کی کتاب اور اونکی الف بی ایک ہی ہین اس الف بی ہی مین اسی ہزار حرف ہوتے ہین غرض چینی آدمیون کو اونکی زبان کا لکھنا پڑھنا بہت مشکل ہے۔ ہاتی دانت استخوان ماہی کے کام مین اور مصوری مین اونکو بڑی دستگاہ ہی۔ خودپسندی کی اونکی ایسی عادت ہی کہ اپنے تئین بڑا لائق فائق سمجھتے ہین اور اورونکو اپنے آگی ہیچ جانتے ہین۔ چھاپہ کا فن قطب نما۔ باروت سے وہ بہت مدت سی واقف ہین۔ شاید یہہ اونہین کی ایجاد ہون۔ چینی اپنے ملک مین تو مسافرون کو آنے نہین دیتے۔ مگر خود اورون کے ملکون مین مسافر بن کے جاتے ہین مضافات ہند مین اور جزایر ہند مین کثرت سی وہ نظر آتے ہین بلکہ امریکہ مین کالی فورنیا اور اسٹریلیا مین بہی موجود ہین۔ چین کی عورتون کی بڑی خوبصورتی یہہ ہے کہ پیر اونکے نہایت چھوٹے ہون۔ زنانی جوتے چار پانچ انچ سے بڑی نہین ہوتی مردون نے اپنی نرالی یہہ خوبصورتی اور امیری کے نشان نکالے ہی کہ ہاتہہ کے ناخون اتنے بڑہاتے ہین کہ جانورون کے پنجہ کی شکل نظر آنے لگتی ہین۔

(۱۲۰) بڑے بڑی شہر۔ پیکن (۱۵۰۰۰۰۰) شمال مین دو شہرون کا ملکر ایک شہر بنا ہے شمالی حصہ مین بادشاہی قصر اور امیرون کے بنے ہوئے ہین اور باغ بہت تیاری کے ہین۔ اس شہر کے شمال مین پچاس میل کے فاصلہ پر دیوار پختہ ہے جسکو دو ہزار برس بنے ہوئے ہوئے۔ وہ دشمنون کے حملہ کے روکنے کے واسطے بنائی گئی تہی ۲۵ فیٹ بلند ہے۔ ۱۵ سو میل لمبی ہے۔ اور تین ہزار برج بنے ہوئے ہین۔ ایک اور شاندار کام یہان کا نہر ہے وہ ہیگ چوفو سے شروع ہوتی ہے۔ ایک شاخ ہیہو تک جاتی ہے سات سو میل طول ہے۔ دریا کی طرح پانی اوسمین بہتا ہے۔ زمین مین اوسسے آبپاشی ہوتی ہے۔ اور جن شہرون مین وہ گذرتی ہے اونکو ملاتی ہے۔ نانکن (۔۔۔۔۵) باشندے

پنگ سی کیانگ کے کنارہ پر پانچ سو میل پیکن سے جنوب مین ہے۔ یہان برتن بنانے کے بڑے کارخانے ہین۔ اور ایک برج او سی مٹی کا جسکے برتن بنتے ہین مشہور ہے کنگ ٹی چانگ اس شہر مین دس لاکہ آدمی رہتے ہین اکثر اونمین سے برتن بنانیکا کام کرتے ہین +

(۱۲۱) بندرگاہ جنمین غیر ملکون کے آدمی تجارت کرتے ہین + پہلے فقط ایک بندرگاہ **کانٹن** تہا جسمین اہل یورپ آکر تجارت کرتے تہے سگر چینیون سے اہل انگلستان کی اول لڑائی ہوئی تو نانکن مین ۱۸۴۲ء مین عہدنامہ لکہا گیا اور اوسکے موافق ہونگ کانگ انگریزون کو دیا گیا اور کانٹن۔ اموی۔ فوچو۔ ننگ پو۔ شانگہی مین اور ملک کے آدمیون کو تجارت کرنے کی اجازت ہو گئی۔ پہر جب ۱۸۵۸ء مین دوسری لڑائی ہوئی تو اور بہت سی بندرگاہ تجارت کے واسطے کہل گئے +

(۱۲۲) جزائر۔ ہی نن جنوبی ساحل پر اوسمین دس لاکہ آدمی رہتے ہین۔ بعض اوسکے پہاڑون پر برف پڑتا ہے۔ لکڑی۔ چاول۔ شکر۔ موتی۔ سرجان یہان سے دساور کو جاتی ہین۔ **فارموسا** یہہ اموی کے مقابل ہے۔ اسمین آتش فشان پہاڑون کا سلسلہ ہے۔ وہ بارہ ہزار فیٹ اونچا ہے اور آرپار پہیلتا ہے اس سلسلہ کی مغربی طرف بسلا کہ چینی رہتے ہین۔ مشرقی طرف یہان اصلی باشندے آزادانہ بسر کرتے ہین۔ یہہ جزیرہ اہل چین کے ہان کالاپانی ہے یعنی سنگین مجرم اسمین جلاوطن کئے جاتی ہین۔ چاول۔ کافور۔ نمک۔ شورہ۔ یہان سے بہت دساور کو جاتا ہے +

ہونگ کونگ مین جو کانٹن سے ۷۰ میل ہے انگریز ۱۸۴۲ء سے رہتی ہین۔ پچانوے ہزار آدمیون کی آبادی ہے۔ بڑا شہر اسمین وکٹوریا ہے۔ میکو ۱۵۸۰ء سے پرتگیزون کے پاس ہے +

کوریا ایک جزیرہ نما جاپان کے مقابل مین ہے۔ اوسکا رقبہ اسی ہزار مربع میل ہے

وہ ایک ریاست باجگزار شاہ چین کی ہے۔ اگرچہ اس ملک کا حال اچھی طرح نہین معلوم مگر آدمی یہان چین اور جاپان کے آدمیون سے مختلف ہین۔ چاول۔ روئی۔ پوستین شیرون کی کہالین۔ پہاڑی ٹمک۔ کوئلہ وغیرہ یہان سے اور ملکون کو بہت جاتا ہے دار السلطنت اسکی وسط مین ہنیگ یانگ ہے +

مین چوریا (منصوریہ)

(۱۲۲۳) جس ملک مین قوم مین چو رہتی ہے اوسکو مین چوریا کہتے ہین اور اس قوم کو تارتار ہی کہتے ہین اصل مین وہ تنگوسی ہین۔ ۱۸۵۸ء مین دریا اموو کے شمال مین اُس سُوری کے مشرق مین جو ملک تہا وہ روسیون نے فتح کرلیا۔ اب رقبہ اس ملک کا ۳۸۳۰۰۰ مربع میل ہے اور بیس لاکہ آدمی رہتے ہین۔ جنوب مین گو نشیب و فراز بہت ہی مگر اوسمین کاشتکاری شمالی چین کی سی ہوتی ہے مگر باقی ملک آباد کم ہین۔ اور جنگل لکڑی کا اوسمین بہت ہین شمال مغرب مین پہاڑون کی کثرت ہی سلسلہ خنگ گان یہین سے شروع ہوتا ہے۔ پکین سے شمال مشرق مین ۳۸۰ میل پر موگ دین شہر ہے یہی دار السلطنت اوس زمانہ مین تہی کہ مین چو قوم کے بادشاہ حکومت کرتے تہے۔ ننگ ٹا جنوب مشرق مین بڑا شہر ہے۔ جو خاندان شاہی بالفعل چین مین حکومت کرتا ہے وہ یہین کا رہنے والا ہے۔ اور وہ قوم کا مین چو ہے +

منگولیا یا مغلستان

(۱۲۲۴) اس ملک کے شمال مین سائبیریا ہے۔ مشرق مین مین چوریا اور چین ہے جنوب مین تبت ہی۔ مغرب مین ترکستان یعنی زنگوریا۔ اس کے وسط مین ایک صحرا لق و دق گوبی ہے۔ شمال مین اون دریاؤن سے زمین سیراب ہوتی جو دریاء امور اور یانیسیا اور جہیل بیکال مین گرتے ہین۔ اور جنوب مین زمین اون دریاؤن سے سیراب ہوتی ہے جو دریاء ہوانگ ہو اور کوکونور مین ملتی ہین۔ چالیس لاکہ آدمیون کا تخمینہ

ہوا ہے - باشندے یہان کے اکثر خانہ بدوش رہتے ہین - مویشی اونکے گہوڑے - بیل
اونٹ - ساتہہ رہتے ہین - مغلون کی سلطنت چین پر سنہ ۱۲۰۶ سے سنہ ۱۳۶۸ تک رہی
بڑے بڑے شہر اورگا جو جہیل بیکل سے تین سو میل ہے یہی
اسکی دارالحکومت ہی - اور مغلون کے لاما گرو یہین رہتے ہین - شمال کو دو سو میل پر
میماچین شہر ہی - یہان چینی روسیون سے تجارت کرتے ہین - جنوب شمال مین
اورگا سے کہنڈر کاراکرم کے پڑے ہین - جنگیز خان کی دارالسلطنت تہا -
جسنے سنہ ۱۲۰۶ سے سنہ ۱۲۲۷ تک سلطنت کی +

تبت

(۱۲۵) تبت کا رقبہ ۶۳۰۰۰۰ مربع میل ہے اور ساٹہہ لاکہ آدمی رہتے ہین اور وہ
کوہ ہمالیہ اور کیلاس کے درمیان واقع ہی - شمال کی طرف اوسکے ترکستان اور منگولیا
ہے اور مشرق مین چین اور جنوب مین برہما اور ہندوستان +
تبت کی زمین دس ہزار فیٹ سے لیکر سولہ ہزار فیٹ تک اونچی ہے - اور اوسمین اسے
ہی دو چند اونچے پہاڑ ہین - جتنے دریا مثل سندہ - ستلج - جمنا گنگا سامپو یا برہمپتر
ایراوتی - ینگ سی کیانگ یا یانت سی کانگ - وغیرہ جنوبی ایشیا مین روان ہین اون
سب کا منبع اور ماخذ اسے ملک مین ہے +
آب و ہوا یہان خشک سرد ہے - مگر موسم گرما مین ہوا کے صاف ہونیکی سبب سے گرمی بڑی
شدت کی ہوتی ہے - اور برف کی حد اٹہارہ سو اور بیس فیٹ کے درمیان ہے -
اور یہہ حد ہمالیہ کی جنوبی طرف سے تین ہزار فیٹ اونچی ہے - اگرچہ یہہ ملک زراعت
کے واسطے اچہا نہین - مگر چراگاہین بہت اچہی اچہی ہین - یرانگو ایک گہاس پیدا ہوتی
وہ جانورون کے واسطے بڑی قوت بخش ہوتی ہے - جانور جو یہان کے مشہور ہین وہ
سُرا گائے ہے اور ایک قسم کی بہیڑ ہوتی ہے وہ ایسی بڑی ہوتی ہے کہ اوسپر یہان لوگ

بوجھہ لادتے ہین - ایک قسم کا بڑا ہرن ہوتا ہے - شال کی بھیڑ اور بکری جسکی اون اکثر کشمیر مین بھیجی جاتی ہے - معدنیات بہی بکثرت ہین - سہاگا اور ملکون مین بہت یہان سے جاتا ہے +

یہہ ملک بدھ مذہب والون کی بڑی پرستشگاہ ہی - یہان بدھ کا اوتار - لاما رہتا ہے - شاہ چین کی طرف سے یہان ایک گورنر رہتا ہے - سو برس سے یہہ ملک چین کی عملداری مین آگیا ہے - لاسا اوسکا دار السلطنت ہی +

ترکستان یعنی چینی تاتار

(۱۲۶) اس ملک کو بوچیریا خورد بہی کہتے ہین - کوہستان کیلاس اور تہی این شان پہاڑون کے درمیان واقع ہے - اور اس دوسرے پہاڑ کے نام پر اس ملک کا نام چین مین تہی این شان نن لو ہے - اسکی زمین ہی سطح سمندر سے اونچی ہے - اکثر مقامات پر جنگل بھرے ہوئے ہین - مشرقی سمت تو ساری جنگلون ہی سے بھری پڑی ہے یہان باشندے تاتاری ہین - وہ مغلون سے کچھہ کم خانہ بدوش رہتے ہین - اکثر مسلمان ہین چین والون نے اوپر ۱۸۷۶ع مین تسلط پایا ہے +

(۱۲۷) بڑے بڑے شہر - یارقند بڑا شہر اور اوسکا دار السلطنت ہے - چین اور مغربی ایشیا کی بڑی تجارتگاہ ہے - دونو طرف کے کاروان یہین آکر ٹھیرتے ہین - وہ زرخیز زمین پر واقع ہے - اور اوسکی آبادی دو لاکھ آدمیون کی ہوگی - اوس سے شمال مغرب کو ۱۴۰ میل پر کاشغر ہے - یہہ بڑا آباد دار الحکومت ہی - جنوب مشرق مین ختن ہے - اب یہہ سلطنت پھر چین کی حکومت سے آزاد ہوتی جاتی ہے -

(۱۲۸) زنگیریا یعنی تہی این شان پی لو شمال مین تہی این شان کے واقع ہے مغل اور تاتاری دونو اوسمین رہتے ہین - زمین اوسکی پہاڑی ہے - مگر جھیلین اوسمین بہت ہین - الی یا گلدجا (۶۰۰۰ باشندے) اوسکی دار السلطنت ہے - اہل روس نے

بڑی تجارت اوسکی ہوتی ہے۔ اور ایک کوئلہ کی کان اوسکے قریب ہے۔

(۱۲۹) تبت کی مغرب مین اور بہی چہوٹی چہوٹی ریاستین ہین۔ لداخ۔ بالٹی گلگت۔ یہہ تینون مہاراجہ کشمیر کی عملداری مین ہین۔ اور وادی سندہ مین واقع ہین ہمالیہ اور کیلاس بہی اوپر سے اونہین دیکہہ رہے ہین۔ کاراکورم دوسرے پہاڑکی چوٹی ۲۸۲۷۸ فیٹ اونچی ہے۔ اور یہان برابر قبرستان ہی بعض میدان بنجر چہتیس چہتیس میل طول مین ہین۔ لیہ اسکا دارالسلطنت ۱۱۲۷۰ فیٹ سطح سمندر سے اونچا ہے۔ اور بالٹی اسکردو۔ ۷۲۵۰ فیٹ اونچے ہین۔ اوسکے مغرب مین ایک ریاست خودمختار ہے۔ یہان کے رہنے والی اپنی طرز نرالی رکہتے ہین۔ اور سارے اپنے ہمسایہ کی قومون سے ایک ڈہنگ جدا رکہتے ہین۔ مسلمان اونکو کافری کہتے ہین مگر وہ اپنی تئین سیاہ لباس کے سبب سیاہ پوش کہتے ہین۔ اور سیاہ بہیڑ کی کہالون کا لباس اونکا ہوتا ہے۔

ترکستان یعنی توران (انڈی پنڈنٹ تارتری)

(۱۳۰) حدود۔ قدرتی علامات۔ ترکستان کی شمال مین سائبیریا۔ مشرق مین چین کا ملک۔ جنوب مین افغانستان اور ایران۔ مغرب مین بحیرہ کاسپین اور یورال پہاڑ۔ جنوب اور مشرق مین کوہستان ہی مگر اور جگہہ نہین ہمواری بہت ہے۔ قطعات پر ریگ روان رہتا ہے۔ خوارزم جنوب مین ہے۔ قزل قم اور قرا قم۔ شمال مشرق مین۔ دریا آمو۔ سیر دریا ارال جہیل مین گرتے ہین اس جہیل کا رقبہ روز بروز کم ہوتا جاتا ہے۔ ان دریاؤن کے کنارون پر زمین زرخیز ہے۔ اور چاول۔ گیہون۔ روئی۔ خربوزہ۔ تربوز۔ اور اچہے اچہے میوے پیدا ہوتے ہین۔ آب و ہوا کی یہہ کیفیت ہی کہ جاڑے مین کڑاکے کا جاڑا پڑتا ہے۔ اور گرمی مین ایسی ہی سخت گرمی پڑتی ہے۔ آبادی کا تخمینہ پچاس لاکہ آدمیون کا ہی

باشندے یہان کی مسلمان ہین - اور اکثر خانہ بدوش رہتے ہین - تاتاریون کی مثل
میدان جنگ مین بڑے بہادر اور دلاور ہین - مگر غضب ناک اور ظالم اور مکار جنوب
مین وہ مکان بناکر بہی رہتے ہین - اور بہت سی روئی اور ریشم پیدا کرتے ہین +
شمال مین کرغس قوم رہتی ہے اور مغرب مین ترکمان - وسط و مشرق چار ریاستات یعنی
چار حصون مین منقسم ہے - قوقان مشرق مین خیوا وسط مین - بخارا اور یارقند جنوب
مشرق مین +

(۱۳۱) بڑی بڑی شہر بخارا (۷۰۰۰۰ باشندی) دار السلطنت ہے -
اور بڑی تجارت گاہ ہے - سمرقند بخارا سے مشرق کو ایک سو بیس میل ہے - یہہ ہی
شہر ہے جو ۱۳۶۹ سے ۱۴۰۵ تک تیمور کا دار السلطنت رہا - ریاست قوقان مین
قوقان (۵۰۰۰۰ باشندی) اور تاشقند بڑا شہر ہے - یہہ دونو شہر سیر دریا یعنی سیحون
کے کنارہ پر واقع ہین +

ایشیائے روس

(۱۳۲) ایشیا مین جسقدر ملک شاہ روس کی عملداری مین ہین اونکو ایشیائے روس کہتے ہین
یہہ بڑا وسیع ملک ہے اوسمین سارا شمالی ایشیا داخل ہے - بحر کیسپین سے شمال کی طرف اور
آبنائے بیرنگ سے لیکر بحیرہ وکٹوریا جو مقابل آبنائے سنگر کے واقع ہے وہ پہیلتا ہے اور سلطنت
چین اور ترکستان اور ایران اور ترکی پر ختم ہوتا ہے - اوسکے بڑے حصے یہہ ہین -
کاکیشیا - مغربی سائبیریا - مشرقی سائبیریا - آبادی اسمین بچاسی لاکہ آدمیون کی
اور رقبہ ۶۰۰۰۰۰۰ مربع میل - **کاکیشیا** - مین ہیتالیس لاکہ آدمی رہتے ہین اور اوسکی
وادی اور ڈہلان کی زمینین بڑی زرخیز ہین **جارجیا** جنوب مشرق مین اوس کا
بڑا صوبہ ہے وہ ایرانیون سے ۱۸۰۲ع مین روسیون نے چہینا تہا - اور کچہ حصہ اوسکا ترکون
سے بہی لیا تہا - ابتک یہان روسیون کا عمل دخل اچہی طرح نہین ہوا اندر دست قومین

ابتک اون سے لڑتی رہتی ہین - یہان بھی قومین یہان کی عیسائی کلیسیا یونانی کی اور اہل اسلام ہین - اونکی زبانین مختلف ہین - اور وہ سب چرکس یعنی سرکیشیا کی رہنے والے ہین - بڑا شہر اسمین تفلیس ہے سینتالیس ہزار باشندی اوسمین رہتے ہین یہان تجارت بڑی ہوتی ہے - باکو ایک شہر ہے - وہان نفت یعنی تیل کے کنوئے ہین - ساری مٹی سے تیل نکلتا ہے +

(۱۳۳) مغربی سائبیریا - اسمین پھیلا کر آدمی رہتے ہین - وہ ارال جھیل سے بحر شمالی تک پھیلتا اور کوہ یورال سے کوہ الطی تک پھیلتا ہے - سیمو یڈ اور اوستی ایک قسم مین وہان آباد ہین جہان شورستان اور دلدلستان ہین جنوب مین اکثر صحرا اور بیابان ہین - اوسمین چرکس خانہ بدوش رہتے ہین - اور سارے ملک مین مختلف قومین رہتی ہین مگر سب خانہ بدوش ہین - سب سے اچھا ضلع جنوب مشرق ہین اون وادیون کے بیچ مین ہے جو اون دریاؤن سے سیراب ہوتا ہے کہ کوہ تہیان شان اور الطی سے نکلتے ہین - بڑی تجارت یہان پوستین اور کہالون کی ہوتی ہے - ریچھ اور لومڑی - بھیڑیی - گلہری - اور نیولے جن کی کہالون کو سنبور اور قاقم اور سنجاب کہتے ہین تجارت ہوتی ہے - آہوی بہت طرح کی یہان ہوتے ہین - اونکے نافون کی بہی یہان سے نکاسی ہوتی ہے - یہان سڑکین تو نہین بنی ہوئی ہین - مگر راہین ہین اونکی حفاظت بہی کوساک لوگ کرتے ہین - سونے اور چاندی اور پلیٹینیم کی کانین بہت ہین توبولسک پہلے اسکا دار الخلافت تہا - اب اومسک ہے - یہہ دونو دریا ارتش کے کنارہ پر واقع ہین +

(۱۳۴) مشرقی سائبیریا - اسمین بسلا کر آدمی رہتے ہین - یہان مغربی سائبیریا کی طرح صحرا اور بیابان نہین ہین - مگر زمین نشیب فراز بہت ہین - اور بہت سردی پڑتی ہے - جنوب مین لکڑی کو درختون کے بڑے جنگل ہین - مشرق مین جنگلی

قوم رہتی ہے اونمین کچھ بستی بناکر رہتی ہین۔ کچھ ایک قسم کے گاڑیون مین پہرا کرتے
ہین جنکو ایک قسم کی ہرن کہینچتے ہین۔ اور ایک اور قوم گشت تہال رہتی ہی وہ کتون
کی گاڑیون مین پہرا کرتی ہے۔ اس قوم کی آنکہین بہت چہوٹی ہوتی ہین۔ مغرب مین
اکثر ٹنگوسی لوگ رہتے ہین۔ وہ اکثر شکاری ہوتے ہین یا چروا ہے کا کام کرتے ہین۔
بڑی بڑی شہر ۔ ارک ٹسک دارالسلطنت ہی۔ بیس ہزار آدمی اوسمین رہتے ہین
یہہ شہر جہیل بیکل کے پاس ہے یہہ جہیل ۳۰۰ میل طول مین ہے۔ اور پانچ مہینہ تک
سردی کے ماری جمی رہتی ہے۔ دریا لینا پر بڑا شہر یاکُٹسک ہی۔ اسسے زیادہ
کوئی سرد مقام ساری دنیا مین نہین ہے۔ یہان بڑی تجارت اون جانورون
کی ہڈیون اور دانتون کی ہوتی ہے جو ہزارون برس سے برف مین دبے پڑے ہین۔
اور اونکی زندہ صورت کہین دنیا کے پردہ پر نظر نہین آتی۔ سوا اس ملک کی جزیرہ
سگہالین بہی شاہ روس کی عملداری مین ہے +

یورپ یعنی فرنگستان کا بیان

(۱۳۵) یورپ کی شمال مین بحر شمالی مغرب مین بحر اطلانٹک جنوب مین بحیرہ روم
بحیرہ اسود۔ بحیرہ مارمورا۔ کوہ قاف۔ مشرق مین ایشیا۔ چالیس لاکہ مربع میل اوسکا
رقبہ۔ وہ ساری زمین کی خشکی کا ایک تیرہوان حصہ ہے۔ اوسمین سولہ ملک ہین۔
شمال مین چار۔ وسط مین سات۔ جنوب مین پانچ

شمال کے ملک

ملک	دارالسلطنت
برٹش آئی لینڈ یعنی جزائر برطانیہ	لنڈن
نوروے اور سوئیڈن	سٹوکہولم
ڈنمارک	کوپن ہیگن
روس	سینٹ پیٹرس برگ

سات ممالک متوسطہ

ملک	دارالسلطنت
فرانس	پیرس
بیلجیم	بروسلز
ہولینڈ	امسٹردم
پروشیا	برلن
اسٹریا	وینا
جرمنی	
سوئیزرلینڈ	برن

پانچ جنوبی ملک

سپین	مدرد
پرتگال	لسبن
اٹلی	روم
ٹرکی	قسطنطنیہ
گریس یعنے یونان	اتھینز

(۱۳۶) سوا مشرق کے سب طرف یورپ کی کناروں کو سمندر بیٹھا دھو رہا ہے۔ مغربی کنارہ پر بحر اطلانٹک ہے۔ اور اوسمین خلیج بسکی انگلش چینل یعنے رودبار انگلستان بحیرہ آئرش۔ نورتھ سی یعنے بحیرہ جرمن۔ بحیرہ بالٹک جسمین خلیج بوتھنیا اور فن لینڈ ہین۔ جنوبی کنارہ پر مڈیٹرینین ہے۔ اور اوسمین بحیرہ ایڈریاٹک یا خلیج وینس اور خلیج ارکی پیلیگو اور بحیرہ مارمورا۔ اور بحر الاسود اور بحیرہ ازف ہین شمالی کنارہ پر بحر شمالی ہے۔ اور اوسمین بحیرہ وائٹ یعنی سفید بحیرہ ہے۔

مدیٹرینین کا پانی شور ہے اور بہت عمیق ہے - اور بحیرہ بالٹک کا پانی کہاری ہے اور
وہ کم گہرا ہے +

آبنا ے

(۱۳۷) آبنائے جبرالٹر یعنے جبل طارق یورپ اور افریقہ کو جدا کرتا ہے اور
بحر مڈیٹرینین اور بحر اطلانٹک کو آپس میں ملاتا ہے

آبنائے ڈُوور انگلستان اور فرانس کو جدا کرتا ہے - اور بحر جرمن اور رودبار انگلستان
کو ملاتا ہے

آبنائے سُوند جو جزیرہ زیلینڈ اور ڈنمارک کی ایک حصہ کو جدا کرتا ہے - اور بحیرہ
بالٹک اور بحیرہ کیٹی گٹ کو ملاتا ہے

آبنائے سینا جزیرہ سسلی کو اٹلی سے جدا کرتا ہے

آبنائے ڈارا ڈنلز یورپ اور ایشیا کو جدا کرتا ہے اور بحر مارمورا مجمع الجزائر اور

آبنائے قسطنطنیہ یورپ کو ایشیا سے جدا کرتا ہے اور بحرالاسود اور بحر مارمورا کو ملاتا ہے

آبنائے کافا بحر اسود اور بحر ازف کو ملاتا ہے

(۱۳۸) جزیرے - گریٹ برٹن سب سے بڑا جزیرہ یورپ میں ہے - اور آئرلینڈ یہہ
دونو جزیرے بحر اطلانٹک میں ہین

سسلی - سارڈینیا - کورسیکا - اور کانڈیا بحر مڈیٹرینین مین
نو وازملا - اور سپٹز برگن بحر شمالی مین ہین

(۱۳۹) بڑی بڑی راس - نورد کائن ناروی اور یورپ کا غایت شمالی مقام

راس ٹری فا سپین اور یورپ کا غایت جنوبی مقام
راس روکا پرتگال اور یورپ کا غایت مغربی مقام
نورتھ کیپ یعنی راس شمالی ناروے ایک جزیرہ ہے
لینڈز اینڈ انگلستان کا غایت مغربی مقام

راس کلیر — ائرلینڈ کا غایت جنوبی مقام

راس یوشانٹ — فرانس کا غایت مغربی مقام

راس فنسٹر — سپین کا غایت مغربی مقام

راس ماٹپان — یونان کا غایت جنوبی مقام

(۱۴۰) پہاڑ۔ جنوب مین اکثر یورپ کی پہاڑ ہین۔ کوہستانی ملک سوٹزرلینڈ اور اٹلی سپین۔ پرتگال۔ ترکی۔ گرکس یعنی یونان ہین۔ فرانس کا جنوبی شرقی حصہ اور اسٹریا کا جنوبی مغربی حصہ

یورپ کی شمالی ملک ناروی اور سوئیڈن بہی پہاڑی ملک ہین

بڑی بڑے تین سلسلے پہاڑون کی یہہ ہین

الپس سوٹزرلینڈ اور شمالی اور اٹلی کے درمیان۔ اس سلسلے مین کوہ مونٹ بلینک سب سے اونچا ۱۵۷۳۲ فیٹ بلند ہے

اپی نائنز — اٹلی مین

پیرینیز — فرانس اور سپین کے درمیان

بالکن — ترکی مین

کارپی تھی این — آسٹریا

سوا الپس کے کوئی پہاڑ بارہ ہزار فیٹ سی اونچا نہین ہی اور یورپ کے شمال مین کوئی پہاڑ اٹھہ ہزار فیٹ سے زیادہ بلند نہین +

یورپ اور ایشیا کے درمیان شرقی سرحد پر یورال کے پہاڑ ہین اور جنوبی سرحد پر کاکیسس یعنے کوہ قاف جو سترہ ہزار فیٹ اونچا ہے

آتش فشان کوہ اٹنا سسلی مین گیارہ ہزار فیٹ اونچا ہے۔ اور اوسکے قاعدہ کا محیط نوے میل ہے۔ اٹلی کی اندر نیپلز کی قریب پہاڑ وسوویس آتش فشان ہے

(۱۴۱) یورپ کی درمیان مین زمینین میدان ہین اور وہ رودبار انگلستان سے یورال پہاڑون تک پہیلے ہین اور انمین شمالی فرانس اور بلجیم اور ہولینڈ۔ شمالی جرمنی۔ ڈنمارک۔ پروشیا۔ روس مین واقع ہین

بڑے بڑے دریا یہہ ہین

(۱۴۲) روس مین	والگا	بحیرہ کیسپین مین ملتا ہے
	ڈون	بحیرہ ازاف مین
	نیپر	بحیرہ اسود مین
	نیسٹر	بحیرہ اسود مین
	ڈونیا	بحیرہ وائٹ مین یعنی بحیرہ سفید مین
	وِس چولا	بحیرہ بالٹک مین
پروشیا مین	وِس چولا زیرین	بحیرہ بالٹک مین
	اوڈر	ایضاً
	اِلب	بحیرہ شمالی مین
جرمنی مین	اِلب	بحیرہ شمالی یعنی بحیرہ جرمن
	رائن	ایضاً
فرانس مین	سئین	رودبار انگلستان
	لوئر	خلیج بسکی
	گیرون	خلیج بسکی
	رون	بحیرہ مڈیٹرینین یعنی بحیرہ روم
سپین مین	ابرو	ایضاً
	دؤرو	بحر اطلانٹک

	ٹاگس	بحر اطلانٹک
پرتگال مین	ڈورو کا حصۂ زیرین	"
	ٹاگس کا حصہ زیرین	"
اٹلی مین	پو	بحیرہ ایڈریاٹک مین
	ٹائی بر	بحیرہ مڈیٹرینین
آسٹریا مین	ڈینیوب	بحر اسود مین
ٹرکی مین	ڈینیوب کا حصۂ زیرین	"
انگلستان مین	ٹیمز	بحیرہ جرمن
آئرلینڈ مین	شنین	بحر اطلانٹک

ان دریاؤن مین سے پانچ دریا ہزار میل سے زیادہ طول رکھتے ہین والگا ۲۱۰۰ میل اور نیپر ۱۲۰۰ میل اور ڈینیوب ۱۷۰۰ میل اور ڈان ایک ہزار میل لنبا ہے جو دریا بڑے میدانون مین سے نکلتے ہین اونمین بہنے کا زور کم ہے اور آہستہ آہستہ بہتے ہین جیسے والگا اور اوڈر اور سین لیکن جو کوہستان الپس یا مرتفع زمینون سے نکلتے ہین تو وہ اول زور سے بہتے ہین اور تیز چلتے ہین جیسے کہ دریائے پو اور رائن اور رون اور ڈینیوب کا حصۂ بالا+

(۱۴۳) یورپ مین بڑی جھیلین روس مین ہین لڈوگا قریب چھ ہزار مربع میل اور جھیل اونیگا پہلی جھیل سے آدھی ہے۔ سوئڈن مین جھیل وَنیر دو ہزار مربع میل کوہستان الپس کی جھیلین بڑی خوبصورت ہین اور انمین سے بڑی بڑی جھیلین یہ ہین سوئیزرلینڈ مین جھیل جنیوا تین سو میل مربع۔ لچ لومونڈ اور کون سٹینس۔ اٹلی مین جھیل گارڈا۔ اور جھیل میگ جی کوہ الپس مین جو جھیلین ہین وہ بڑی گہری ہین بعض کا عمق پاؤ میل سے آدہ میل تک ہے+

جھیل کونسٹینز اور بہت سی سوئٹزرلینڈ کی جھیلون کا پانی دریاے رائن - اور خلیج جنیوا کا پانی رون لیجاتی ہین اور اٹلی مین جو کوہستان الپس مین جھیلین ہین اونکا پانی دریاے پو کے معاون دریا لیجاتے ہین

(۱۴۴) یورپ کی آب و ہوا معتدل ہے - مغربی ملک مشرقی ملکون کی نسبت گرم زیادہ ہین اور اونمین کوئی موسم سخت نہین ہوتا - اوسط حرارت سالانہ جو لندن مین رہتا ہے ویسا ہی کریمیا اور جنوبی روس مین رہتا ہے باوجودیکہ یہ ملک کئی درجہ زیادہ قریب خط استوا کے ہین - مگر اونکی گرما و سرما کا موسم بہ نسبت لندن کے موسم گرما و سرما کے زیادہ گرم و سرد ہوتا ہی - لنڈن اور اوڈن برگ مین ایسا ہی جاڑا پڑتا ہے جیسا کہ پیرس مین مگر ایسا جاڑا نہین جیسا کہ وینا مین پڑتا ہے - پیٹرس برگ کی موسم گرما کی گرمی ایسی ہے جیسی کہ لنڈن مین گرمی پڑتی ہے باوجودیکہ وہ زیادہ تر شمال مین واقع ہے +

آئرلینڈ باوجودیکہ یورپ کے منتہاء مغرب پر واقع ہے مگر اوسمین کوئی موسم سخت نہین ہوتا نہ اوسکی موسم گرما مین گرمی کا زور ہوتا ہے نہ موسم سرما مین سردی کی شدت ہوتی ہے

(۱۴۵) یورپ کی زمین اکثر بار آور اور زرخیز ہے - وسط مین اور روس کے جنوبی حصہ مین نباتات کی پیدا کرنیکی زمین بڑی لیاقت رکھتی ہے - اور وہان اناج کثرت سے پیدا ہوتے ہین - اونمین گیہون افراط سے عمدہ پیدا ہوتا ہے - بحیرہ اسود اور بحیرہ روم کے درمیان اور اونکے شمال مین روس مین بہت سے صحرا اور بیابان ہین اور وہان سوا گھاس اور کچھ نہین پیدا ہوتا ہے - بہت سے خشک میدان ہین جنمین درخت نام کو نہین - مگر موسم بہار و برسات مین وہان گھاس مویشیون کے چرنے کیواسطے پیدا ہوجاتی ہے - جرمنی اور پروشیا مین بہت سے سبزہ زار ہین +

(۱۴۶) بڑے بڑے لکڑی کے درختون کے جنگل وسط روس اور ناروے اور سویڈن اور

جو منی کے اضلاع کوہستانی مین ہین - ان جنگلون مین وحشی درندے بہورے ریچہہ
بہیڑیئے اور جنگلی سور پڑے بہرتے ہین +

(۱۴۷) وہ معدنیات جو روزمرہ کام مین آتی ہین یورپ مین کثرت سی پیدا ہوتی ہین
جو ملک معدنیات کی دولت سی پر ہین وہ انگلستان اور بیلجیم و آسٹریا اور سپین ہین -
اور جو بالکل اس دولت سے محروم ہین وہ ہولینڈ اور ڈنمارک اور سوئزرلینڈ ہین +

(۱۴۸) یورپ مین تین ارب باشندے ہین یعنے ساری دنیا کے ایک تہائی آدمی یہین
آباد ہین - یورپ کے باشندے اور اونکی اولاد جو غیر ملکون مین نقل مکان کرکے آباد ہوئی
ہے وہ بہ نسبت ساری دنیا کے زیادہ شائستہ اور مہذب ہین +

(۱۴۹) یورپ مین عیسائی مذہب کو غلبہ حاصل ہے - شمال مین پروٹسٹنٹ مذہب کا
اور جنوب مین کیتہولک مذہب کا اور مشرق مین گریک چرچ کا رواج ہے ترک مسلمان ہین
غایت شمال مین کچہہ بت پرست بہی رہتے ہین +

(۱۵۰) سب سے زیادہ صاحب قدرت اور شوکت اور زبردست سلطنتین انگلستان - فرانس
روس - آسٹریا - پرشیا ہین - یہہ پانچ سلطنتین بڑی طاقت ور شمار ہوتی ہین

یونائٹڈ کنگڈم یعنے سلطنت برٹن اعظم

(۱۵۱) اس سلطنت مین گریٹ برٹن اور ائرلینڈ شامل ہین اسکو یونائٹڈ کنگڈم
گریٹ برٹن اور ائرلینڈ کی کہتے ہین

گریٹ برٹن مین تین ملک داخل ہین انگلینڈ یعنی انگلستان - سکوٹلینڈ - ائرلینڈ -

انگلینڈ یعنی انگلستان

(۱۵۲) اس ملک کے سب طرف سمندر ہے مگر شمال کو وہ ستر میل سکوٹلینڈ سی ملا ہوا ہے
مشرقی کنارہ بحیرہ جرمن جنوبی کنارہ پر رودبار انگلستان مغربی کنارہ پر بحر اطلانتک
آبنائیون مین سب سے زیادہ مشہور آبنائے ڈوور ہے جو رودبار انگلستان اور بحیرہ جرمن کو

ملاتا ہے اور انگلستان اور فرانس کو جدا کرتا ہے - بڑی جزیرہ اوسکے جزیرہ وائٹ ہے جسکو انگلستان باغ کہتے ہین - دوسرا انگلی سے ہی تیسرا مین کا جزیرہ ہے - اسکا فاصلہ انگلستان اور سکوٹ لینڈ اور ائرلینڈ سے برابر ہے +

(۱۵۳) انگلستان پہاڑی ملک نہین ہے - مگر اکثر مقامات پر اوسکی پہاڑیان اور نشیب و فراز ہین - شمال اور مغرب مین پہاڑ ہین - اسکا اونچا پہاڑ ویلز کے شمال مین سنوڈن ہے - وہ ۳۵۷۱ فیٹ بلند ہے اور جو پہاڑ کمبرلینڈ مین ہین وہ تین ہزار فیٹ اونچے ہین

(۱۵۴) بڑی مشہور دریا ٹیمز اور سیورن اور ٹرنیٹ اور اوس ہین - پہلے دو دریا دو سو میل بہتے ہین - پہلے دریا کے بہت سے معاون ہین - اس ملک کے دریا تجارت کی بڑی کام کی ہین - کیونکہ وہ تیز رو زیادہ نہین اسلئے اونمین جہازاور کشتیون کی آمد و رفت بخوبی ہوتی ہے - ان دریاؤن کے درمیان نہرین کہدی ہوئی ہین - اونکے توسل سے ایک سے پاسی دوسرے دریا مین اسباب لیجاتے ہین جھیلین اس ملک مین بڑی خوبصورت ہین +

(۱۵۵) انگلستان مین معدنیات کی کثرت ہے - کوئلہ - لوہا - تانبا - سیسہ - ٹین نمک کی کانین کثرت سے ہین - کوئی ملک دنیا مین ایسا نہین ہے کہ جسمین کوئلہ اور لوہا اسقدر پیدا ہوتا ہو جسقدر کہ انگلستان مین - اگر سارے یورپ کی کانون کی پیداوار کو ایک جگہ جمع کرین تو وہ انگلستان کی معدنیات کی قیمت کے برابر نہوگی +

(۱۵۶) یہہ ملک مرطوب ہے - مگر کوئی موسم سخت نہین ہوتا - آب و ہوا یہان ایسی اچھی ہے کہ آدمی اوسمین تندرست رہتے ہین - زمین اکثر زرخیز ہے - فن زراعت مین کاشتکارون کو کمال ہے بہت سی زمین چراگاہون کے کام مین آتی ہے - مغرب مین یہہ چراگاہ بہت ہین - وہان کی ہوا مرطوب بہت ہے - ان سبزہ زارون کی کیفیت اس ملک کی مشہور ہے +

(۱۵۷) صناعی مین انگلستان اپنا جواب ساری زمین پر نہین رکہتا - روئی - اون کا کپڑا

لوہے - ریشم - چمڑے کی چیزین عجیب غریب یہان بنتی ہین - چینی کے برتن بہی خوب
بنائے جاتے ہین - روئی کے کپڑون کے کارخانے اور کارگاہین مین چسٹر مین - اور
اون قصبون مین جو اوسکے تہوڑے دور ہین بہت ہین - اون کی کارگیریان لیڈس
اور یورک شیر مین - اور بعض اور شہرون مین انگلستان کے مغرب مین ہوتے ہین -
لوہے گلانے اور آلاشیون سے صاف کرنے کا کام جنوبی ویلز اور جنوبی سٹیفرڈ شیر مین
خوب ہوتا ہے - مٹی کے برتن شمالی سٹیفرڈ شیر مین عمدہ بنتے ہین - بہت سی صنعت
اور دستکاری کے کام دہوئین کی کلون سے ہوتے ہین - اسلئے صناعی کی بڑی بڑی
کارخانے شمال و رشمال مغرب مین کثرت سے ہین - جہان کوئلہ افراط سے پایا جاتا ہے -
کوئلہ اور لوہے ہی نے انگلستانکو اور ملکون پر صناعی مین فوقیت دی رکہی ہے -

(۱۵۸) انگلستان تجارت مین بہی ساری دنیا سے بڑہا ہوا ہے - جو چیزین اوسمین غیر
ملکون سے آتی ہین وہ دو طرح کی ہین - ایک وہ جو صناعی کے کام مین آتی ہین - دوم وہ
جو کہانے پینے اور مکان بنانے وغیرہ کے مصرف مین صرف ہوتی ہین - صناعی کی چیزین -
روئی - کپاس - ریشم - اون - کہالین - چربی ہین - مصرف مین لانے کی چیزین اناج
- شکر - چاء - قہوہ - مصالح - شراب - لکڑی ہین جن ملکون سے یہہ چیزین آتی ہین اونکی
تفصیل یہہ ہے

روئی - امریکہ اور ایسٹ انڈیا یعنے ہندوستان
ریشم اور چاء - چین
اون - اسٹریلیا - ایسٹ انڈیا - جرمن
کہالین - جنوبی امریکہ
چربی - روس
اناج - پرشیا - روس - فرانس

شکر و قہوہ - ویسٹ انڈیا - ایسٹ انڈیا
شراب - پرتگال - سپین - فرانس

جن چیزون کی انگلستان سے نکاسی ہوتی ہے اونکی تفصیل یہہ ہے
اول اسباب مصنوعی - روئی کا کپڑا - اون کا کپڑا - لوہے کا اسباب (کلین وغیرہ) اور مٹی کے برتن۔ دوم معدنیات - ٹین - پیتل - لوہا - کوئلہ - تہائی تجارت تو اوسکی اپنی عملداری اور اپنے ملک کے قوم سے جو غیر ملکون مین ہے یعنی ایسٹ انڈیا - اسٹریلیا - برٹش نورتھ امریکہ ویسٹ انڈیا مین جا بسی ہے ہوتی ہے سب ملکون سے بڑھکر اوسکی تجارت یونائیٹڈ سٹیٹس سے ہوتی ہے - بعد اسکے فرانس اور جرمن کا درجہ ہے -

(۱۵۹) گورنمنٹ انگریزی یعنی طریقہ سلطنت وطرز حکومت - سلطنت کی تین صورتین ہوا کرتے ہین یا تو سلطنت شخصیہ ہوتی ہے - اوسمین شخص واحد مالک و حکمران ہوتا ہے دوم وہ سلطنت جسمین سارے اختیارات حکومت اراکین اور عمائد کے ہاتھ مین ہون - سوم حکومت نوعی یا جمہوری جسمین ساری حکمرانی رعایا کے اختیار مین ہوتی ہے - صاف ظاہر ہے کہ ہر قسم کی سلطنت رعایا کے حقوق کی حفاظت کے لئے کافی نہین اسلئے اہل انگلستان نے ان تینون چیزون کو ملا کر ایک ایسی معجون مرکب بنائی ہے کہ وہ امراض حقوق رعایا کے لئے اکسیر اعظم ہے - اور وہ تمام قوانین جدیدہ او قدیمہ پر مشتمل ہے - انسانکو جو ابتک گورنمنٹ کی صورتین سوجھی ہین - اونمین اسے زیادہ بہتر نہین ہے - وہ بادشاہ اور ایسی دو مجلسون سے جو اپنے اختیارات مین مستقل ہین مرکب ہے - انمین سے ایک مجلس کا نام پارلیمنٹ ہے دوسری کا نام ہوس آف کامنز - ان تینو مین سے ہر ایک کا حال بیان کیا جاتا ہے - بادشاہ کا عہدہ موروثی ہے - اور وارثون مین سے جو زیادہ قریب اور بڑا ہو وہ سکول سکتا ہے - مگر مرد کو عورت پر ترجیح دیجاتی ہے - مثلاً اگر کوئی بادشاہ ایک بیٹا اور ایک بیٹی چھوڑ مرے - اور بیٹا بیٹی سے چھوٹا ہو تو بیٹے کو تخت پہنچے گا - بیٹے کے ہوتے اور سب وارثون کو سلطنت کا دعوی نہیں ہو سکتا ہے

پادشاہ نہایت مقدس سمجھا جاتا ہے اور اوسکی نہایت تعظیم واجب ہوتی ہے۔ پارلیمنٹ کا
کوئی ایکٹ اوسپر موثر نہین ہوتا۔ مگر اوس صورت مین کہ ایکٹ مین اوسکی تشریح کردی گئی ہو۔
اوسکے فرامین پر یہہ پیشانی لکھی جاتی ہے کہ خدا کے فضل سے فلان شخص بادشاہ سلطنت متفقہ
برطانیہ عظمی و ایرلینڈ حامی ایمان۔ بادشاہ اپنے کسی فعل کے ارتکاب کا ذمہ وار نہین ہے اور نہ
کسی سہو اور خطا کا اوسسے مواخذہ ہوسکتا ہے مجرمون کے گناہ بخشنے کا وہ مختار ہے جن
خدمات کے صلہ مین جاہ و منصب عطا کرنے کا اوسکو اختیار ہے اور جس شخص کو کوئی دوسرا بادشاہ کسی
قسم کا تمغہ یا انعام وغیرہ عطا کرے تو اوسکے قبول کرنیکی اجازت اسی کے اختیار مین ہوتی ہے
اور اپنی سلطنت سے سفیرون کے بھیجنے اور سلطنتونکے سفیرون کے منظور کرنے کا اختیار اوسکو
ہوتا ہے۔ اوسمین بحری اور بری فوج کی تمام افسرون کا تقرر اوسکے حکم سے ہوتا ہے پارلیمنٹ
کے اجلاس کو ملتوی کرنے کے برخاست کرنے کا اور اوسکی جگہ دوسری پارلیمنٹ طلب کرنے کا
بھی اوسے اختیار ہے وہ کلیہ بحری اور بری فوج کا افسر اعلے ہے صلح اور جنگ اور عہد و
پیمان کرنیکا اختیار ہے۔ سکہ اوسی کے نام سے چلتا ہے جن قانون کو پارلیمنٹ اور ہوس آف کامنز
نے منظور کرلیا ہے وہ اوسے نہین نامنظور کرسکتا ہے لیکن اونکے مضامین کی بحث مین بذات
خاص اوسکو مداخلت نہین پہنچتی ہے وزرا کی معرفت کچھہ کہہ سکتا ہے۔ یہہ حقوق شاہی
کہلاتے ہین۔ اور ان سبھی مین اگرچہ باعتبار اپنے اصلی استحقاق کے پادشاہ ہی سب کچھ کرسکتا ہے
مگر بغیر مرضی وزرا کے نہین کرسکتا۔ قانوناً یہہ بات اوسپر واجب ہے کہ وہ اپنے وزرا کی توسط سے
حکمرانی کرے اور انتظام ملک مین اوسسے کوئی فعل بغیر مشورہ وزرا کے صادر نہو۔ پارلیمنٹ مین
امور سلطنت کی بابت بازپرس وزرا سے ہی ہوتی ہے۔ اسواسطے بادشاہ کسی کام کو بغیر مشورہ
وزرا کے نہین کرتا۔ اور وزرا کا حال یہہ ہے کہ جبتک اونکے کارروائی کو اکثر ممبران ہوس آف
کامنز یعنے دیوان عام پسند نکرین اور اونسے متفق الرای نہون اوسوقت تک وہ اپنے عہدہ پر
نہین رہ سکتے۔ وزرا بازپرس ہونیکے اور دیوان عام کے موافق اور ناموافق ہونیکے یہہ معنی ہین

جملہ معاملات داخلیہ و خارجیہ دیوان عام کے ممبرون کے سامنے پیش کیئے جاتی ہین اور اونکا پیش ہونا حقوق دیوان عام مین سے ہے - یہہ حال تو پادشاہ اور وزیر کا ہوا اب پارلیمنٹ کی یہہ کیفیت ہے کہ پادشاہ کی بعد پارلیمنٹ یعنی دیوان امرا ہے - اس جماعت مین ہر ایک شخص کو امارت کے حقوق یکسان حاصل ہوتے ہین - اور اوسمین امیران دنیوی اور معتبران دینی دونو جمع ہوتے ہین - اور اونکی تعداد متعین ہوجایا کرتی ہے غرض یہہ سب ممبر ایک مکان مین جمع ہوکر معاملات عظیمہ سلطنت پر مباحثہ کرتے ہین - اور ہر شخص کو اپنی راے آزادی کے ساتھہ دینے کا اختیار ہوتا ہے - دوسری مجلس عام - رعایا جسکو ہوس اوف کامنز کہتے ہین - اسمین اطراف و جوانب کے وہ منتخب لوگ ہوتے ہین جو رعایا کی حق و حقوق کی متکفل ہوتے رہتے ہین - مدت اونکی سات برس ہے - بعد سات برس کے انکے بجای اور اسی قسم کے لوگ بہرتی ہوجاتے ہین - انکو رعایا اپنی طرف سے منتخب کرتی ہے - سالانہ محصول کے جو امور متعلق ہوتے ہین وہ ہمیشہ اولاً اس دیوان عام مین پیش ہوتے ہین اور جب وہ منظور کر لیتے ہین تو پارلیمنٹ مین پیش ہوتے ہین - اور جو امور عامہ رعایا کی فائدہ کی واسطے ہوتی ہین وہ اکثر سلطنت کی جانب سے اسی دیوان مین پیش کیئے جاتی ہین غرض پادشاہ اور دیوان امرا اور دیوان عام کے اختیارات مین ایسی ایک مناسبت پائی جاتی ہے کہ اونکا زور تلا رہتا ہی اور ایک دوسری پر زیادتی نہین کرسکتا - یہی وجہ ہی کہ انگلستان کی رعایا اور سب ملکون کی رعایا سے زیادہ خوش اور اپنے پادشاہ اور ملک کی زیادہ خیر خواہ ہے - گورنمنٹ کی اس صورت کو لمٹیڈ مونارکی کہتے ہین - جہان ہمنے لکھا ہی کہ گورنمنٹ کی صورت انگلستان کی سی ہے تو اوس سے یہی مراد ہماری سمجھنی چاہیئے +

(۱۶۰) مذہب یہان کے پادشاہ کا پروٹسٹنٹ ہونا چاہیئے - اور یہی مذہب گویا یہان کا عام مذہب ہے انگلش کلیسا مین بشپ مقرر ہین - مگر کسی اور قسم کی عیسائیون سے یہان کسی طرح کا تعرض نہین ہے - دینی امور کے حسن انصرام کے لئے ملک کو اٹھائیس حصون مین تقسیم کرلیا ہے ہر ایک حصہ مین ایک بشپ رہتا ہے - اور پہر ان حصون کے ضلعے مقرر کیئے ہین - اور اون کی نام

کینٹربری اور یورک ہین - پہلے ضلع سے ۲۱ حصے اور دوسرے سے سات حصے متعلق ہین

(۱۶۱) چار یونیورسٹی ہین اوکسفورڈ - کیمبرج - یہہ دونو بڑی قدیمی ہین - ڈرہم اور لندن مین یہہ جدید ہین +

(۱۶۲) یہہ ایک بڑی خوبی انگریزی گورنمنٹ مین ہے کہ مقدمات کے تصفیہ کیواسطے مستقل عدالتین اور حاکم مقرر ہین - اور انتظام ملکی کے لئی ملک کو چند ریاستو نمین تقسیم کرلیا ہے - اور ہر ریاست کو ایک کونٹی یعنی کونٹ کی ریاست کہتے ہین - انگلستان اور ویلز مین باون کونٹی ہین انگلستان مین چالیس اور ویلز مین بارہ - عدالت کے لئے ملک کو آٹھہ قسمتو نمین تقسیم کیا ہے - انمین لندن اور مڈل سیکس داخل نہین ہین - جج ان آٹھون قسمتون مین سال بہر دو دفعہ دورہ کرتے ہین دیوانی اور فوجداری کے مقدمون کا انفصال کرتے ہین +

(۱۶۳) آبادی دو کروڑ چہبیس لاکہہ آدمیون کی ہے جنمین سے ویلز مین دس لاکہہ آدمی رہتے ہین - بلجیم کے سوا یہہ ملک سارے یورپ مین گنجانی آبادی مین سبقت لیگیا ہے +

(۱۶۴) اکثر یہان کے باشندے اہل حرفہ اور تجارت پیشہ ہین اسلئے جیسے بڑے بڑے شہر انگلستان مین کثرت سے ہین ایسے کسی اور ملک مین نہین - ۸۱ شہر اور قصبے ہین جنمین بیس ہزار آدمیون سے زیادہ رہتے ہین اور بارہ شہر ایسے ہین کہ ایک لاکہہ آدمیون سے زیادہ آباد ہین +

شہر	کونٹی	مقام	آبادی
لنڈن	مڈل سیکس	دریای ٹیمز	۳۲۵۰۰۰۰
منچسٹر	لین کاشیر	دریای مرسی	۵۰۰۰۰۰
لیورپول	〃	〃	۳۵۰۰۰۰
برمنگہم	وارورک شیر		۲۵۰۰۰
لیڈس	یورک شیر	ائر	۲۵۰۰۰۰
شیفیلڈ	〃	ڈان	۲۵۰۰۰۰

شہر	کونٹی	مقام	آبادی
برسٹول	سومرسیٹ شیر	اوون	۱۸۰۰۰۰
نیوکیسل	نورتھمبرلینڈ	ٹائن	۱۸۰۰۰۰
بریڈفورڈ	یورک شیر		۱۴۰۰۰۰
ہل		ہمبر	۱۲۰۰۰۰
پلائی موتھ	ڈیون شیر	پلائی موتھ سونڈ	۱۲۰۰۰۰
پورٹس موتھ	ہیمپ شیر		۱۲۰۰۰۰

انگلستان اور ساری سلطنت کا دارالسلطنت شہر لنڈن ہے۔ وہ زیادہ تر مڈل سیکس میں ٹیمز کے شمالی کنارہ پر واقع ہی اور سمندر سے ساٹھ میل پر ہے ؛

کوئی شہر دنیا مین دولت اور تجارت اور آبادی مین لنڈن کی برابری نہین کرسکتا۔ یہان بندرگاہ جہازون کیواسطے بہت عمدہ ہین اور اونمین جہازونکو لادنے اور لادنے مین بڑی آسانی ہے سب مین بڑا بندرگاہ جہان جہازون کا بڑا کارخانہ رہتا ہی ویسٹ انڈیا کا ہے۔ دو مربع میل مین اوسکے سارے بازار اور دوکانین اور کارخانے پہیلے ہین۔ لنڈن اگرچہ کاریگری اور دستکاری کا شہر نہین ہی مگر پہر بہی ہزارون آدمی ریشم بننے کا کام۔ اور مشرق مین جہاز تیار کرنیکا پیشہ شمال مین گہڑی جالنے کا حرفہ۔ اور جنوب مین چمڑا صاف کرنیکا کار کرتے ہین

اس دارالسلطنت مین تین بڑی شاہانہ مکان ہین۔ ایک بکنگہم کا محل ہے یہان جناب ملکہ معظمہ رونق افروز رہتی ہین۔ دوسرا سینٹ جیمس کا محل ہے جہان جناب ملکہ معظمہ دربار عام فرمایا کرتی ہین تیسرا کینسنگٹن کا محل سوا انکے اور بڑے بڑے عالیشان مکان اور کلیسا اور امیرون کی حویلیان بنی ہوئی ہین کہ دیکھنے سے تعلق رکہتی ہین۔ پچہر لوہے کے مکانات قابل دید مین۔ زمین کے اوپر جہان عمارتون کی بہار ہے اوسکی کیفیت بیان ہوہی نہین سکتی لیکن زمین کے نیچے بہی وہ عمارتین ہین کہ عقل حیران ہوتی ہے۔ کہین نہین کی نیچے گیس کے سیکڑون میل نلکی ہوئی ہین

نہین پانی کے پہنچانیکے نل ہین۔ ہزارون موریان بنی ہوئی ہین۔ خاص دار السلطنت مین ریل زمین کے نیچے چلتی ہے۔

(۱۶۵) اون مقامات کی تفصیل لکھی جاتی ہے جہان انگریز اپنا وطن چھوڑکر نقل مکان کر گئے ہین یا وہ مین اونکی سلطنت ہی

یورپ مین جبرالٹر یعنے جبل طارق۔ مالٹا۔ ہلی گو لینڈ۔

ایشیا مین ۔ہندوستان سنگاپور۔ ہونگ کونگ۔ عدن۔

افریقہ مین ۔کیپ کڈ ہوپ۔ سیرالیون۔ موری شکس۔ سینٹ ہلینا۔

شمالی امریکہ مین ۔کینیڈا۔ بحیرہ ہڈسن کا ملک۔ نیو برنس وِک۔ نووا اسکوشیا۔ جزیرہ پرنس ایڈورڈ۔ نیو فونڈلینڈ۔ برٹش کولمبیا۔ جزیرہ وین کوور

جنوبی امریکہ مین ۔ گائنا۔ جزایر فاک لینڈ

ویسٹ انڈیا مین ۔جمیکا۔ ٹری نداڈ۔ باربوڈوس۔ بہاماس۔ برمیوڈاس۔

اوشینیا مین ۔نیو ساوتھ ویلز۔ جنوبی اسٹریلیا۔ کوئنس لینڈ۔ وین ڈیمی مز لینڈ ۔نیوزیلینڈ۔ اسٹریلیا۔ وکٹوریا۔

سکوٹ لینڈ

(۱۶۶) رقبہ سکوٹ لینڈ کا بیس ہزار میل ہے۔ اوسکا سارا کنارہ ٹیڑھا ہی ترتیب ہی مغرب مین اور زیادہ تر بیڈول ہو گیا ہے۔ یہان اوسکے کنارہ پر بحر اطلانٹک کی لہرین جنوبی مغربی ہوا کے زور سے بڑا زور و شور کرتی ہین۔ اور کنارہ کو تہ و بالا رکھتے ہین۔ اوسکا شرقی کنارہ پر مثل انگلستان کے بحیرہ جرمن واقع ہی۔ شمالی اور مغربی کنارون پر بحر اطلانٹک ہی۔ جنوبی کنارہ پر رود بار ائرلینڈ ہے +

(۱۶۷) تین مجمع الجزایر ہی اوسکے ساتھ لگے ہوئے ہین۔ ایک ہبرائڈیس یعنے جزائر مغربی دوم آرکنی کے جزائر شمال مین سوم شٹ لینڈ کی جزائر اور زیادہ تر شمال مین۔ ان سب مین چار سو نجھ

جزیرے ہوگئے لیکن اونمین صرف ایک تہائی کے قریب آباد ہین +

(۱۶۸) یہہ ملک کوہستانی ہے۔ بڑی بڑی میدان اوسمین نہین ہین۔ اوسمین پہاڑ بن نیوس
ایسا ہی جو تمام جزائر برطانیہ مین سب سے زیادہ سربلند ہے۔ اور تین اور سلسلے پہاڑونکے [illegible]

(۱۶۹) بڑے دریا اوسکے ٹویڈ اور فورتھ ہین۔ ایک سو وس میل سے زیادہ لمبا دریا
کوئی نہین ہے۔ اکثر دریا اوسکے بحیرہ جرمن مین گرتے ہین۔ چونکہ یہہ دریا اوسکے اونچے اونچے
پہاڑون سے نکلکر بہتے ہین اسلئے وہ زور سے چلتے ہین اور جہازرانی کے قابل نہین ہوتے
اسلئے تجارت کی ڈھب کی نہین ہونے۔ دریا کلائیڈ کی سوا کوئی دریا تجارت کی کام کا نہین ہے
جھیلین بھی کثرت سی ہین اور بڑی خوبصورت ہین **لوح لومونڈ** سب سے بڑی جھیل ہے۔
اور ۴۵ مربع میل اوس کا رقبہ ہے +

(۱۷۰) انگلستان کی نسبت یہان کی آب و ہوا سرد اور تر ہے۔ مگر یورپ مین جو اور ملک
اس ملک کی عرض بلد پر واقع ہین اونکی نسبت یہان موسم سخت نہین ہوتے

(۱۷۱) یہہ ملک معدنیات کا گھر ہے۔ اور اونسے خوب پر ہو رہا ہے۔ کوئلہ۔ لوہا۔ پتھر۔
مکان بنانیکے طرح طرح کے ہوتے ہین +

(۱۷۲) کوہستانی ہونے کی وجہ سے صرف ایک چوتہائی ملک مین زراعت ہوتی ہے۔ روز
بروز زراعت کی ترقی ہوتی جاتی ہے باقی چار حصون مین پہاڑ اور ویرانہ ہے +
رُوئِش جو ایک قسم کی جئی ہوتی ہے وہ یہان بہت پیدا ہوتی ہے اور وہی یہان لوگونکی عمدہ غذا ہے

(۱۷۳) روئی۔ اور کتان کی کپڑونکا اور لوہی کا کام یہان بہت ہوتا ہے۔ ایک قسم کی شراب
اناج سے یہان بہت اور خوب بنتی ہے +

گلاسگو سب سے بڑا شہر صناعی کے واسطے سکوٹلینڈ ہی مین نہین ہے
بلکہ وہ تمام جزائر برطانیہ مین مینچسٹر کے بعد شمار ہوتا ہے +

لیتا رک شیر مین اور اوسکے مغربی اور جنوبی علاقون مین لوہی کے گلانے اور اوسکی اسباب بنانیکے بڑے کارخانے ہین اس قسم کے کارخانون کا بازار اونہین اضلاع مین گرم ہوتا ہی جہان کوئلہ افراط سے ہوتا ہے ڈنڈی کتانی کپڑون کے بنانے کا گہر ہے +

(۱۷۴) جو اشیا اور ملکون سے یہان آتے ہین وہ روئی اور سن اور پٹ سن ہین اور کہانے پینے اور مصارف کی چیزین وہی یہان بہی آتی ہین جو انگلستان مین آتی ہین سوتی اور کتانی کپڑون اور سیاہ مویشی اور کوئلہ طرح طرح کی خشک مصالح مچہلیون کے یہان سے بڑی نکاسی ہوتی ہے +

(۱۷۵) مذہب یہان کا بہی پروٹسٹنٹ ہی اور کلیسا پرس بائی ٹیرین ہے - پانچ یونیورسٹی ہین ایڈن برگ - گلاس گو - ایبرڈین - اولڈ ایبرڈین - سینٹ انڈریوز

(۱۷۶) سکوٹ لینڈ مین ۳۲ کونٹی ہین اونکی صورت اور وسعت مین بہت اختلاف ہی - اور وہ دو حصو نمین منقسم ہین ایک حصہ بلند کہلاتا ہے دوسرا پست -

(۱۷۷) آبادی میں لاکہ چالیس ہزار آدمیون کی ہے - یہہ انگلستان اور ویلز کی آبادی کا ایک ساتوان حصہ ہی - دس شہر اور قصبے ایسے ہین جنکی آبادی بیس ہزار سے زیادہ ہی اور تین شہر اونمین ایسے ہین کہ ایک لاکہہ آدمیون سے زیادہ اونمین آباد ہین +

شہر	کونٹی	مقام	آبادی
گلاس گو	لینارک	دریا کلائیڈ	۴۰۰۰۰۷
ایڈنبرگ دار السلطنت	ایڈن برگ	فرینڈ فرتہہ	۱۹۰۰۰۰
ڈنڈی		ٹے	۱۲۰۰۰۰

ائرلینڈ

(۱۷۸) ایرلینڈ کا رقبہ بتیس [۳۲] ہزار مربع میل ہے - وہ سکوٹ لینڈ سے اور انگلستان اور ویلز کے نصف سے بڑا ہے - اوسکے شرق مین ایرش سے یعنی رود بار ائرلینڈ اور اوس سینٹ جارج

اور بلحاظ سطح ف اوسکے بحر اطلانٹک ہی - اوسکی لہرون کی طغیانی سے ایرلینڈ کا کنارہ
بترتیب اور بیڈول ورا اوکہٹ بہتا ہی - بعضے موسمون مین کرارے دو دو ہزار فیٹ اونچے کنارہ
ہو جاتے ہین - مغربی اور جنوبی ساحل پر بعضے بندرگاہ اچہے ہین -

(۱۷۹) ایرلینڈ کی زمین اکثر مقامات پر ہموار ہے خاصکر اضلاع متوسطہ بالکل ہموار ہین -
صرف تین سلسلے پہاڑون کے ہین جنکے ارتفاع تین ہزار فیٹ سے زیادہ ہین +

(۱۸۰) ایرلینڈ کے بڑے دریا شینن - لفی - بلیک واٹر ہین - شینن کا دریا سارے
جزائر برطانیہ مین بڑا ہی اوسکا طول ۲۴۰ میل ہے - وہ جہیلے ہو ہوکر بہتا ہے - اور کئی جہیلین
بناتا ہی - اوسکے کم عمق جہاز رانی کے اکثر مانع ہوتی ہے - نیاگ بڑی مشہور جہیل ہے

(۱۸۱) زمین زرخیز ہے - آب و ہوا مرطوب ہی - اس سبب سے ہمیشہ نباتات وہان سبز رہتے ہین
اور اسی وجہ سے اوسکو جزیرہ زمردین کہتے ہین - بعض جگہ بہت وسیع قطعے زمین کے ایسی ہین کہ جنمین
دلدل رہتی ہے اور اونمین ایک شے پیدا ہوتی ہے جو سکہانے کے بعد جلانے کے کام
مین آتی ہے +

(۱۸۲) ایرلینڈ مین صنعت کاری کی بنسبت زراعت کا کام زیادہ ہوتا ہے - آلو بہت بویا جاتا ہے
اور بہت خرچ بہی ہوتا ہے - بہت سے آدمی مویشی پالتے ہین - اور اوسکے دودہ سے پنیر اور مکہن
مسکہ وغیرہ بناتے ہین - اور ان چیزون کے اونکے ہان بڑے کارخانے ہین - ان جانورون
کی کہالون سے بہی بہت کام نکالتے ہین +

(۱۸۳) کتانی اور سن کے کپڑون کی صرف یہان بڑی دستکاری ہوتی ہے - مختلف
اضلاع ملک مین اسکی کارگاہین ہین مگر زیادہ بلفسٹ اور اوسکے نواح مین ہین +

(۱۸۴) اجناس تجارت جنکی نکاسی اس جزیرہ سے ہوتی ہے کتان اور سن کے کپڑے
چمڑا چربی اور نمکین گوشت - مویشی - سور - اور مکہن - انڈے - اور زمین کی پیداوار ہین

(۱۸۵) بادشاہ انگلستان کی طرف سے نائب رہتا ہی اوسکو لورڈ لفٹنٹ ایرلینڈ کہتے ہین

اکثر باشندے اس ملک کے رومن کیتھولک مذہب رکھتے ہین - السٹر کی طرف پروٹسٹنٹ مذہب کا رواج ہے ایک یونی ورسٹی ڈبلن کی یہان ہے - اور تین چار کالج بڑے بڑے ہین اور کوئین کالج کہلاتے ہین +

(۱۸۶) ایرلینڈ چار قسمتون مین منقسم ہین - اور ۳۲ کونٹی اوسمین ہین - اول قسمت السٹر ہے اوسمین نو کونٹی ہین - دوم لین سٹر اوسمین بارہ کونٹی - سوم کوناٹ اسمین پانچ کونٹی - چہارم منسٹر اسمین چھہ کونٹی +

(۱۸۷) آبادی پچپن لاکہ آدمیون کی ہے - اسمین چھہ شہر اور قصبے ایسے ہین جنمین بیس ہزار آدمیون سے زیادہ آبادی ہے - دو شہر ایسے ہین کہ اونمین ایک لاکہ سے زیادہ آبادی ہے +

شہر	کونٹی	مقام	آبادی
ڈبلن	ڈبلن	دریاء لفی	۲۵۰۰۰۰
بلیفسٹ	انٹرم		۱۷۰۰۰۰

حال کل برٹش امپائر یعنی سلطنت کا

(۱۸۸) رقبہ کل جزائر برطانیہ کا ۱۲۰۰۰۰ مربع میل ہے - آبادی تین کروڑہ لاکہ آدمیون کی ساری دنیا مین اوسکی حکومت ۸۵ لاکہ مربع میل پر ہے یہہ رقبہ اس جہان کی زمین کا ایک ساتوان حصہ ہے - کل آبادی اس سلطنت کی دو ارب آدمیون کی ہے - یہہ ساری دنیا کے آدمیون کی ایک چوتہائی ہے - آبادی کے لحاظ سے سلطنت انگریزی کا درجہ دوسرا ہے اول مرتبہ سلطنت چین کا ہے - وسعت مین انگریزی سلطنت اور روسیون کی سلطنت ایک سی ہے - لیکن اگر یہہ خیال کیا جائے کہ ان سلطنتون مین سمندر کتنی ہے تو انگریزی سلطنت ساری دنیا کی سلطنتون سے بڑی ہے یہہ جو کہا گیا ہے کہ سلطنت انگریزی مین

کبھی کوئی وقت ایسا نہیں ہوتا کہ آفتاب نکلا ہوا نہو غلط نہیں ہے - اگر ہم اپنے خیال کے
موافق یہہ کہیں کہ آفتاب کی طرح سلطنت انگریزی کی بھی طناب مشرق سے مغرب تک
کھچی ہوئی ہے تو شاعرانہ مضمون نہیں ہے - اس سلطنت کا ہمنے جغرافیہ جدا لکھا ہے -

فرانس

(۱۸۹) یہہ ملک وسعت مین جزائر برطانیہ سے دو چند ہے - اوسکے اب چھیاسی ضلع ہین - پہلے
اوسکے سنہ ۱۷۸۹ع مین تنتیس ضلعے تھے اور انمین سے شمال مین نورمنڈی - مغرب مین برٹنی
جنوب مغرب مین گیسکنی اور گنی - جنوب مین لینگ ڈوک - جنوب مشرق مین پرووِنس اور
جنوب مین برگنڈی تھے +

(۱۹۰) آبادی تین کروڑ ستر لاکھہ آدمیون کی کچھہ ہی زیادہ جزائر برطانیہ سے زیادہ تر یہان کے
باشندے زراعت پیشہ ہین - شراب کیواسطے یہان انگور کی زراعت خوب ہوتی ہے - ایک قسم
کے چقندر کی کھیتی شکر بنانے کے واسطے اور شہتوت کے درخت ریشمی کیڑون کے واسطے
کثرت سے بوئے جاتے ہین +

(۱۹۱) یہان شراب انگوری اور برانڈی خوب بنتی ہے اور ریشمی اور اونی اور سوتی کپڑے
خوب بنے جاتے ہین اور جواہرات کا اسباب نہایت عمدہ تیار کرنے مین غرض ان
کامون مین بڑے صناع لوگ یہان رہتے ہین +

(۱۹۲) اجناس تجارت جو یہان اور جگہ سے آتی ہین - شکر - قہوہ - ایندھن ہے -
جو سوداگری کا اسباب یہان سے جاتا ہے وہ شراب - ریشم - روئی - کتانی اور
سن کے کپڑے - لیس اور جواہرات کا مرصع زیور +

صنعت کاری اور دست کاری اور تجارت مین انگلستان کے بعد فرانس کا درجہ ہے -
فرانس اور انگلستان کے درمیان تجارت آخر سالون مین بہت زیادہ ہونے لگی ہے -

(۱۹۳) فرانس مین سلطنت جمہوری ہے - مذہب اکثر رومن کیتھولک ہے - مگر اور مذہب والے بھی

کچھہ مزاحمت نہین ہوتی - فرانس مین پچاس شہر اور قصبے ایسے ہین جنکی آبادی بیس ہزار آدمیونسے زیادہ ہے - اور انمین آٹھہ شہر ایسے ہین کہ انمین لاکہہ آدمیونسے زیادہ آدمی رہتے ہین -

نام شہر	آبادی	نام شہر	آبادی
پیرس دار السلطنت	۱۷۰۰۰۰۰	لل لی	۱۳۰۰۰۰
لائنیس	۲۰۰۰۰۰	نان ٹس	۱۰۰۰۰۰
مارسیلیز	۲۶۰۰۰۰	ٹولوس	۱۰۰۰۰۰
بورڈیوکس	۱۶۰۰۰۰	رڈوین	۱۰۰۰۰۰

(۱۹۴) ان غیر ملکونمین اونکی سلطنت ہے - الجیریا اور جزیرہ باربون مین افریقہ کے اندر گائنا مین جنوبی امریکہ کے درمیان گاڈلوپ جزیرہ مارٹی نیگ - ولیسٹ انڈیا مین کچھہ ہندوستان مین جسکا بیان لکہہ چکے

بیلجیم

(۱۹۵) بلجیم ایک چھوٹا سا ملک ہے انگلستان کے پانچوین حصہ کی برابر ہوگا - اوسکی آبادی سینتالیس لاکہہ پچاس ہزار آدمیون کی ہے یعنی انگلستان سے چوتھائی آبادی ہے - جتنا ملک یورپ مین گنجان آباد ہے ایسا کوئی اور ملک نہین ہے +

(۱۹۶) یہہ ملک بڑا صاحب اقبال ہے - اوسکے اندر زراعت اور صنعت کو بڑی رونق ہے - معدنیات سے بھرا ہوا ہے - کوئلہ وہان کثرت سے پیدا ہوتا ہے اور یہان کی صناعی کی بڑی امداد کرتا ہے - یہان اونی اور کتانی سوتی کپڑون قالینون اور شطرنجیون اور لیس اور لوہے کی اسباب مین بڑی صناعی لوگ کرتے ہین - پہلے یہان شہرونمین بڑی تجارت ہوتی ہے مگر اب کم ہوگئی ہے -

(۱۹۷) گورنمنٹ کی صورت یہان ایسی ہے جیسے کہ انگلستان کی گورنمنٹ کی کیفیت ہے - مذہب یہان والون کا رومن کیتھولک ہے - بڑے بڑے مضبوط اور مستحکم قلعے بنے ہوئے ہین

بارہ شہر و قصبہ ایسے ہین جنمین بیس ہزار سے زیادہ آدمی آباد ہین - اور اونمین تین ایسے ہین
جنمین ایک لاکھ باشندون سے زیادہ آدمی رہتے ہین - برسیلز دارالسلطنت ہے اوسمین
ڈہائی لاکھ آدمی رہتے ہین - گینٹ - اینٹورپ مین ایک ایک لاکھ آدمی رہتے ہین +

ہولینڈ

(۱۹۸) ہالینڈ کو نذرلینڈ کی بہی ریاست کہتے ہین - وہ انگلستان کی ایک چوتہائی کے
بہی برابر نہین - اوسمین آبادی پینتیس لاکہ آدمیون کی ہی - یہہ ملک بڑا دولتمند ہے
اکثر جگہ اوسکی زمین ہموار ہے - اور سمندر کی سطح سے نیچی ہے - اسلئے ایک بند سمندر کی
طرف باندہ رکہا ہے - زمین اکثر زرخیز اور بارآور ہے - زراعت نہایت عمدہ ہوتی ہے -
زیادہ تر زمینون پر چراگاہین اور سبزہ زار اور مرغزار ہین - اسلئے یہان مویشی بہت پالے
جاتے ہین - اور گہوسی کا کام بہت لوگ کرتے ہین - اور اوسکو زراعت کی کامون مین سب سے
زیادہ عمدہ کام سمجھتے ہین - نہرین بہت سی اس ملک مین بنی ہوئی ہین - اونمین مسافرون
اور اسباب تجارت کی آمد و رفت رہتی ہے - یہان کی باشندون کو ڈچ کہتے ہین - وہ جہاز
بنانے مین بڑے استاد ہین اکثر اونکے ہاتہہ کی بنے ہوی جہاز غیر ملکون مین بہیجے جاتے ہین
تجارت کی بازار کو بہی یہان بڑی رونق ہے - جو اشیاء تجارت غیر ملکون سے آتی ہین -
شکر - قہوہ - مصالح - شراب - لکڑی اور دستکاری کے اسباب ہین - اجناس تجارت جو
اور ملکون کو یہان سے جاتے ہین مکہن - اور پنیر - اکثر انگلستان کو سن کے کپڑے اور شکر مین
قہوہ اور مصالح وغیرہ اون مقامات سے جاتے ہین جہان ڈچ آباد ہین +

(۱۹۹) گورنمنٹ یہان کی مثل انگلستان کے ہے - مذہب پروٹسٹنٹ ہی - چودہ قصبے اور شہر
ایسے ہین کہ اونمین بیس ہزار آدمیون سے زیادہ آباد ہین - اور دو شہر انمین سے ایسے
ہین کہ اونمین ایک لاکہ سے زیادہ آدمی رہتے ہین - ایمسٹرڈم دارالسلطنت ہے آبادی
دو لاکہ ساٹہہ ہزار اور راٹرڈم مین ایک لاکہ آدمی - ہیگ ایک شہر ہے جسمین اسی
ہزار آدمی رہتے ہین اور اوس مین گورنمنٹ کا قیام ہے - اسلئے اسکو دارالسلطنت کہتے ہین

جرمنی

(۲۰۰) جرمنی فرانس کی برابر ہے اور اوسمین چار کروڑ آدمی رہتے ہین یعنے کچھ فرانس سے زیادہ اوسمین چھبیس ریاستین داخل ہین۔ اور ہر ایک اونمین سے خود مختار اور آزاد اپنے معاملات مین ہے اونمین چھہ بڑی بڑی ریاستین یہہ ہین

ریاست	دارالریاست	ریاست	دارالریاست
آسٹریا	ویانا	ہینوور	ہینوور
پروشا	برلن	ورٹمبرگ	سٹیٹ گارڈ
بویریا	میونک	سیکسنی	ڈریسڈن

اب اسٹریا جرمنی کا حصہ نہین رہا ہے۔ اور ہنوور پروشا سے متعلق ہوگیا ہے اور باقی چار ریاستین جدا جدا قائم ہین +

اب جرمنی چھبیس ریاستہای متفقہ کا نام ہے۔ اور پروشا کا بادشاہ جرمنی کا شہنشاہ ہے اور یہی سب ریاستون کی ملکہ ہے۔ مگر ہر ریاست کو اپنے امور واقعی کا تھوڑا بہت اختیار ہے

(۲۰۱) سیکسنی اور جنوبی ہینوور مین وہات کی کانین بہت ہین۔ کوئلہ دریاء رائن کے کنارہ اور سیکسنی مین اور پروشین جرمنی مین بہت ہے۔ اسلیئے یہہ اضلاع دستکاری اور صناعی مین بہی مشہور ہین۔ شمال مین ریگستان کے اندر پیٹ بہت پیدا ہوتی ہے پیٹ ایک قسم نباتات مین سے ہے جو جلانیکے کام مین آتی ہے۔ دریاء رائن اور اوسکے معاون دریاؤن کے کنارون پر انگور بہت پیدا ہوتا ہے اور بعض اونمین سے نہایت ہی عمدہ ہوتی ہین سیکسنی کی اون مشہور ہے

(۲۰۲) انگلستان کے ساتہہ اوسکی تجارت بہت ہوتی ہے۔ اشیاء تجارت جو غیر ملکون سے آتی ہین یہہ ہین۔ روئی۔ روئی کا سوت۔ شراب۔ (فرانس سے) شکر۔ قہوہ وغیرہ اشیاء تجارت جنکی نکاسی یہان سے ہوتی ہے۔ اون۔ اناج۔ شراب۔ کتانی کپڑے لکڑی

(۲۰۳) گورنمنٹ کی صورت یہان کی یہہ ہی کہ ایک شہنشاہ ہے اور ایک پارلیمنٹ ہمسا اور ایک کونسل مقرر ہی - جو سرحد فرانس سے ملتی ہے اوسپر بہت ہی مستحکم قلعے اور حصار بنے ہوئے ہین اور فوج مین چڑہی ہوئی رہتی ہین جنوب مین مذہب رومن کیتہولک اور شمال مین پروٹسٹنٹ ہے +

(۲۰۴) جرمنی مین پچاس شہر و قصبے ایسے ہین جنکی آبادی بیس ہزار سے زیادہ ہے اور چہہ شہر انمین ایسے ہین کہ اونمین ایک لاکہہ سے زیادہ باشندے بود و باش کرتے ہین

برلین	پروشیا مین	۷۲۰۰۰۰	برسلا	پروشیا مین	۱۷۰۰۰۰
ہمبرگ		۲۲۰۰۰۰	ڈریس ڈن	سیکسنی مین	۱۵۰۰۰۰
میونک	بیویریا مین	۱۷۰۰۰۰	کولونگنی	پرشیا مین	۱۲۰۰۰۰

پروشیا

(۲۰۵) پروشیا کچہہ ہی بڑا جزائر برطانیہ سے ہی - اوسکی آبادی دو کروڑ چالیس لاکہہ آدمیون کی یعنے تین چوتہائی جزائر برطانیہ سے - اب یہہ سلطنت برابر مفصل چلی گئی ہی - پہلے ۱۸۶۶ع مین اوسکا ایک حصہ باقی سلطنت سے جدا ہو گیا تہا یہہ ملک اکثر ہموار ہے - قدرت سے اوسکی حفاظت کیواسطے سرحدون پر اسباب نہین مہیا کیا گیا ہی - اسلیئے آدمیون نے بڑے بڑے مستحکم اور استوار قلعے اور شہرون کی فصیلین تیار کر رکہی ہین - اور سپاہ بہت رکہتے ہین اور اسباب جنگ بکثرت سے مہیا رکہتے ہین +

(۲۰۶) کتانی اور سن کا کپڑا یہان خوب بنا جاتا ہے - برسلا کا شہر اس کام مین مشہور ہے ڈسل ڈورف ایک آباد ضلع کا وسط ہے جسمین دستکاری کا کام بہت ہوتا ہے - یہان سے سن کے کپڑون اور اناج اور اون اور لکڑی کی بڑی نکاسی ہوتی ہے -

(۲۰۷) گورنمنٹ کی صورت انگلستان کی گورنمنٹ کی سی ہے آدہے آدمی پروٹسٹنٹ اور آدہے رومن کیتہولک ہین - اس ملک مین ۷۰ شہر و قصبے ہین جنکی آبادی بیس ہزار -

آدمیون سے زیادہ ہے اور دو تین تین شہر ایسے ہین کہ جنکی آبادی ایک لاکھ یا اس سے زیادہ ہے
برلن دارالسلطنت ہے - دریاء الب کے معاون دریاء سپری کے کنارہ پر
آبادی ۷۲۰۰۰۰
برسلا دریاء اوڈر پر آبادی ۱۷۰۰۰۰ کولون دریاء رائن پر ۱۲۰۰۰۰

آسٹریا

(۲۰۸) آسٹریا جزائر برطانیہ سے دو چند ہے - آبادی تین کروڑ ساٹھہ لاکھہ کچھہ زیادہ جزائر برطانیہ سے +

(۲۰۹) آسٹریا کی ریاستان یا سلطنتین تین ہین اول ریاست مغرب و شمال مغرب مین جرمنی کی ریاستین ہین - یہہ وسعت مین ساری سلطنت کی تہائی ہوگی - ویانا اسکا دارالسلطنت ہے - دوسرے ہنگری کی ریاستین ہین جنمین ہنگری اور ٹرانسلوانیا بہی داخل ہین - اگر جنوب کا کچھہ حصہ اور داخل ہو تو نصف سلطنت کے قریب ہوجاتا ہے دارالسلطنت اسکا پسٹہہ ہے تیسرے **پولش** کی ریاستین ہین وہ **کارپیتھین** پہاڑون کے شمال مین ہین وہ ایک چہٹا حصہ سلطنت کا ہے - دارالسلطنت لیم برگ ہے +

(۲۱۰) اس ملک مین عجیب بوقلمونی ہے - کہین کچھہ رنگ ہے کہین کچھہ ڈہنگ ہے - آدمیون کو دیکھئے تو طرح طرح کے نظر آتے ہین اگر بولیون کو سنئے تو بہانت بہانت کی آوازین کان مین آتی ہین - ایکطرف نظر اوٹہائیے تو بارہ ہزار فیٹ اونچا پہاڑ الپین برف سے ڈہکا ہوا دکہائی دیتا ہے دوسری طرف دیکھئے تو ایک وسیع میدان نظر آتا ہے جو وسطی یوروپ کے میدانون سے وسعت مین درجہ دوم کا ساری یوروپ مین شمار ہوتا ہے - اوسکا میدان ہنگری ہے - اور بڑی بڑی لکڑیون کے درختون کے جنگل ہین - اور یوروپ کی لکڑیون کے جنگل ایسے بڑے ساری یوروپ مین نہین ہین - مگر **ہنگری** مین دیکھئے تو لکڑی اتنی کم ملتی ہے کہ گوبر کے اوپلے لوگ جلاتے ہین

(۲۱۱) معدنیات کی کثرت ہے - سونا - چاندی - پارہ - سوا انکے اور روزمرہ کے کام مین آنیوالی معدنیات

افراط سے پیدا ہوتی ہین۔ اور ان سب مین لوہے کی کثرت ہے۔ کراکو کے نواح مین نمک کی کانین ایسی ہین کہ کہین دنیا مین نہین +

(۲۱۲) چونکہ اسٹریا مین ساحل بحر بہت تہوڑا واقع ہے۔ اسلئے اوسکی تجارت غیر ملک والون سے بہت کم ہوتی ہے۔ گورنمنٹ کی صورت یہان کی مثل انگلستان ایک شہنشاہ کے ماتحت ہے۔ مذہب رومن کیتہولک ہے۔ بتیس قصبے اور شہر اس ملک مین ایسے ہین کہ اونمین بیس ہزار آدمیون سے زیادہ آباد ہین اور اونمین تین ایسے ہین کہ ایک لاکہ آدمیون سے زیادہ آدمی آباد ہین

اونمین شہر [illegible] آبادی چہہ لاکہ آدمیون کی ہے اور پیستہہ مع (بوڈا) دو لاکہ پراگ ایک لاکہ

سوئٹزرلینڈ

(۲۱۳) اس ملک کی آبادی پچیس لاکہ آدمیون کی ہے۔ اور اوسمین ۲۲ ریاستین ہین اور ہر ایک ریاست کو کنٹن کہتے ہین۔ اس ملک کی برابر کوئی پہاڑی ملک سارے یورپ مین نہین ہے جنوبی حصہ تو بالکل کوہستان الپس نے گہیر لیا ہے۔ بہت سے پہاڑ اس ملک مین ایسے ہین کہ ہمیشہ اونپر برف ہی جمی رہتی ہے۔ بڑی بڑی دریا زور شور سے بہتے ہین جہیلین اور تالاب خوبصورت ہین بڑے بڑے میدان برف سے ڈہکے ہوئے ہین غرض یہہ سب چیزین یہان ایسی جمع ہین کہ یورپ کے کسی اور ملک مین نہین ہین +

(۲۱۴) باشندے یہان کے اکثر اہل جرمنی کی نسل کے ہین اور جرمنی بولتے ہین۔ مگر مغرب مین اکثر فرانسیسی اصل کے ہین اور جنوب مشرق مین اٹلے کے نسل سے ہین۔ اناج اس ملک مین اسقدر نہین پیدا ہوتا کہ وہ ملک کو بہی کافی ہو۔ مگر چراگاہ یہان نہایت عمدہ اچہے ہین اسلئے مویشی لوگ پالتے ہین۔ اور گہوسی کا کام کو خوب جانتے ہین۔ پنیر یہان کی برابر کہین نہین ہوتا + گہڑیان یہان خوب بنتی ہین۔ مغرب مین جواہرات کا زیور وغیرہ خوب تیار ہوتا ہے۔ اور روئی اور ریشم کا کپڑا اچہا بنا جاتا ہے۔ یہہ سب اسباب اور پنیر شہار تجارت ہین جو اس ملک سے غیر ملکون مین جاتی ہین +

گورنمنٹ کی یہہ صورت ہے کہ ہر ایک کینٹن لوکن اپنے معاملات کا آپ انصرام کرتا ہے - مگر اپنے ممبر فیڈرال اسمبلی یعنے کونسل متحدہ میں بہیجتے ہیں - اور یہہ ممبر سب ملکر برن میں بیٹہکر قومی اور ملکی کاموں کو سرانجام دیتے ہیں نصف سے زیادہ آدمی پروٹسٹنٹ ہیں اور باقی رومن کیتہولک *

اٹلی

(۲۱۵) اٹلی جزیرہ نما کی شکل ہے اور دو کروڑ ساٹہہ لاکہ آدمی اوسمین رہتے ہیں پہلے اوسمین آٹہہ ریاستیں تہیں - اور ایک دوسرے سے آزاد تہیں اور ہر ایک خود مختار تہین - لیکن اب یہ سارا ملک شامل ہوگیا ہے - اور ایک سلطنت اٹلی کی بن گئی ہے - پوپ اب بہی روم میں رہتا ہے - مگر اوسکی حکومت نہیں ہے - جو بڑی بڑی ریاستیں پہلے تہیں اونکے نام یہہ ہیں

ریاست		دارالریاست
نیپلز	اسمین جنوبی حصہ اٹلی کا اور جزیرہ سسلی شامل تہا	نیپلز
پوپ کی ریاستیں	جنمین پوپ سلطنت کرتا تہا	روم
ٹسکنی		فلورنس
سارڈنیا	جسمین جزیرہ سارڈینیا - پیڈمانٹ - لامبارڈی وغیرہ شامل تہے - اٹلی کے شمال میں	ٹورن
اسٹریا والوں کے اٹلی یعنے وینیشیا		وینس

(۲۱۶) اٹلی کی سرحد پر سب سے زیادہ اونچے پہاڑ یورپ میں واقع ہیں - مونٹ بلینک جو بلند ہزار سات سو پینتیس فیٹ اونچا کوہستان آلپس میں ہے وہ یہیں ہے - جیسے یہاں آتش فشاں پہاڑ ہیں ویسے نیپلز کی ریاست میں ہمیشہ زلزلے آتے رہتے ہیں - جنوب سے شمال تک کوہستان اپی نائنیز واقع ہے - سنگ مرمر جیسا یہاں عمدہ بت تراشی کے لئے ملتا ہے ایسا کہیں اور نہیں ملتا *

(۲۱۷) لمبارڈی کے میلان مین ریشم کے بڑے کارخانے ہین۔ شہتوت کے درخت ریشم کے کیڑون کی پرورش کے لئے بہت بوئے جاتے ہین۔ ان کیڑون کے پالنے مین اور ریشم کے صاف کرنے اور اوسکے کاتنے اور بٹنے کے کامون مین بہت لوگ یہانکے لگے رہتے ہین چاول بہی بہت بویا جاتا ہے۔ سوا اسکے گیہون نہایت عمدہ پیدا ہوتا ہے۔ زیتون کے درخت بہی اچہے ہوتے ہین+

(۲۱۸) ریشم زیتون کا تیل۔ سنگ مرمر۔ گندہک وہ اشیاء تجارت ہین جو یہان سے غیر ملکون مین جاتی ہین۔ گورنمنٹ کی صورت ایسی ہی ہے جیسی کہ انگلستان کی۔ مذہب رومن کیتہولک۔ اس ملک مین ساٹہہ شہر اور قصبے ایسے ہین کہ اونمین بیس ہزار آدمیونسے زیادہ آدمی رہتے ہین۔ اور اونمین گیارہ شہر ایسے ہین کہ ایک لاکہہ آدمیونسے زیادہ آدمی رہتے ہین

روم جو کبہی اٹلی کا دارالسلطنت تہا دو لاکہہ آدمی — اب پہر [illegible] سے دارالسلطنت

فلارنس جو آخر زمانہ مین دارالسلطنت تہا ڈیڑہ لاکہہ آدمی

نے پلز	۴۵۰۰۰۰	وینائس	۱۲۰۰۰۰
میلان	۲۵۰۰۰۰	پالرمو	۱۲۰۰۰۰
ٹورن (جو پہلے دارالسلطنت)	۲۰۰۰۰۰	جینوا	۱۲۰۰۰۰

مسینا۔ بولوگنا۔ لیگہرن مین ایک ایک لاکہہ آدمی

(۲۱۹) مالٹا ایک چہوٹا سا جزیرہ۔ جزیرہ سسلی سے ساٹہہ میل کے فاصلہ پر ہے۔ وہ انگریزونکے قبضہ مین ہے+

والیٹا اوسکا دارالسلطنت ہے۔ اوسکے بندرگاہ کا حصار یہ قدرت نے دیا ہے کہ جسمین دشمنون کا کچہہ اندیشہ ہی نہین۔ سیکڑون جہاز اوسمین بے تکلف ٹہہر سکتے ہین+

سپین

(۲۲۰) سپین مین ایک کروڑ ساٹھہ لاکہ آدمی ہین۔ اوسمین معدنیات کثرت سی ہین۔ لوہا۔ سیسہ۔ پارہ۔ کی کانین بہت ہین۔ پارہ کی کانین تو اسقدر ہین کہ کہین دنیا مین ایسی نہین۔ نصف سی زیادہ سپین کی زمین مرتفع ہے۔ کہین سی دو ہزار کہین سے تین ہزار فیٹ سطح سمندر سے اونچی ہے۔ درختون کے ہونے مین وہ مشہور ہے۔ بہت سی بھیرین اس ملک مین لوگ پالتے ہین۔ اون اون کی نہایت عمدہ ہوتی ہے۔ یہان اور پرتگال مین انگور بہت بوئی جاتے ہین۔ اونکی کشمش اور منقی تمتی ہے۔ غایت جنوب مین مثل اٹلی کے یہان بہی کہجور کے درخت۔ گنا۔ روئی کی کاشت ہوتی ہے جبرالٹر کی پہاڑ پر بہت سی قسمون کے بندر رہتے ہین۔

اشیاء تجارت جنکی نکاسی یہان سی ہوتی ہے یہہ ہین۔ شراب۔ اون۔ دہات میوے (انگور رنگترے لیچو) خشک میوے (کشمش اخروٹ)

(۲۲۱) گورنمنٹ کی صورت یہان بہی مثل انگلستان کے ہے۔ مذہب رومن کیتہولک ہے بیس شہر اور قصبے ایسی ہین کہ جنمین بیس ہزار آدمیون سے زیادہ رہتے ہین چار اونمین سے ایسے بہی ہین کہ اونمین لاکہ آدمیون سے زیادہ رہتے ہین

میڈرڈ دارالسلطنت ۳۰۰۰۰۰ بارسیلونا ۱۸۰۰۰۰

جن غیر ملکون مین اونکی عملداری ہی اونکے نام یہہ ہین کیوبا۔ پورٹو ریکو۔ ویسٹ انڈیا مین اور فلپائن کے جزیرے اور شینیا

(۲۲۲) جبرالٹر جو اسی نام کی پہاڑ پر واقع ہے اور اصل نام اوسکا جبل طارق ہے وہ انگریزون کے قبضے مین ۱۷۰۴ سے ہے۔ یہان آبنا جبرالٹر سولہ میل پر ہے اور وہ بحیرہ روم کا دروازہ ہے۔ سلئی یہان جو قلعہ بنا ہوا ہے وہ سارے بحیرہ روم پر حکومت کرتا ہے گویا دروازہ پر دربان بیٹہا ہے کسیکو داخل ہونے نہین دیتا +

پرتگال

(۲۲۳) پرتگال کی آبادی چالیس لاکہ آدمیون کی ہے حکومت کی صورت اوسکی
سپین کی سی ہے۔ مذہب رومن کیتہولک ہے۔ اوسکے شمال مین انگور بہت پیدا ہوتا ہے
اور شراب اوسکی بنتی ہے۔ ایک بندرگاہ انگوری شراب کی نام سے مشہور ہوگیا ہے۔
جن اشیا تجارت کی نکاسی ہوتی ہے وہ یہہ ہین۔ شراب۔ رنگترے۔ انگور۔ بادام۔ کوک
(جو چہال بلوط کے درخت کی ہوتی ہے)

(۲۲۴) تین شہر اور قصبے ایسے ہین جنمین بیس ہزار آدمیون سے زیادہ رہتے ہین اور
اونمین سے ایک شہر ایک لاکہ آدمیون سے زیادہ کی آبادی رکہتا ہے۔ وہ شہر لسبن ہے
جو دار السلطنت ہے اوسمین دو لاکہ اسی ہزار آدمی رہتے ہین جن غیر ملکونمین اونکی عملداری ہے
وہ یہہ ہین۔ ازورس۔ میڈیرا۔ کیپ ورڈ کی جزائر یہہ سب بحر اٹلانٹک مین ہین +

ترکی یورپ مین یعنے روم

(۲۲۵) ٹرکی یورپ مین جسکو یہان کے لوگ روم کی سلطنت کہتے ہین۔ وہ ایک بڑی
وسیع سلطنت ہے۔ اور اوسکی سلطنت کے بڑے بڑے ملک ایشیا۔ یورپ۔ افریقہ مین واقع
ہین چونکہ وہانکا بادشاہ ترک ہے اسلیئے اوسکو اہل یورپ ترکی کہتے ہین۔ سرویہ
والیشیا مثول دلیو یا یورپ مین مصر۔ تری پولی۔ ٹیونس افریقہ مین فقط اتنے
شہنشاہ روم کی اطاعت کرتے ہین کہ خراج دیتے ہین اور ضرورت کے وقت لشکر سے امداد
کرتے ہین۔ باقی کسی اور کام مین اوسکے مطیع نہین ہین۔ آبادی ایک کروڑ ساٹہہ لاکہہ
آدمیون کی ہے یعنی ہندوستان کی آبادی کا سترہوان حصہ ہے۔ اور اسی قدر آبادی
اس سلطنت کی ایشیا مین ہے۔ اس آبادی مین مختلف قسم کے لوگ ہین کہ ایک تہائی
بہی نہین ہین۔ سوا اضلاع زیرین ڈینیوب کے جو شمال مین ہین۔ یہہ سارا ملک کوہستانی
ہے۔ وہ بالکل اور جزیرہ نماؤن کی جو یورپ کے جنوب مین ہین تمثال و تشابہ ہے

(۲۲۶) یہان سی نکاسی جن اشیا کی ہوتی ہے وہ یہہ ہین۔ روئی۔ کچا ریشم اون

کشمش۔ منقی۔ انجیر۔ حکومت شخصی ہے۔ ترکون کا مذہب مسلمان ہے۔ مگر اکثر رعیا ہان عیسائی یونانی کلیسا کے رہتے ہین۔ اس ملک مین بیس قصبے اور شہر ایسے ہونگے کہ بیس ہزار آدمیون سے زیادہ رہتے ہون۔ دو ہین ایسے بہی ہین کہ جنمین ایک لاکہ آدمیون سے زیادہ رہتے ہون۔ نام اونکے یہہ ہین۔

قسطنطنیہ جسے ساری یورپ مین دو شہر بڑے ہین دس لاکہ آدمی۔ دوسرا اندرین نوپل ہے جو ۱۴۵۳ تک ترکیون کا دار السلطنت رہا +

گریس یعنے یونان

(۲۲۷) اسمین جزائر آئی اونین بہی شامل ہین تو اوسمین پندرہ لاکہ آدمیون کی آبادی ہوگی ۱۸۲۹ تک یونان بہی روم کی سلطنت مین داخل تہا۔ وہ ایک جزیرہ نما ہے اور بہت سے جزیرے اوسکے ساتہہ ہین۔ یونانیون کی عادتین ملاحون اور جہاز پر رہنے والون کی سی ہین۔ اس ملک سے خشک میوون انجیرون۔ شہد۔ زیتون کے تیل اور ریشم کی نکاسی ہوتی ہے۔ گورنمنٹ کی صورت وہی ہے جو اور اکثر یورپ کی سلطنتون کی ہے۔ عیسائی مذہب کلیسا یونانی کا یہان لوگ رہتے ہین۔ تین شہر اور قصبے ایسے ہین کہ جنمین بیس ہزار آدمیون سے زیادہ آباد ہین مگر کوئی اونمین بہت بڑا نہین ہے اِتہنز دار السلطنت ہے وہ جزیرہ نما اٹیکا مین واقع ہے اوسمین چالیس ہزار آدمی رہتے ہین +

(۲۲۸) جزائر آئی اونیا جو کبہی انگریزون کے قبضے مین تہے اور اونکا نام پروٹیکٹریٹ تہا اب وہ پہر یونان کی سلطنت مین داخل ہو گئے ہین +

روس

(۲۲۹) روس آدہی یورپ کو گہیرے بیٹہا ہے وہ کل جزائر برطانیہ سے وسعت مین ستّرہ گنا ہے مگر آبادی مین دو چند سے کچہہ زیادہ۔ کل آبادی اوسمین سات کروڑ آدمیونکی ہے +

آخر صدی مین روس کی سلطنت بہت بڑہ گئی تہی - جنوب مین اُسنے ترکونسے اضلاع ہہین لیے مغرب مین پولینڈ کو لے لیا ہی - شمال مغرب مین فن لینڈ کو (۱۸۰۹ء) سویڈن کی سلطنت سے علیحدہ کیا

(۲۳۰) یورپ مین جو ایک وسیع قطعہ ہموار ہے اوسمین روس کی زمین کا بڑا حصہ واقع ہے سوا کریمیا کے اور کوہستان یورال ورکاکی سس (قوہ قاف) جو اوسکو ایشیا سے علیحدہ کرتے ہین کوئی پہاڑی بہی ایسی نہین جو پندرہ سو فیٹ اونچی ہو - اِس ملک کی زمینونکا مزاج بڑا مختلف ہے - جنوب مشرق مین ہموار - خشک ریگستانی میدان ہین جنمین نمک کی جہیلین بہی ہین - شمال مغرب مین ہموار - دلدل دار میدان ہین جنمین میٹہی پانیکی جہیلین ہین -

(۱۳۱) قدرتی پیداواری کے سبب روس بڑا زرخیز ملک ہے - تہائی ملک لکڑی کی درختون کے جنگل سے گہرا ہوا ہے - اوسکی لکڑی بہت کام آتی ہے لوہے اور تانبے کی کانین ہین اور ایشیا مین جو اُسکی سلطنت ہے اوسمین سونے - چاندی - پلی ٹی نیم کی کانین افراط سے ہین - جنوبی بیابانون اور جنگلونمین لوگ بہیڑین اور اکثر اضلاع مین شہد کی مکہیان پالتے ہین سن اور پٹ سن کی بہی زراعت ہوتی ہے - مگر جنوب اور وسط کی نہایت زرخیز زمینونمین اناج بہت عمدہ پیدا ہوتا ہے ٭

(۱۳۲) دریاؤن اور اُنکے معاونون کے ذریعہ سے ملک مین راہ آمدورفت ایک سرے سے دوسرے سرے تک آسانی سے ہوتی ہے - میلونمین تجارت کا بازار بڑا گرم ہوتا ہے - نشنی نووگورود مین جہان دریا والگا اور اوکا ندی آپسمین ملتی مین بڑا بہاری میلا ہوتا ہے - ایشیا اور یورپ کے تمام اطراف اور نواح سے وہان آدمی پانچ لاکہ سے زیادہ اس میلہ مین جمع ہوتے ہین - اور سب قسم کا اسباب لاتے ہین یہانتک کہ چین کی چاء اور انگلستان کے چاقو چہرے کپڑا وغیرہ سب وہان موجود ہوتے ہین ٭

اشیاء تجارت جنکی نکاسی ہوتی ہے وہ یہ ہین - چربی - لکڑی - سن - تخم کتان - پٹ سن - اور یہانکا بنا ہوا ٹاٹ اور بنا ہوا ریشم ٭

(۲۳۳) گورنمنٹ یہان کی بالکل بادشاہ کے اختیار مین ہے - یہان کے شہنشاہ کو زار کہتے ہین - ابتک وہان ہزارون آدمی غلام تھے اور آزادی کو نہ جانتے تھے اور اپنے مالکون کی ملک تھے - مگر حال مین زار نے اونکو آزاد کر دیا ہے - یہان لوگ کلیسیا یونانی کا مذہب رکھتے ہین - پولینڈ کے رہنے والون کا مذہب رومن کیتھولک ہے - اور فن لینڈ کے رہنے والی لوتھر کا مذہب رکھتے ہین - روس مین چالیس شہر اور قصبے ایسے ہونگے جنمین بیس ہزار سے زیادہ آدمی آباد ہون اور چھہ اونمین سے ایسے ہین جنمین ایک لاکہ آدمیون سے زیادہ آدمی رہتے ہین

پیٹرزبرگ	دارالسلطنت ہے اور یورپ مین آبادی کے اندر چوتھا درجہ اوسکا ہے چھہ لاکہ آدمی رہتے ہین
میسکو	پرانا دارالسلطنت ہے آبادی چار لاکہ
ریگا	۱۸۰۰۰۰ آدمی - وارسا دارالسلطنت پولینڈ کا
اوڈیسا	ایک لاکہ آدمی

سوئڈن نارویے

(۲۳۴) ان دونو ملکون کو سکنڈی نیویا کا جزیرہ نما کہتے ہین وہ جزائر برطانیہ سے دگنا ہوگا نارویے مین ۱۵ لاکہ آدمی اور سوئڈن مین چالیس لاکہ آدمی رہتے ہین - انکی برابر کوئی ملک یورپ مین کم آبادی نہین ہے - فی مربع میل ۱۸ آدمی آباد ہین اور انگلستان مین ایک میل کے اندر ہین ۴۴۰ آدمی - اسسے معلوم ہوتا ہے کہ یہہ ملک انگلستان کی نسبت بیس گنا کم آباد ہی - ناروی کا ملک بہت پہاڑی ہے اور سوئڈن کا ملک ایسا پہاڑی نہین ہے - لکڑی کے درختون کے جنگل بڑے بڑے ہین اور کانین نہایت عمدہ لوہے کی ہین - یہی دونو چیزین اس ملک کی دولت ہین - اونکے شمالی حصہ کو لیپ لینڈ کہتے ہین - یہان رین ڈیر جو ایک قسم کا ہرن یا بارہ سنگا ہوتا ہے بہت کام آتا ہے - اوسکے دودہ اور گوشت سے وہان آدمی پلتے ہین - اور ایک قسم کی گاڑیون مین اوسے جوتکر چلاتے ہین - کتون سے بھی یہان گاڑیان کھنچوایا

(۲۳۵) ناروی مین اتنا اناج بہی نہین پیدا ہوتا کہ وہانکے رہنے والون کا پیٹ بہرے۔ جو چیزین یہان بنتی ہین اکثر بیڈول ہوتے ہین۔ اسلئے بنی بنائی چیزین غیر ملکون سے آتی ہین۔ اشیاء تجارت جنکی نکاسی ہوتی ہے وہ یہہ ہین لکڑی۔ رال۔ تارپین۔ نمک۔ مچہلی۔ سوئڈن مین جہاز غیر ملکون کے لئے مثل ہولینڈ کے بنتی ہین۔ سلطنت کی صورت اوسی قسم کی ہے جیسی کہ انگلستان کی۔ مذہب یہان کی لوگون کا عیسائی ہی مگر لوتہر کے مقلد ہین۔ سات قصبے اور شہر ہین جنمین بیس ہزار سے زیادہ آدمی رہتے ہین صرف ایک شہر ایسا ہے کہ اوسمین ایک لاکہ آدمیون سے زیادہ آباد ہین +

سٹوک ہولم	دارالسلطنت سوئڈن مین	۱۳۰۰۰۰
کرشچی نیا	دارالسلطنت ناروے کا	۶۰۰۰۰

ڈنمارک

(۲۳۶) ڈنمارک کی آبادی سترہ لاکہ پچاس ہزار آدمیون کی ہے۔ اوسمین ایک ملک جزیرہ نما کا جٹ لینڈ اوسے کہتے ہین اور باقی اور جزیرے ہین۔ ان جزیرون مین سب سے بڑا جزیرہ زی لینڈ ہے دوسرا فونن۔ تیسرا لوبرن ہولم

ڈنمارک ناروے کی بالکل ضد ہے۔ نہ اوسمین کوئی لکڑی کے درختون کا جنگل ہے نہ اوسکا ساحل مثل ہولینڈ کے ساحل کے ہی۔ وہ نیچا ہے اور ریت کی پہاڑ اوسکے گرد ہین جنمین سے کبہی کبہی سمندر پہوٹ نکلتا ہے۔

ڈنمارک کے رہنے والی زراعت اور تجارت پیشہ دونو ہین + اونکے ہان ایسی چراگاہین ہین کہ وہ مویشی خوب پالتے ہین۔ اور انکے دودہ کا خوب مکہن اور پنیر بناتے ہین۔ ان دونو چیزون کی اور نیز بہت سوکہا گوشت اور کہالون اور اناج کی بڑی نکاسی ہوتی ہے گورنمنٹ کی صورت انگلستان کی گورنمنٹ کی سی ہی۔ مذہب عیسائی لوتہر کا ہے۔ سوئڈن کی طرح جہازون کا بہی یہان بڑا کارخانہ ہی۔ صرف ایک شہر ہے جو بیس ہزار آدمیون سے زیادہ آبادی

رکھتا ہے اور اوسکے ایک لاکہ آدمیون سے زیادہ آبادی ہے

کوپن ہیگن دارالسلطنت زی لینڈ مین ہے اور ایک لاکہ اسّی ہزار آدمی اوسمین رہتے ہین

افریقہ

(۲۳۷) افریقہ مین بڑے بڑے ملک یہہ ہین - دارالسلطنت قاہرہ - نوبہ - ڈینی سینی گیمبیا - گنی - کیپ کولونی - ملک بربر کی ریاستین - مراکو - الجیریا - ٹونس - ٹرپولی - افریقہ کا رقبہ ایک کروڑ بیس لاکہ مربع میل ہے - یورپ سے وسعت مین سہ چند ہے +

(۲۳۸) افریقہ کو ایشیا سے ۵ میل کا کناے سویز ملاتا ہے - سوا اس طرف کے اور طرف خشکی نہین ہے سب طرف پانی پانی ہے - شمال مین بحیرۂ روم - مغرب مین بحر اطلانٹک مشرق مین بحر ہند - بحیرۂ قلزم -

اگرچہ افریقہ جزیرہ کی سی صورت رکہتا ہے مگر اوسمین ساحل بحر بہت چہوٹا ہے کہین سمندر زمین کے اندر بہت دور تک نہین گیا +

(۲۳۹) بڑے بڑے آبنائے یہہ ہین - آبنائے جبرالٹر - آبنائے باب المندب - بڑی بڑی راس یہہ ہین راس ورد افریقہ کا مغربی مقام غایت انتہا پر - کیپ گڈہوپ - راس اگل ہس افریقہ کا جنوبی مقام غایت انتہا پر - راس گارڈافوئی افریقہ کا مشرقی مقام غایت انتہا پر - راس امبر جزیرہ مڈغاسکر کا غایت شمالی مقام - راس سینٹ مری اسی جزیرہ کا غایت جنوبی مقام -

(۲۴۰) بڑے بڑے جزیرے - مڈغاسکر یہہ جزیرہ سوا ابورنیو کے سب جزیرون سے دنیا مین بڑا ہے - سوکوٹرا - موریشس اہل انگلستان کے قبضہ مین ہین - شکر اور قہوہ خوب اوسمین پیدا ہوتا ہے اوسکا دارالسلطنت پورٹ لوئیس ہے - بار بون - یہہ جزیرہ اہل فرانس کے قبضہ مین ہی - بحر ہند مین یہہ سب یورپ کے جزیرے واقع ہین - سینٹ ہلینا یہہ جزیرہ انگریزونکے

قبضہ مین ہے۔ اسکی شہرت اس سبب سے بہت ہوگئی ہی کہ نپولین بوناپارٹ ۱۸۱۵ء سے ۱۸۲۱ء تک اوسمین مرتے دم تک قید رہا۔ جزیرہ مدیرہ اور کیپ ورد کے جزیرے پرتگال والون کے تحت حکومت ہین۔ مدیرہ مین شراب انگوری اور کیپ ورد کے جزائر مین نمک کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔ جزائر کینیری اہل سپین کے زیر حکومت ہین۔ ان سب جزیرونمین ٹینرف کا جزیرہ بڑا ہے اور ایک قلہ کوہ اسی نام کا بارہ ہزار فیٹ اونچا ہے اور آتش فشان ہے۔ یہہ سب جزیرے بحر اطلانٹک مین واقع ہین +

(۲۴۱) بڑی بڑی سلسلے پہاڑون کے یہہ ہین۔ کوہ ابی سی نیا۔ پندرہ ہزار فیٹ اونچا یہہ یورپ کے سب سے اونچے پہاڑ بلینک کی برابر ارتفاع مین ہے دوم کوہستان اطلس یا ستہار بربری مین۔ کوہستان کونگ شمال مین گنی کے۔ کوہستان کیپ لونی دس ہزار فیٹ بلند کوہستان لیبوٹا۔ جو ساحل شرقی سے بہت دور نہین ہے۔ اوسمین کوہ کلیمنجرو بیس ہزار فیٹ بلند ہی۔ شمالی افریقہ کے اندر کی زمین ریتلی اور پتھریلی معلوم ہوتی ہے۔ جنوبی افریقہ کے درمیان جو صحراے عظیم واقع ہی وہ اون دو کوہستانی سلسلونکے درمیان ہے جو پانچ ہزار فیٹ بلند ہین اور وہ بحر اطلانٹک و بحر ہند سے زیادہ دور نہین ہے۔ وہ ایک نشیب زمین ہے جو کنارون کی طرف سے اونچا ہوتا جاتا ہے +

(۲۴۲) بڑے بڑے دریا + نیل جو بحیرہ روم مین گرتا ہے۔ سینی گال بحر اطلانٹک کے شمال مین۔ گیمبیا بحر اطلانٹک کے شمال مین۔ نائیگر جسکے اوپر کے حصہ کو جولیبا اور نیچے کے حصہ کو کورا کہتے ہین خلیج گنی مین۔ زئیر بحر اطلانٹک کے جنوب مین۔ گاریپ یا اورنج بحر اطلانٹک کے جنوب مین۔ زمبیسا بحیرہ ہند مین۔ دریاے نیل کا طول تین ہزار میل ہے۔ نائیگر کا طول دو ہزار میل سے زیادہ ہی۔ گرم ملکون کے دریا جیسے طغیانی مین آتے ہین ویسے زیادہ دریاے نیل اپنے کنارون سے ابل کو باہر پھیلتا ہے۔ اگر اس دریا کا پانی چالیس فٹ سے کم چڑھتا ہے تو اس ملک کی زمین اوسکی طغیانی سے سیراب نہین ہوتی

اور وہ نہرین جو آبپاشی کے لئے تیار کی ہین پر نہین ہوتین اسلئے فصل بھی نہین ہوتی - زیمبیزی مین آبشار وکٹوریا عجیب و غریب ہین - اونمین دریا پون میل چوڑا سو فیٹ نیچے گرتا ہے اور اوسمین بڑا غل شور ہوتا ہے اور بادل کی طرح گرج ہوتی ہے اور بخارات اوٹھتے ہین جسکو یہان کے لوگ کہتے ہین کہ دہوان اوٹھتا ہے -

(۲۴۳) بڑی بڑی جھیلین - چاڈ کی جھیل بہت اندر کو ہے - ماراوی یا نیاس ا کی جھیل - ٹانگے نائیکا کی جھیل وکٹوریا نیانزا کی جھیل البرٹ نیانزا کی جھیل +

(۲۴۴) افریقہ کا بڑا حصہ منطقہ حارہ مین واقع ہے اسواسطے وہ گرم بہت ہے - اوسمین دریا کم ہین - اوسکا بہت تہوڑا حصہ سمندر کے قریب ہے اسلئے خشک بہت ہے مصر اور نوبہ مین جو صحرا ہے اوسمین اکثر بارش بالکل نہین ہوتی اگر ہوتی بہی ہے تو سال بہر مین دو یوم سے پانچ یوم تک اور حصونمین مثل گنی اور سینیگیمبیا مین برسات کی موسم مین مینہ بڑا دہوان دہار برستا ہے - اور کئی ہفتہ تک یہہ بارش کا موسم رہتا ہے

(۲۴۵) افریقہ کا بہت بڑا حصہ ویران و ناقابل الزراعت ہے - اوسمین وہ صحرا اعظم ہے کہ جسکے برابر کوئی صحرا دنیا کی پردہ پر نہین - وہ تین ہزار میل لنبا اور ایک ہزار میل چوڑا ہے - اوسکی سطح پر ریت اور بجری اور ٹیلے ہین اور ایک دوسرے سے بہت فاصلہ پر چند نخلستان واقع ہین جنمین چند کنوئے اور کہجور کے درخت ہوتے ہین - اس صحرا مین سفر اونٹون ہی پر ہو سکتا ہے وہی ان ریگستانون مین مسافرونکو پہنچاتا ہے اور اسباب تجارت کو لاتا ہے - بعض اوقات کاروان مین اونٹ ہزارون ہوتے ہین مگر آدمی صرف پانچ سو - مسافرون کو اول سموم یعنے لوون کا اندیشہ ہوتا ہے کہ اوسے کہین دم گہٹ کر جان نہ نکل جائے - دوم یہہ خوف ہوتا ہے کہ کہین تیز ہوا چلنے سے ریت کی ڈہیر اونپر ایسے نہ آن پڑین کہ قبر بنانیکی بہی ضرورت نہ پڑے تیسرے جنگلی قومون کی لوٹ لینی کا خوف ہوتا ہے - وہ اس صحرا کے آس پاس بستے ہین - ایشیا کے جنوب مغربی ملکون سے لیکر شمالی افریقہ کے نصف شمالی حصہ مین اونٹ انسان کا بڑا رفیق ہے اور

اور وہ ہر دم ساتھہ رہتا ہے - اور کہجور کا درخت فقط ایک درخت ہے جسکا لگانا اور لوبنا یہان انسان کا پیشہ ہے +

افریقہ مین دریاون کے نواح مین ملک بڑا سیر حاصل اور بار آور ہے - حرارت اور برودت سے درختو نکا نشو نما پہلے درجہ کا ہوتا ہے - میدان اور ملک جو خلیج گنی کے قریب ہین اکثر سیر حاصل اور بار آور ہین اور اونمین لکڑیکے درختون کے بڑے بڑے جنگل ہین +

(۴۶۶) افریقہ مین وحشی جانور موٹی کہال کے بہت قسم کے ہوتے ہین جیسے ہاتہی - گینڈا - دریائی گہوڑا - زبرا - بن مانس بہت مشابہ آدمی کی شکل کے ہوتے ہین لنگور بڑے بدشکل ہوتے ہین - شیر کا تو گہر ہے - اگر یہان کسی کو سلطنت حاصل ہے تو وہ شیرون کو جنگل مین حیوانون پر حاصل ہے - شغال - چرخ - اور درندے جانور بہت ہوتے ہین اور وہ جنگلون مین ہرنون - بارہ سنگون - بیلون - اور جگالی کرنے والون جانورون کے ریوڑون پر خوب شکار کہیلتے ہین - زرافہ افریقہ ہی مین ہوتا ہے - شتر مرغ عجیب پرند یہان ہوتا ہے - اور مگرمچھہ بہی یہان عجیب غریب ہوتے ہین +

(۴۶۷) افریقہ مین معدنیات کی کثرت ہے - گنی کے دریاؤن کے ریت مین سونا ملتا ہے - جنوب مین ہیرا ہاتہہ آتا ہے - صحرا اعظم مین نمک کثرت سے ہے +

(۴۶۸) افریقہ کی کل آبادی چھہ کروڑ آدمیون کی ہے - زیادہ حبشی آباد ہین - اس بر اعظم کے اکثر حصو نمین بت پرست رہتے ہین اور اونکی بت پرستی بہی کمال ادنے درجہ کی ہے جس چیز کو چاہا معبود ٹہرالیا اور اوسکی پوجا کرنی شروع کردی - ریاستہاے بربری مین مصر مین نوبہ مین - صحرا کے عربون مین مذہب اسلام ہے - جہان اہل یورپ کی آبادی ہے وہان پر عیسائی مذہب بہی ہے - اور ابی سی نیا مین بہی کچھہ عیسائی ہین مگر اونکے مذہب کی صورت نہایت خراب ہے +

اور غلامون کی تجارت سارے ملکون مین مروج ہے فقط میوے کے پکڑنیکے لئے بڑی بڑی لڑائیان ہوتی ہین

مصر اور نوبہ

(۲۴۹) جب دریاء نیل کی طغیانی ہوتی ہے تو بعض مصر کے حصوں پر پانی اوسکا پہر جاتا ہے۔ یہی حصے زیادہ تر سیر حاصل اور بار آور ہیں۔ اونمین گیہون۔ چاول۔ روئی۔ شکر عمدہ پیدا ہوتا ہے۔ یہہ زرخیز زمین قطعے ہین اول مصر کے ضلاع زیرین مین ڈلٹا جو ایک مثلث سا سا حل اور دریا کے دو دہانون سے بنتا ہے۔ دوم وہ قطعہ جو دریاء نیل کے کنارہ پر چہہ چہہ آٹہہ آٹہہ میل چوڑا دونون طرف واقع ہے۔ سوم بعض و عسا نوبہ کے اضلاع بالا مین ۔ مگر باقی حصہ دونون ملکون مین بیابان اور ویران ہے۔

(۲۵۰) غیر ملکون سی تجارت خوب ہوتی ہے خشکی مین کاروان سدا ن رہتے ہین۔ تری میز زمین کی پیداوار کے سوا اوران چیزون کی نکاسی جہازون کے ذریعہ سے ہوتی ہے۔ ہاتی دانت شتر مرغ کے پر جو اندرونی ملکونسے انگریزی اسباب کے مبادلہ مین آتے ہین۔ بڑے بڑے بندرگاہ اوسکے اسکندریہ بحیرہ روم مین اور سویز بحر احمر مین ہین +

(۲۵۱) انگلستان سی جو راہ ہندوستان مین آنے کی ہے وہ ملک مصر مین گذرتی ہے۔ اول مسافر اسکندریہ مین اوترتے ہین اور پہر ریل مین بیٹہہ قاہرہ مین جاتے ہین اور پہر قاہرہ سے سویز مین آتے ہین۔ اور یہان سے دخانی جہاز مین بیٹہہ کر ہندوستان کو روانہ ہوتے ہین۔ اب سویز کی نہر بہی بن گئی ہے۔ ریل پر بیٹھنے کی ضرورت نہین ہے۔ اس نہر ہی مین ہو کر آسکتے ہین۔ مصر سلطنت روم کا ایک حصہ ہے لیکن بادشاہ مصر بادشاہ ہونے کا استحقاق موروثی رکہتا ہے۔ اور بالکل اختیار رکہتا ہے اور وہ آزاد ہے۔ شاہ مصر نے نوبہ کو بہی فتح کر کے اپنی سلطنت مین داخل کر لیا ہے۔

(۲۵۲) آبادی مصر کی پینتیس[۳۵] لاکہ آدمیون کی ہے۔ ان دونون ملکون مین منارے اور قدیمی عمارتون کے کہنڈر انسان کی صناعی عجیب و غریب یادگار ہین۔ اور دریاء نیل کے آبشار قدرت کی عجیب و غریب صنعت ہین +

قاہرہ دار السلطنت دریاے نیل کے کنارہ پر ہے۔ یہی سب سے بڑا شہر افریقہ مین ہے تین لاکھہ آدمی اوسمین رہتے ہین اسکندریہ کی آبادی بھی روز بروز افزون ہوتی جاتی ہے اور دو لاکھہ آدمی رہتے ہین +

ابی سینیا

(۲۵۳) مصر اور نوبہ کے جنوب مین ابی سینیا ملک ہے وہ پہاڑی ملک ہے اور برسات مین مینہہ خوب جان سے اوسمین برستا ہے۔ اوسمین آبادی اسقدر ہے جیسے کہ پہلے ملکون مین تھی مگر زمین زرخیز زیادہ قہوہ وہان کے ملکون مین خودرو ہوتا ہے۔ وہ براے نام تو ایک بادشاہ کے ماتحت ہے مگر بہت سے چھوٹی چھوٹی ریاستین خودمختار ہین اور حبشی بعض وقت سخت سینہ زوری اور جنگ اپنے بادشاہ سے کرتے ہین +

بربر کی ریاستین

(۲۵۴) جو افریقہ کا حصہ صحراے اعظم کے شمال مین واقع ہے اوسکو بربر کہتے ہین۔ اوسمین چار ریاستین خودمختار ہین۔ ایک دوسری کی مطیع نہین ہین۔ کہجور جہواسے کی درخت یون تو ہر ایک ضلع مین ہوتے ہین۔ مگر اوس ضلع مین کہ کوہ اطلس کے جنوب مین واقع ہے نہایت عمدہ کہجور ہوتی ہے۔ یہین شتا فلٹ واقع ہے۔ بربر کا گہوڑا بہت خوبصورت اور جاندار ہوتا ہے + یہان کے باشندے پہلے بحری قزاقی کیا کرتے تہے اور جو عیسائی اونکو ہاتھہ آتے تہے اونکو لاکر بیچ ڈالتے تہے۔ تجارت خوب ہوتی ہے۔ فیضان کی دار السلطنت مورزوک یہان شمالی افریقہ سے بڑے کاروان آتے ہین۔

(۲۵۵) مراکو مین ایک شہنشاہ مطلق العنان حکومت کرتا ہے اوسکی آبادی اسّی لاکھہ آدمیون کی ہے۔ اسکا دار السلطنت بہی مراکو ہے۔ مگر فیض اسمین بڑا شہر ہے ایک لاکھہ آدمی اسمین رہتے ہین۔ چمڑا سرخ رنگ کا اس شہر مین خوب تیار ہوتا ہے +

(۲۵۶) الجیریا (الجزیرہ) مین فرانس کی عملداری ہے۔ الجیریا ہے اوسکی دار السلطنت ہے

ہان کے باشندے بحری قزاقی کیا کرتے تھے۔ ۱۸۱۶ء مین انگریزون نے اس شہر پر توپون
سے آگ برسائی تھی۔ اور تمام عیسائی غلامون کو آزاد کر دیا۔ ۱۸۳۰ء مین فرانس والون نے
وسپر قبضہ کر لیا +

(۲۵۷) ٹونس مین پادشاہ مطلق العنان ہے۔ یہان کے بادشاہ کو بے کہتے ہین۔ اوسکا دارالسلطنت
ٹونس ہے۔ یہان تجارت اور صنعت کاری کو بڑی رونق ہے۔ اسکی برابر کوئی شہر ملک
بربر مین نہین ہے۔ ایک لاکھ سے زیادہ باشندے اوسمین رہتے ہین۔ یہہ شہر ایسا دولتمند ہے کہ
اوسکے نام کے ساتھہ دولت مند کا لفظ لگاتے ہین +

(۲۵۸) ترپولی (طرابلس) جنوب مین **فیضان** ہے اور مشرق مین اوسکے **بارکا** ہے
یہہ تینون ملک ایک پادشاہ کے ماتحت ہین۔ ٹونس کی طرح یہہ بھی برائے نام شاہ روم کے مطیع ہین

سنی گیمبیا اور گنی

(۲۵۹) خلیج گنی کے گرد جو ملک ہین اونکو سنی گیمبیا اور گنی کہتے ہین۔ ان اضلاع مین بہت
سی آزاد قومین رہتی ہین۔ انگریزون کی بستی **سیرالیون** ہے۔ غلامون کو گرفتار کرکے
جو لوگ جہازون پر لیجاتے ہین اون جہازون کو انگریز پکڑ کر غلامون کو آزاد کرکے اس
بستی مین چھوڑ دیتے ہین۔ امریکہ والون پاس **لائبیریا** کی ریاست اس غرض سے ہے کہ
جو غلام آزاد کیے جائین وہ یہان بسائے جائین۔ سنی گیمبیا مین کچھہ ملک فرانسیسون کے قبضے مین ہے
اور گنی کے اضلاع زیرین مین پرتگیزون کا دخل ہے۔ یہان ریاستون کے جیسے سرا ظالم
ہوتے ہین شاید کہین دنیا کے پردہ پر رہتے ہونگے۔ حبشیونکی ایک ریاست کا نام اشانٹی
ہے جسکا ذکر اکثر اخبارون مین پڑھتے ہوگے۔ انگریزون کی سوداگری اس ملک مین روز بروز
زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ جن چیزون کی یہان نکاسی ہوتی ہے وہ یہہ ہین۔ سونا۔ ہاتی دانت
صمغ عربی۔ شترمرغ کے پر۔ ان سب چیزون کا مبادلہ روئی کے اسباب اور بندوق تمنچے
اور بارود سے کیا جاتا ہے +

سوڈان یعنی صیدن

(۲۶۰) سوڈان کو نگرِیشیا یعنے نیگرو کا ملک (حبشیونکا ملک) بہی کہتے ہین۔ اوسمین وسط افریقہ کی کئی خود مختار ریاستین سنی گیمبیا اور نوبہ کی درمیان واقع ہین۔ انمین سے اکثر سبز وشاداب ہین۔ نائی گر اور اوسکے معاون دریا اور چاڈ کی جہیل یہہ سب سوڈان مین واقع ہین آدمی یہان کے گینی کی نسبت بہت کم وحشی ہین اور حاکم بہی وہان کی نسبت مطلق العنان نہین ہین۔ غلامی اور غلامون کی تجارت سب جگہ جاری ہی۔ باہم ریاستون مین تجارت کا بازار گرم رہتا ہے اور شمالی افریقہ والون سے بہی خوب تجارت ہوتی ہے کانوان تجارتون کا مرکز ہے بعض کاروان صحرا سے سوڈان تک فقط نمک ہی لاتے ہین۔ بڑی بڑی شہر یہہ ہین۔ سیکاٹو یہہ شہر مصر اور بربر کے بڑی شہرون کے سوا تمام افریقہ مین بڑا شہر ہے ایک لاکہ باشندے اوسمین رہتے ہین۔ ٹمبکٹو اور کانو اور دو بڑی شہر ہین +

جنوبی افریقہ

(۲۶۱) ابتک افریقہ کے اندر سوڈان سے کیپ کولونی تک کچہ حال مفصل نہین معلوم تہا۔ مگر ڈاکٹر لونگ سٹون نے کئی برس تک وس ملک مین جو ضلاع زیرگینی اور زمبیسی اور کیپ کولونی کے درمیان واقع ہے سفر کیا۔ اور یہہ دریافت کیا کہ یہہ ملک شمالی افریقہ کی طرح صحرا نہین ہے۔ بلکہ زرخیز ملک ہے اور پانی سے خوب سیراب ہی اور بہت عمدہ قسم کی بکریان وہان ہوتی ہین۔ وحشی جانور وہان کثرت سی ہین۔ ہاتہی۔ گینڈا۔ بہینا۔ بارہ سنگا۔ ہرن وغیرہ اور بہت سے جانور ہوتے ہین۔ اور حبشی اوسمین آباد ہین۔ اگرچہ وہ آدمیت اور انسانیت سے بہت دور ہین مگر بدخو نہین اور انکے مزاج مین ایک طرح کی صلاحیت ہی اور وہ بہت خوشی سے اپنے ہاتہی دانت کو انگریزون کی بارود اور چہینٹون سے بدلتے ہین +

(۲۶۲) ساحل شرقی۔ دریاء زمبیسی کے شمال مین جو ملک مشرقی ساحل پر ہے وہان پرتگیزون کا رعب داب ہے اور چہوٹی چہوٹی اونکی بستیان بہی ہین۔ شمال مین اور آگے بڑھکر اصلی

باشندے وہان کے سلطان مسقط کے کچھہ مطیع ہین +

کیپ کولونی

(۲۶۳) کیپ کولونی مین پانچ لاکھ سے زیادہ انگریز اور ڈچ رہتے ہین۔ یہی اصل مین بانی مبانی اس بستی کے ہین۔ قوم کافر یہ مشرق مین اور ہوٹن ٹوٹ شمال مین آباد ہین زراعت بہت ہوتی ہے۔ مویشی بہت پالی جاتی ہین۔ گیہون۔ اون۔ شراب اور غلے کی بڑی نکاسی یہان سے ہوتی ہے +

(۲۶۴) بحیرۂ ٹیبل پر اسکا دارالسلطنت کیپ ٹون ہے۔ یہہ جگہ اس سبب سے بڑی فائدہ مند سمجھی جاتی ہے کہ جو جہاز ایسٹ انڈیا اور اسٹریلیا کو جاتے ہین وہ یہان درست ہوتے ہین اور میٹھا پانی اور گوشت اور سامان اذوقہ یہان سے لیا جاتا ہے۔ بحر ہند مین کیپ ٹون سے ہزار میل کے فاصلہ پر کیپ نیٹل واقع ہے۔ اوسکی بہی ترقی روز بروز ہوتی جاتی ہے۔ اسکی بنیاد ڈچ نے ڈالی ہے۔ کافرستان مین جو بستی انگریزون کی تہی اب وہ کیپ کولونی مین شامل ہو گئی ہے +

امریکہ

(۲۶۵) امریکہ کے دو بڑے حصے ہین ایک حصہ تو شمالی امریکہ کہتے ہین اور دوسرے کو جنوبی امریکہ۔ شمالی امریکہ مین بڑے بڑے ملک یہہ ہین +

ڈِیے نِنش امریکہ۔ انگریزی صوبے یعنے جو ملک انگریزونکے قبضہ مین ہے۔ یونائیٹیڈ سٹیٹ دارالسلطنت وشنگٹن۔ مکسیکو دارالسلطنت کا بھی گو وسط امریکہ۔ جنوبی امریکہ مین یہہ بڑے بڑے ملک ہین۔ نیو گرینیڈا دارالسلطنت بوگوٹا۔ وینزویلا دارالسلطنت کاراکاس اکوادور دارالسلطنت کیٹو ہے۔ پیرو دارالسلطنت لیما۔ بولیویا دارالسلطنت چوکی ساکا ہے چلی دارالسلطنت سان ٹیاگو۔ پیٹاگونیا۔ لاپلاٹا کے اضلاع متفقہ کی سلطنت جمہوری دارالسلطنت بوئنس ائیرس ہے۔ یوروگوئے دارالسلطنت مونٹی وڈیو ہے۔ پیراگوے دارالسلطنت اسین سیئن ہے۔ برازیل دارالسلطنت ریو جنیرو۔ گائنا۔ ویسٹ انڈیا

(۲۶۶) امریکہ کا رقبہ ایک کروڑ پچاس لاکہ میل ہے یعنی کرہ زمین کے سارے بر کی جو تہائی سی کچھ زیادہ - پرانی دنیا کی طرح یہہ نئی دنیا بہی چارون طرف سمندر سے گہری ہوئی ہے - اوسکی مشرقی ساحل پر بحر اطلانٹک ہے جسمین بحیرہ بفن - بحیرہ ہڈسن - خلیج سینٹ لارنس - خلیج مکسیکو - اور بحر کرِیب بہی شامل ہین - ساحل مغربی پر بحر پسیفک جسمین خلیج کالی فورنیا اور بحیرہ کمچٹکا ساحل شمالی پر بحر شمالی ہے

(۲۶۷) بڑی بڑے آبنائے ہین - آبنای ڈیوس - بحیرہ بفن اور بحر اطلانٹک کو ملاتا ہے
آبنای ہڈسن - بحیرہ ہڈسن - اور بحر اطلانٹک - آبنائے فلوریڈا +
آبنائی مجلین امریکہ کی جنوبی سر کو ٹیرا ڈِل فیوگو سی علیحدہ کرتا ہے اور بحر اطلانٹک اور بحر پسیفک کو ملاتا ہے +
آبنائے بیرنگ ایشیا اور امریکہ کی مقامات اقرب کو جدا کرتا ہے اور بحر شمالی اور بحر پسیفک کو ملاتا ہے +

(۲۶۸) بڑی بڑی راس یہہ ہین - راس فیرول گرینلینڈ کا جنوبی سرا
راس ریس نیوفونڈلینڈ کا جنوبی مشرقی سرا
راس سینٹ ہل نووا سکوشیا کا جنوبی سرا - راس کوڈ یونائیٹڈ سٹیٹ کا شرقی سرا -
راس ہورن ایک چہوٹے سے جزیرہ کا جنوبی سرا - راس سینٹ لیوکس کالی فورنیا کا جنوبی
راس بیرو راس بحر اعظم کا غایت شمالی مقام - راس فیرو ورڈ بر اعظم کا غایت جنوبی مقام
راس بر نکو امریکہ کا غایت مشرقی سرا - راس پرنس ویلز امریکہ کا غایت مغربی سرا

(۲۶۹) بڑی بڑی جزیری - نیوفونڈلینڈ - اور جزیرہ برٹین خلیج سینٹ لارنس کی داخل ہونے کے مقام پر +
ویسٹ انڈیا کی جزائر جنسے بڑا جزیرہ کیوبا ہے - ہئے ٹی یا سینٹ ڈومنگو - جمیکا - پورٹو ریکو اور ٹرینی ڈاڈ - جزائر فاک لینڈ - بحر اطلانٹک مین ٹیرا ڈل فیوگو بحر جنوبی مین

وینکوور کا جزیرہ اور الیوشن کے جزائر بحر پیسفک مین۔ گرین لینڈ اور آئس لینڈ اور کوک برلن لینڈ اور نور تھ ڈیون اور جزیرہ میل ول بحیرہ شمالی مین

(۲۷۰) مغرب مین اضلاع کوہستانی بہت واقع ہین۔ بڑا سلسلہ پہاڑون کا وہ ہے جو جنوبی امریکہ کے غایت جنوب سے شروع ہوتا ہے اور شمالی امریکہ کی غایت شمال مین ختم ہوتا ہے۔ اس سلسلہ کا بحر پیسفک سے کہین بہت فاصلہ نہین ہوتا۔ جنوبی امریکہ مین اسکو کوہ انڈیز کہتے ہین۔ اسکی درمیان بڑی اونچی ہین ایک سوراٹا جو چھبیس ہزار فیٹ یعنے قریب پانچ میل کے اونچی ہے۔ اور چمبورزو اکیس ہزار فیٹ اونچی۔ شمالی امریکہ مین اسکو راکی یا سنوئی کوہستان کہتے ہین۔ ان سب مین وہ اونچا پہاڑ ہے جو سمندر کے قریب ہے اور سینٹ الیاس کا پہاڑ کہلاتا ہے۔ اور ۱۸ ہزار فیٹ یعنی قریب ساڑھے ۳ میل کے اونچا ہے وہ آتش فشان بھی ہے۔ مشرق مین پہاڑ ایسے ہی نیچے ہین جیسے کہ جنوبی امریکہ مین گائنا اور گوئی نا اور برازیل کے پہاڑ نیچے ہین کل آٹھ ہزار فیٹ اونچے ہین شمالی امریکہ مین پہاڑ ایلے گینی یا اپلے چین کل چھ ہزار ہی فیٹ اونچے ہین۔

(۲۷۱) مغربی سلسلہ جو پہاڑون کا ہے اوسمین آتش فشان پہاڑ بڑے غضب اور آفت کے بنے ہوئے ہین۔ اینٹی سانا اور کوٹوپیکسی سے زیادہ اونچے آتش فشان پہاڑ دنیا مین نہین ہین اونمین سے چار میل سطح سمندر سے اونچی آگ کے شعلے اور خاکستر اور گلا ہوا مادہ نکل کر پھیلتا ہے جنوبی امریکہ مین جو ملک انڈیز کے مغرب مین اور بحر کرب مین اور بحر مکسیکو کے جنوب اور مغرب مین واقع ہین اونمین زلزلے ایسے زور کے آتے ہین کہ بہت شہر کے شہر تباہ ہوجاتے ہین۔ ان زلزلون کی آفتون کے سبب سے کیوسطو دیوارین پست اور بڑے اثار کی بنائے ہین۔ باوجود ان سب باتون کے بعض شہر کئی کئی دفعہ ایسے حادثون سے تباہ ہوچکے ہین ؀

(۲۷۲) مغرب کی بہت بلند پہاڑون اور مشرق کی پست پہاڑون کے درمیان میدان واقع ہین اور ان میدانون کے نام اون دریاؤن کے نامون پر رکھے گئے ہین جنسے کہ وہ سیراب ہوتے ہین شمالی امریکہ مین میکنزی کا میدان اور مسسی سیپی کا میدان ہے۔ اور جنوبی امریکہ مین

امیزون کا میدان اور لاپلاٹا کا میدان چھوٹے چھوٹے اور میدان ان بڑے میدانوں کے
حصے ہیں جنکے نام ملکون مین مختلف لیے جاتے ہین +

(۲۷۳) بڑے بڑے دریا شمالی امریکہ مین

میکن زی بحر شمالی مین
سینٹ لارنس بحر اطلانٹک مین
مسس سپی، مس سوری، آرکن سس، ریڈ رور (سرخ دریا)، اوہی او، ری او ڈل نورٹو — خلیج مکسی کو
کولمبیا بحر پیسفک مین

بڑے بڑے دریا جنوبی امریکہ مین

اورنوکو بحر اطلانٹک مین
امیزن، نیگرو، مڈیرا، ٹوکین ٹن — بحر اطلانٹک مین
لاپلاٹا، پرانا، یوروگوئی، پراگوئے — بحر اطلانٹک مین

سب سے بڑے دریا دنیا کے اندر امریکہ مین ہین - دریاے امیزون کا طول پانچ ہزار میل ہے - اور دریا
مسس سپی ساڑھے چار ہزار میل طول مین ہے - چونکہ دریاے امیزون اور سینٹ لارنس
اور لاپلاٹا کوئی ڈیلٹا نہین بناتے ہین اسلیے میٹھا پانی کی رو مین اپنے چوڑے چوڑے دہانون سے
لیکر سمندر مین لگتے ہین

(۲۷۴) بڑی بڑی جھیلین - سوپی ریر - مچی گن - یہہ دونون جھیلین ملکر ہیورن کے
ایک جھیل ایسی بن جاتی ہے کہ دنیا مین کوئی جھیل اوسکی برابر نہین ہوتی - ایرے اور
اونٹیریو اونکی جھیلون کے درمیان مشہور آبشار نیاگارا کا واقع ہوتا ہے جھیل
ون نی پیگ اسکا بہت سا پانی دریاے نلسن مین جاتا ہے - اور جھیل گریٹ سلیو اسکا پانی
اور بہت سی جھیلونکا پانی سارا دریاے میکن زی لیجاتا ہے - سواے ان دو جھیلون کے ساری جھیلونکا پانی

دریا سینٹ لارنس لیجاتا ہے - یہان کے دریا اور جھیلون مین اتنا میٹھا پانی ہے کہ یہہ معلوم ہوتا ہے
کہ ساری دنیا کا آدہا میٹھا پانی انہین مین قدرت نے بہر دیا ہے - جنوبی امریکہ مین جھیلین بہت کم ہین
شمالی امریکہ مین تو اتنی جھیلین وسیع وسیع ہین کہ کسی اور دنیا کے قطعہ پر نہین - مگر جنوبی امریکہ
مین جھیلین بالکل نہین ہین

(۲۷۵) امریکہ خط استوا سے قطبین تک پہیلتا ہی اسلئے اوسکی آب و ہوا کے رنگ بہی رنگا رنگ ہین - شمالی امریکہ
مغربی ساحل کا شمالی حصہ مغربی یورپ کی سی آب ہوا رکہتا ہے - پرانی دنیا اور نئی دنیا مین
جو ملک ایک ہی عرض پر واقع ہین اونمین جو درجہ گرمی اور سردی کی کیفیت کا پرانی دنیا
مین ہے اوس سے کم درجہ نئی دنیا مین ہے سلسلہ کلان کوہستان کے مغرب مین منطقہ حارہ کے قریب
(جیسے کالی فورنیا اور مکسیکو اور پیرو کا مغربی حصہ) مینہ شاذ و نادر برستا ہے
- اور جو ملک کہ منطقہ حارہ مین واقع ہین اونمین جب مینہ نہین برستا ہی تو خشک موسم ہوتا ہے
- اور جب برسات مین خوب دہوان دہار مینہ برستا ہی تو مرطوب موسم ہوتا ہے +

(۲۷۶) زمین مختلف طرح کی ہین - شمالی امریکہ کا شمالی حصہ برفستان ہے اور اوسمین کچھہ زراعت
نہین ہو سکتی اور جنوبی امریکہ کے جنوبی حصہ کا بہی یہہ حال ہے کہ وہان ریتلی زمین ہے اور
خراب آب و ہوا کے سبب سے زراعت نہین ہو سکتی - مگر جیسا وسیع میدان امیزن کا زرخیز ہے
دنیا کے پردہ پر کوئی اتنا بڑا قطعہ زرخیز نہین ہے ـــ مسسی سپی کے میدان مین پیداوار
خوب ہوتا ہے +

جنوبی امریکہ مین میدان امیزن مین لکڑی کے درختون کا جنگل اتنا بڑا ہے کہ سارے روے زمین پر
اوسکی برابر نہین - اوسکی وسعت یورپ کی سلطنت روس کے برابر ہی - اوسکو سلوا یعنے جنگل کہتے
ہین - کینیڈا اور اوسکے ہمسایہ مین انگریزی صوبون مین بڑے بڑے لکڑی کے درختون کے جنگل ہین
مگر شمالی امریکہ مین برفستان شمالی مین اور جنوبی امریکہ مین خشک میدانون مین درختون کا کال ہے

(۲۷۷) امریکہ کی پیداوار جو ہمیشہ سے ہوتی تہی

درخت	مقام جہان پیدا ہوتا ہے
مہاگنی	وسطِ امریکہ ویسٹ انڈیا
پتنگ۔ صندل سرخ وغیرہ	”
ربر	برازل
نارجیل ورتاڑ	منطقہ حارہ کے ملکون مین
آلو	مکسی کو
تمباکو	اضلاع گرم مین
جوار باجرہ مکا	”
روئی	یونائیٹڈ سٹیٹ اور برازل مین
تمام مصالح	ویسٹ انڈیا مین

اب ان چیزون کے یہان نئے درخت لگائی گئے ہین اور اونکی پیداوار کثرت سے ہونے لگی ہے۔

درخت	مقام جہان پیدا ہوتا ہے
گیہون اور یورپ کی اناج	مختلف قصبون مین
چاول	یونائیٹڈ سٹیٹ اور گرم حصون مین
نیشکر	منطقہ حارہ مین جو حصہ واقع ہین
قہوہ	ایضاً
بریڈ فروٹ (روٹی کا درخت)	ویسٹ انڈیا مین

(۲۷۸) وحشی اور درندی جانورون مین جنوبی امریکہ مین جاگو۔ ایک قسم کا چیتا اور پیوما ایک قسم کا چھوٹا شیر ہوتا ہے۔ شمالی امریکہ مین بڑا خوفناک بچھا اور پیوریہوتا ہے۔ منطقہ حارہ

جو دریا واقع ہین اُنمین مگرمچہہ اور بوا (ایک بہت بڑا سانپ) اور کوندور (ایک بہت بڑا گدھ)
ہوتا ہے - جنوبی اور وسط امریکہ کے جنگلون مین بندر بیشمار کودتے پہرتے ہین - جنوبی
امریکہ کے جنوبی سرے پر قطبی ریچھہ بہی پڑے پہرتے ہین - اور ایسی کام کے کتے بہی ہوتے ہین
جنسے کہ گاڑیان کہیچتے ہین - اصلی جانور امریکہ کے وہی ہین جو اہل یورپ نے یہان لاکر پالے
ہین - چارسو برس کا عرصہ گزرتا ہے کہ سپین والے گائے - بیل - گہوڑے - یہان لائی تہے
اب اُنکی نسل جنگلونمین ایسی پہیل گئی ہے اور اونکی ایسی کثرت ہو گئی ہے کہ جسکا کچھہ حساب
اور شمار نہین جو جنگلی بیل یہان کا اصلی ہے اوسکو کوئی پال نہین سکتا ؁

(۲۷۹) امریکہ مین بہا معدنیات کا گہر ہے مکسیکو سے چلی تک جو دو سلسلہ کوہستان کے ملے ہین اونکی دونو طرف
جو ملک واقع ہین وہ معدنیات کی دولت سے پر ہین - مکسیکو سی نصف سے زیادہ چاندی کا خرچ دنیا کا چلتا ہے ؁

معدنیات	مقام جہان وہ پائے جاتے ہین ؁
سونا	کالی فورنیا - برٹش کولمبیا - پیرو - نیوگرینڈا - برازل
چاندی	مکسیکو - چلی
تانبا	چلی - پیرو - کیوبا

(۲۸۰) امریکہ مین آٹھہ کروڑ باشندے ہین انمین نصف سے زیادہ اہل یورپ کی نسل سے
ہین اور اُنکا مذہب عیسائی ہے باقی مین حبشی اور تانبے کے رنگ کے اصلی باشندے
ہین - حبشیونمین بہت سے عیسائی ہین اور اصلی باشندے یہان بت پرست ہین
- حبشی یہان افریقہ سے غلام بنا کر لائے گئے ہین ؁

ڈنش امریکہ

(ڈنمارک والون کے قبضہ مین جسقدر امریکہ ہے)

(۲۸۱) امریکہ کا شمالی مشرقی حصہ جسمین گرین لینڈ اور آئس لینڈ واقع ہین ڈنمارک والون
کے قبضہ مین ہے - گرین لینڈ مین سوا برف اور یخ کے اور کچھہ نہین ہوتا - آدمی ہانکے

نہایت بدرو ہوتے ہین غرض سب طرح سے وہ بدصورت ہے۔ مگر ایک گانو اُپرنوک ایسا بستا ہے جس سے زیادہ قطب کے قریب کوئی آبادی نہین دریافت ہوئی۔ وہ بارہ سو میل قطب سے فاصلہ رکھتا ہے +

(۲۸۲) آئس لینڈ ایک بڑا جزیرہ ہے۔ قدرتی تماشون سے اور باشندون کی قناعت اور دانشمندی کے سبب سے وہ بڑا دلچسپ جزیرہ ہے۔ اوسمین بہت سے آتش فشان پہاڑ ہین اونمین ہکلا مشہور ہے۔ اوسمین بہت سے گرم چشمے ہین جنمین کہولتا ہوا پانی نکلتا ہے۔ سب سے بڑا جو چشمہ ہے گیزر اوس سے ایک تھنبہ سا پانی کا جسکا قطر ۱۰ فیٹ ہوتا ہے سو بعض اوقات دو سو فیٹ بلند ہوکر جوش کرتا ہوا ٹھہر ٹھہر کر نکلتا ہے

اس جزیرے کو نوی صدی مین نوروے والون نے آباد کیا تھا بیچ کی صدیون مین یہان علم کا بڑا چرچا تھا۔ اگرچہ وہ ایرلینڈ سے بڑا ہے مگر آبادی اوسمین پچاس ہزار آدمیون کی ہے

روسی امریکا (جتنا ابتک ہی)

(۲۸۳) امریکہ کا شمالی مغربی حصہ روسیون سے متعلق تہا مگر اب یونائیٹڈ سٹیٹ مین ملگیا ہے یہان ونیش امریکہ سے زیادہ بارش ہوتی ہے اور موسم یہان سخت ہوتے ہین۔ یہان کے جانورون کے پوستینون نے اس ملک کو بڑی رونق دے رکہی ہے۔ یہہ جانور شکار کیے جاتے ہین اور انکے پوستین خصوصًا سمندری اودبلاؤ کے پوستین چین کو بہیجے جاتے ہین۔

جزیرہ نماء الاسکا اور جزائر الیوشین مین پہاڑ آتش فشان بہت ہین۔ نیو آرک اینجل جزیرہ سٹکا مین اس ملک کا دار السلطنت ہے۔ دس ہزار آدمی اوسمین رہتے ہین۔ یہان قطب کے قریب رہنے والے جنکو اسکیمو کہتے ہین کچہہ نظر آجاتے ہین۔

برٹش نورتہہ امریکہ

(۲۸۴) برٹش نورتہہ امریکہ تین طرف پانی سے گہرا ہوا ہے۔ مگر اسمین ویسٹ انڈیا خارج ہین مشرق مین بحر اطلانٹک مغرب مین پیسفک شمال مین بحر شمالی۔ اسمین صوبے یہہ ہین کینیڈا اور

اوٹاوا ہے - بڑی جھیلون کے شمال مین کینیڈا بالا دار الحکومت ٹارنٹو - دریا سینٹ لارنس کے
دونو طرف کینیڈا زیرین دار الحکومت کوئیبک - نیو برنزک خلیج لارنس کے کنارہ پر دار الحکومت
فریڈرکٹن - نووا سکوشیا (ایک جزیرہ نما) اور کیپ بریٹن کا جزیرہ دار السلطنت ہیلی فکس
نیو فائونڈلینڈ دار السلطنت سینٹ جان - جزیرہ پرنس اڈورڈ خلیج لارنس مین دار الحکومت
چارلوٹ ٹاؤن - برٹش کولمبیا دار الحکومت نیو ویسٹ منسٹر - وانکوور دار الحکومت وکٹوریا
ہڈسن بے کمپنی کے ملک +

(۲۸۵) کینیڈا - نیو برنزک - نووا سکوشیا یہہ تینون ملک ملکر ایک ریاست قرار پائی ہے
فرانس اور جرمنی ملکر اوسکی برابر وسعت مین ہونگے - اوٹاوا دار السلطنت ہے - اس سلطنت کے
باشندون کی تعداد چالیس لاکہ ہوگی +

(۲۸۶) نیو فائونڈلینڈ مین اکثر کہر پڑا رہتا ہے - یہانکی آب و ہوا طبیعت کو اکثر ناگوار معلوم ہوتی ہے
- مگر جہان جہان انگریزون کی بستیان ہین وہان کی آب و ہوا فرحت افزا اور خوش گوار ہے
گرمی مین بڑی گرمی اور جاڑے مین بہت سردی پڑتی ہے - اور چہہ چہہ مہینہ تک مین پر برف
جما رہتا ہے - لیکن اس سبب سے کہ ہوا صاف اور خشک ہوتی ہے - اور جاڑے مین زور سے ہوا نہین
چلتی ہے اسلئے حرارت کی کمی سے تہوڑی ہی تکلیف معلوم ہوتی ہے +

(۲۸۷) زراعت تہوڑی زمین پر ہوتی ہے - ابتک بہت سی زمین پر لکڑی کے درختون کے
جنگل ہی کہڑے ہین - خلیج ہڈسن کے جو ملک ہین اور وہ بحر شمالی سے بحر پسیفک تک پہیلتے ہین
وہ فقط یہان کے رہنے والون کے شکار کہیلنے ہی کے کام کے ابتک ہین -
برٹش کولمبیا مین سونے کی کانین بہت ہین

(۲۸۸) تجارت یہان بہت ہوتی ہے - ساری بستیون مین تجارت خوب ہوتی ہے اور انگلستان
اور یونائٹڈ سٹیٹس سے سوداگری کا بازار گرم رہتا ہے - جو چیزین یہان سے دساور کو جاتی ہین وہ
یہہ ہین - جنگلون کی پیداوار یعنے لکڑی اور سمور - شکار سے جو چیزین حاصل ہوتی ہین

پوستین بیوپار اور ماٹن کے ۔ ماٹن ایک چہپٹا سا جانور ہوتا ہے جسکی پوستین کی ٹوپیان بنتی ہین
سمندر کی پیداوار ۔ نمک ۔ مچہلی ۔ تیل زمین کی پیداوار اناج اور آٹا سوا اسکے گہوڑے
اور مویشی ۔ نیوفائونڈلینڈ کی کنارہ پر اور پاس پاس بحیرون پر ایک قسم کی مچہلی کوڈ ہوتی ہے
اوسکا شکار بہت ہوتا ہے ۔ کئی ہزار جہاز فقط اس مچہلی کے کام مین لگے رہتے ہین ۔ بندرگاہ
قدرت سی ایسے بنی ہوئے ہین کہ انمین ہزارون جہاز بے تکلف رہ سکتے ہین +

(۲۸۹) حکومت کی صورت یہہ ہی کہ ہر کولونی یعنے بستی مین ایک گورنر یعنے حاکم جناب ملکہ معظمہ
کی طرف سی رہتا ہے ۔ اور گورنر ایک کونسل اپنی طرف سی مقرر کرتا ہے ۔ اور ایک مجلس قانون
بنانے والی رعایا کی طرف سی مقرر ہوتی ہے ۔ کینیڈا مین جو گورنر رہتا ہے اوسکو گورنر جنرل کہتے ہین

(۲۹۰) کینیڈا ازیرین مین بہت سے آدمی فرانسیسی نسل کے رہتے ہین ۔ اونکی زبان اور ساری
زمین اور عادتین فرانسیسیونکی سی ہین ۔ پہلے فرانسیسیون ہی نے اوسے آباد کیا تہا ۔ ایک صدی
سے انگریزون کے ہاتہہ یہہ ملک آیا ہے ۔ کوئی ۱۷۵۹ء مین جنرل ولف نے فتح کیا ہے ان
بستیونکی آب و ہوا اچہی ہے ۔ زمین مین تو دولت کی خزانے اور سمندر مین دولت کی چشمے
موجود ہین ۔ بندرگاہ بڑے بڑے وسیع ہین ۔ اسلیئے یہان لوگ دولتمندی اور آسودگی
اور آبادی مین روز بروز بڑہتے جاتے ہین +

چہہ شہر اور قصبے ہین جنمین بیس ہزار آدمیون سے زیادہ آباد ہین ۔ انمین سے کوئی ایک مین پچاس ہزار
آدمیون سے زیادہ آدمی رہتے ہین اور مونٹریل سب سے بڑا شہر ہے اوسمین نوے ہزار آدمیون
سے زیادہ آباد ہین +

یونائٹڈ سٹیٹس یعنی متحد صوبونکا بیان

(۲۹۱) یونائٹڈ سٹیٹس بحر اطلانٹک سی بحر پسیفک تک پہیلتے ہین اور فرنگستانی روس اور
فرنگستانی روم اور نوروی اور سوئڈن ملکر وسعت مین اونکی برابر ہوتے ہین ۔ آبادی
تین کروڑ اسی لاکہ آدمیون کی ہے ۔ یعنے جزائر برطانیہ سے کچہ زائد ہی مشرقی صوبے بہت آباد ہین

(۲۹۲) کانون اور صناعی کے کامون کی روز بروز ترقی ہوتی جاتی ہے مگر اس ترقی کے مقابلہ
مین تہوڑے آدمی اس کام مین مصروف و مشغول رہتے ہین - اگر آسٹریلیا کو مستثنے کیجے تو کالی فورنیا
سے اسقدر سونا برآمد ہوتا ہے کہ دنیا کی کسی اور ملک سے نہین نکلتا - ایک مقام پر کوئلہ کی کانون
کے قریب شہر پٹس برگ آباد ہے وہان لوہے کی چیزون کا کام اتنا بنتا ہے کہ اوسکو مغربی برمنگہم
کہتے ہین - اسّی ہزار باشندے اوسمین رہتے ہین - شمالی اور مشرقی ریاستون مین روئی اور اور
صنعت کاری کے بڑے کارخانے ہین +

(۲۹۳) باوجود ان سب باتون کے ملک کی دولت اور عظمت تجارت اور زراعت پر موقوف ہے
کچہ صنعت پر نہین جو زمینین زرخیز ہین اونمین گیہون جو آرمکّا باجرا روئی تنباکو چاول
افراط سے پیدا ہوتے ہین جنوب مشرقی اضلاع مین روئی کثرت سی پیدا ہوتی ہے جبتک
لڑائی نہین ہوئی تہی تو اسقدر یہان روئی پیدا ہوتی تہے کہ اگر دنیا کی ساری قصبونکی روئی جمع
کرکے ڈہیر لگائین تو اوسکی برابر نہین ہوسکتی تہی - اسمین سے آدہی سے زیادہ انگستان کو
بہیجی جاتی تہے +

(۲۹۴) انگلستان اور فرانس کے سوا کسی اور ملک مین یہان کی برابر درآمد اور برآمد مال کی
نہین ہوتی - تجارت کی جہاز خاص یہان کے اتنے ہین کہ فرانس مین نہین -
جو چیزین یہان آتی ہین وہ یہہ ہین - انگلستان سے مختلف قسم کا اسباب بنا ہوا - فرانس سے
شراب اور ریشم - چین سے چاء - اور جن چیزونکی نکاسی ہوتی ہے وہ روئی اور زمین کی پیداوار
ہین جنکا اوپر بیان ہوا - انگلستان اور یونائیڈ سٹیٹس کے درمیان جیسی بڑی تجارت ہوتی ہے
ایسی روئی زمین پر کسی اور دو ملکون کے درمیان نہین ہوتی -

(۲۹۵) سلطنت یہان کی جمہوری ہے یعنی رعایا اپنی حاکم آپ ہی مقرر کر لیتے ہے - یہان کی
گورنمنٹ مین ایک پریسیڈنٹ ہوتا ہے - ایک ہوس سینٹرس اور ایک ہوس رعایا کے وکیلون کا
ہوتا ہے - سینتیس ریاستین ہین جنکے اتحاد کو سلطنت متحد یعنے یونائیٹڈ سٹیٹس کہتے ہین چار برس تک

شمالی اور جنوبی ریاستون مین برابر لڑائی رہی - مگر ۱۸۶۵ء مین جنوب والون نے اطاعت اختیار کی -
ہر ایک ریاست اپنی کاروبار کو خود انصرام کرتی ہے +
۱۷۸۳ء مین فقط تیرہ ریاستین مشرق مین تہین - وہ پہلے انگریزون کی بستیان تہین - مگر اس سنہ مین
خود آزاد ہو گئین - سات برس تک وہ شاہ انگلستان سے لڑتی رہین اور آخر کو اوسکی حکومت سے نکل گئین
آخر لڑائیون مین سپین اور فرانس والون نے بہی اونکی اعانت کی تہی +
یونائٹڈ سٹیٹس مین چہبیس شہر اور قصبے ایسی ہین کہ اونمین بیس ہزار آدمیون سے زیادہ رہتے ہین
اور تیرہ شہر اونمین ایسی ہین کہ ایک لاکہ آدمیون سے زیادہ رہتے ہین

شہر	آبادی	شہر	آبادی
نیویورک	۱۳۰۰۰۰۰	بال ٹی مور	۲۶۰۰۰۰
فلی ڈلفیا	۶۰۰۰۰۰	بوسٹن	۲۵۰۰۰۰
سینٹ لوئس	۳۰۰۰۰۰	سن سن ناٹی	۲۰۰۰۰۰
چے کے گو	۳۰۰۰۰۰	نیو اورلی انس	۱۹۰۰۰۰

واشنگٹن دارالسلطنت ہے اوسمین ایک لاکہ آدمی رہتے ہین

مکسی کو

(۲۹۶) اس ملک مین اسی لاکہ باشندے رہتے ہین - ائرلینڈ سے کچہہ ہی زیادہ آبادی ہی
(۲۹۷) وسط امریکہ کی طرح سطح سمندر کی ہموار ہی سے برابر بڑہا ہوا وہان تک پہنچا ہے جہان
پہاڑ ہمیشہ برف سے ڈہکے رہتی ہین - آب ہوا یہان ارتفاع پر موقوف ہے - ہر قسم آب ہوا گرم معتدل سرد
یہان ہوتی ہے - اس سبب سے ساری قسم کی نباتات اس ملک مین پیدا ہوتے ہین شاید کوئی ایسی
قسم کا نباتات ہوگا جو اوسکے کسی قطعہ مین نہ پیدا ہوتا ہوگا - زراعت مین اور سب قسم کی محنت کر کامون
مین یہان کے آدمی غافل اور کاہل اور جاہل ہین +
معدنیات یہان بہت ہین - چاندی کی کانین تو یہان اسقدر ہین کہ اونسے اتنی چاندی نکلتی ہے

جتنی کہ آدہی دنیا کو معرف آتی ہے۔

گواناکیسی ٹون کے قریب چاندی کی کانین بڑی عمدہ عمدہ ہین +

(۲۹۸) چاندی - سونا - تانبا - ایک قسم کی لکڑی جسی سرخ رنگ خوب بنتا ہی - ان چیزون کی نکاسی بہت ہوتی ہے - جو چیزین یہان آتی ہین وہ یہہ ہین - پارہ سونی چاندی کو آلائشون سے صاف کرنیکے لئے اور کلین جو کانون کے اندر کام آتی ہین +

یہان پہلے تجارت کا بازار بڑا گرم رہتا تہا مگر اب ٹہنڈا ہوتا جاتا ہے - آدمی یہان کے کاہل و طالب آرام ہوتے جاتے ہین +

(۲۹۹) پہلے یہان سلطنت جمہوری تہی - بیچ مین وہ جاتی رہی تہی بادشاہ مقرر ہوگیا تہا - مگر اب وہ پہر جمہوری ہے - گورنمنٹ کی صورت یہان کوئی مستقل نہین رہتی - اکثر لڑائیان رہتی ہین اسلئے جان و مال محفوظ نہین - قزاقون اور راہزنون کے غول کے غول پڑے پہرتے ہین - مکسیکو پر اسکا دار الخلافہ ہے اور وہ پانچ ہزار سات سو فیٹ اونچا ہے - موسم یہان اعتدال کے ساتہہ ہوتے ہین - دو لاکہہ باشندے رہتے ہین +

وسط امریکہ

(۳۰۰) وسط امریکہ اگرچہ وسعت مین جزائر برطانیہ سے بڑا ہے مگر آبادی اوسمین کل بیس لاکہہ آدمیون کی ہے —— اس کا حال مکسیکو کا سا ہی - اوسمین آتش فشان پہاڑ بہت ہین اور زلزلے بہت آتے رہتے ہین - اسی مین جہیل نکاراگوا ہے - اوسکے جنگلون مین مہاگنی کے درخت اور ایک قسم کی لکڑی لوگ کے درخت جنسے رنگ نکلتا ہی بہت ہوتے ہین - قرمز اور نیل یہان بویا جاتا ہے - مہاگنی اور لوگ کی لکڑی اور نیل قرمز کی بہت نکاسی ہوتی ہے مکسیکو کی طرح یہان بہی پہاڑون کی کثرت سے ملک مین ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا بڑا دشوار ہے سوا اسکے ملک کی حالت بہی خللون سے خالی نہین اسلئے اور بہی آمد و رفت دشوار تر ہوگئی ہے اب وسط امریکہ مین چہہ ریاستین ہین اور ہر ایک بجائے خود آزاد ہے - اور ہر ایک مین سلطنت جمہوری ہے

بڑے شہر اسمین گواٹی مالا ۔ سینین سالوسے ڈور ہے

ایک ریلوے قریب ۵۰ میل کے خاکنائی پا ناما مین بحر پسیفک ور اطلانٹک کو درمیان بنی ہوئی ہے

ویسٹ انڈیا یعنی جزائر غربی ہند

(۳۰۱) ویسٹ انڈیا مین پانچ بڑی بڑی اور پچاس چھوٹے چھوٹے جزیرے ہین سوائے اونکے بہت سے چھوٹے چھوٹے جزیرے اور پہاڑ ہین ۔ وہ سب ملکر جزائر برطانیہ کی برابر وسعت مین ہین ۔ **کیوبا** ان سب مین بڑا ہی بعد اوسکے **ہیٹی** اور بعد اوسکے **جمیکا** ہے

(۳۰۲) سوا ہیٹی کے اور سب جزیرے اہل یورپ سے متعلق ہین ۔ سپین والون کے پاس ۔ کیوبا ۔ پورٹو ریکو ۔ انگریزون کے پاس جمیکا ۔ ٹری نی ڈاڈ ۔ بار بے ڈوز ۔ باہاماس اور بعض اور ۔ فرانس والون کے پاس ۔ گوا ڈالوپ ۔ مارٹی نیک ۔ ہولینڈ اور ڈنمارک اور سویڈن والون پاس بھی کچھ جزائر ہین ۔

ہیٹی کسی کا تابع نہین خود مختار ہے اور اوسمین دو سلطنتین جمہوری ہین ایک ہیٹی دوسری **ڈومنائی کا** ۔

(۳۰۳) آبادی چالیس لاکہ آدمیون کی تخمینہ ہوئی ہی جنمین حبشی بہت سے یہان رہتے ہین ۔ اور جو جزیرے سپین والون پاس ہین اونمین یہہ حبشی سب غلامی کی حالت مین رہتے ہین

(۳۰۴) ویسٹ انڈیا نہایت زرخیز اور سیر حاصل ہے ۔ یہان سے اہل یورپ کے واسطے وہ چیزین جاتی ہین جو پہلی تکلفات مین داخل تہین مگر اب ضروریات مین ہین ۔ جیسے قہوہ شکر وغیرہ ۔ سوا اضلاع مرتفع کے سب جگہ گرمی پڑتی ہی ۔ اگرچہ اوسمین نسیم بحری کے سبب سے کچھ اعتدال پیدا ہوتا ہی مگر یہان دو طرح کے عذاب ہین ایک اضلاع نشیب مین صفراوی تپ وہ اہل یورپ کے حق مین زہر قاتل ہے ۔ دوسری آندہیان کہ اوسکا جب طوفان آتا ہی تو درخت پتون کی طرح اور مکان تنکون کی طرح اوڑتے پہرتے ہین ۔ غرض یہہ دو تازیانی انسان کے ہوشیار کرنیکے لئے اور خدا کے یاد دلانے کے غضب کے ہین ۔

(۳۰۵) جن چیزون کی نکاسی ہوتی ہے وہ یہہ ہین شکر ۔ راب ۔ رم شراب ۔ قہوہ ۔ تار پین

ادرک - تنباکو - کچہوے - بڑے بڑے بندرگاہ یہہ ہین
کیوبا مین ہے وانا - جمیکا مین کنگسٹن - باربیڈوز مین برج ٹون -
ہے وانا دارالسلطنت کیوبا کا ہے وہ سب سے بڑا شہر ہے جسکی آبادی ڈیڑہ لاکہ آدمیون کی ہے
- ویسٹ انڈیا کی مغرب مین بیلائز انگریزون کے پاس ہے - شمال شرق مین خشکی سے سات سو میل پر
ایک مجموعہ جزائر کا برمودا ز ہے وہ بہی انگریزون پاس ہے - یہان انگلستان کے سخت مجرم
جلا وطن کیئے جاتے ہین +

گائنا

(۳۰۶) گائنا اگرچہ وسیع ملک ہے مگر آبادی اوسمین ڈہائی لاکہ آدمیون سے زیادہ نہین - یہہ ملک
تین حصون پر منقسم ہے - اول برٹش گائنا نصف ملک مین اوسکا دارالسلطنت جارج ٹون ہے
دوم فرنچ گائنا یا گنی جہان اہل فرانس اپنے ملک کے مجرمون کو جلاوطن کرتے ہین -
سوم ڈچ گائنا +
اس ملک کی بہت سی زمین لکڑی کے بڑے گہنے جنگلون سے گہری ہوئی ہے - اگرچہ یہہ ملک نہایت ہی
زرخیز ہے لیکن ساحل کی پستی سے آب وہوا نہایت ناقص ہے اوسمین آدمی مشکل سے تندرست
رہ سکتے ہین - جن چیزون کی یہان سے نکاسی ہوتی ہے وہ یہہ ہین قہوہ - رم - سیاہ مرچ

کولمبیا کی سلطنت جمہوری

(۳۰۷) جنوبی امریکہ کے شمال مغربی حصہ کا نام کولمبیا تہا - وہ وسعت مین یورپ کے چوتہائی حصہ کی
برابر ہے - مگر آدمی اوسمین پچاس لاکہ ہی رہتے ہین - اوسمین تین ریاستین ہین اور وہ ایک
دوسرے سے آزاد اور خود مختار ہین +
شمال مغرب مین نیوگرنیڈا - مشرق مین وینیزویلا - جنوب مین اکواڈور - یہان پہاڑون سے بہت
سونا نکلتا ہے - کونین جو بخار کے لئے تریاق اعظم ہے اوسکے درختون کے جنگل کے جنگل یہان
کہڑے ہین - مگر وہ وسیع سبزہ زار جو سمندر کی طرح یہان ہموار نظر آتے ہین وہ اس ملک کی بڑی دولت ہین

اونمین بے شمار اور بے حساب ریوڑ کے ریوڑ لاملی اور جنگلی گہوڑون اور بیلونکے بڑے پہرتے ہین -
جن چیزون کی یہان نکاسی ہوتی ہے وہ یہہ ہین - کہالین - کونین - سنار چیل - ویسٹ انڈیا
کو یہان سے زندہ مولیشی بہی جاتے ہین +
ہر ریاست مین سلطنت جمہوری ہے ایک پریسیڈنٹ ہوتا ہے اور اوسکے ساتہہ دو مجلسین ہوتی ہین
کی ٹو دار السلطنت اکواڈور کا ہے وہ خط استوا کے نیچے ہے - نو ہزار فیٹ سطح سمندر سے اونچا ہے -
یہان کی آب و ہوا خوشگوار اور فرحت افزا ہے - ستتر ہزار آدمی اوسمین رہتے ہین - گرینیڈا کا
دار السلطنت سینٹ فی ڈی بگوٹا ہے وہ بہی نو ہزار فیٹ اونچا ہے چالیس ہزار آدمی اوسمین رہتے ہین
وینی زیولا کا دار السلطنت کاراکاس ہے اوسمین پچاس ہزار آدمی رہتے ہین - پہلے یہہ شہر خوب
آباد تہا مگر سنہ ۱۸۱۲ء مین ایک بہونچال آیا تہا جسکے صدمہ سے بارہ ہزار آدمی اوسمین مر گئے +

پیرو اور بولی وی آ

(۳۰۸) پہلے یہہ دونو ملک ایک ریاست مین شامل تہے مگر اب جدا جدا ہو گئے ہین اور ہر ایک مین
سلطنت جمہوری ہے - اگرچہ یہہ ملک وسعت مین فرانس سے بڑے ہین مگر باشندے اونمین تیس لاکہہ
رہتے ہین - ان دونو ملکون کی قدرتی آثار ایک ہی سے ہین اول اونمین ایک پہاڑی ضلع ہے
جسمین پہاڑ بعد ہمالیہ کے اور دنیا کے سارے پہاڑون سے اونچے ہین - دوم اونمین لکڑی کے درختون کے
جنگل ہین مشرق کی طرف وہ برزیل تک پہیلتے ہین اور انڈیز اور بحر پسیفک کے درمیان خشک
میدان ہین اور بیابان ہین جنمین کبہی بارش نہین ہوتی اور اگر ہوتی ہے تو تہوڑے تہوڑے
جزیرونمین - بحر پسیفک کے کنارے کے نزدیک جو ٹاپو ہین اونمین بحری پرندون کی بیٹ سیکڑون برسون
کی جمع ہے اوسکی کہات نہایت بیش بہا ہوتی ہے +
یون تو بہت سی معدنیات یہان ہین - مگر بیش بہا فلزات یہان کی بڑی دولت ہے - پہلے جسقدر
یہان بیش قیمت دہات نکلتی تہی اب نہین نکلتی - کسی زمانہ مین پیرو کا سونا ساری دنیا مین جاتا تہا
اب اوسکی پیدا نسبۃً سے نکاسی بہت کم ہے - اور بولی وی آمین چاندی کی کانین پوٹوسی کی

ایسی بڑی وسیع نہیں ہے وہان ایک شہر ڈیڑہ لاکہ آدمیون کا اسی سبب سے ان اضلاع لق ودق مین چودہ
ہزار فیٹ سطح سمندر سے اونچا آباد ہوگیا تہا۔ مگر اب اس شہر مین صرف دس ہزار آدمی رہتے ہین۔
(۳۰۹) یہان سے جن چیزون کی نکاسی ہوتی ہے وہ یہہ چیزین ہین۔ چاندی۔ سونا۔ تانبا۔
شورہ۔ پرندون کے بیٹ کی کہات۔
روئے زمین پر سب سے اونچی آبادیان اسی ملک مین ہین۔ اندیز مین بعض مکانات ایسے ارتفاع پر آباد
ہین کہ اونکی بلندی یورپ کے کوہ بلینک کی برابر ہے +
پیرو کا دارالسلطنت لائما ہے ایک لاکہ بیس ہزار آدمی اوسمین رہتے ہین۔ ایک دفعہ وہ اور اوسکا بندرگاہ
زلزلون سے تباہ ہوچکے ہین۔ پادشاہونکے زمانہ مین اسکا پرانا دارالسلطنت کزکو تہا چالیس ہزار
باشندے اب وہین رہتے ہین +
بولی وے آ کا دارالسلطنت چکی سا کا ہے مگر سب سے بڑا شہر لاپیز ہے اوسمین چالیس لاکہ باشندے رہتے ہین

چلی

(۳۱۰) چلی ایک لمبا تنگ سا ملک انڈیز اور بحر پیسفیک کے درمیان واقع ہے اس سلطنت جمہوری کی
روز بروز ترقی ہوتی جاتی ہے بیس لاکہ آدمی اوسمین رہتے ہین۔
کانون کے کام کو اور زراعت کو یہانتک ترقی دی ہے کہ گیہون یہان سے دساور کو جاتا ہے مویشی کے
پالنے مین ہزارون آدمی مشغول رہتے ہین۔ یہان سے تانبا چہوٹے ویلز مین گلنے کے لئے جاتا ہے۔
جن چیزون کی نکاسی ہوتی ہے وہ یہہ ہین۔ چاندی۔ سونا۔ تانبا۔ گیہون۔ کہالین۔ چربی۔
گائے کا گوشت۔ اس ملک مین کوہ اندیز پر کئی آتش فشان پہاڑ بہی ہین۔ زلزلون سے بہت سے شہر
یہان کے کئی دفعہ تباہ ہوچکے ہین۔ دارالسلطنت سان سینٹیاگو ہے اوسمین ایک لاکہ بیس ہزار
آدمی رہتے ہین +

پٹے گونیا

(۳۱۱) یہہ ملک جنوبی امریکہ کے منتہا پر جنوب مین واقع ہے۔ اوسکے مغرب مین پہاڑی اضلاع اندیز کے ہین

اکثر قطعات مین بیابان خشک جنمین درخت کا نام نہین واقع ہین - باوجودیکہ یہہ ملک وسعت مین [illegible]
برطانیہ سے چند ہی - مگر اوسکے باشندے وہی چند انڈین ہین - مویشیون اور گہوڑون کو اور شتر مرغ کو
جو یہان ہوتا ہے اور وحشی جانورون کو میدانون مین مارتے پہرتے ہین - یہان آدمی دراز قد بہت
ہوتے ہین اکثر اونکے قدون کا اوسط طول دو گز ہوتا ہے

لاپلاٹا

(۳۱۲) یہہ ملک وسعت مین یورپ کے پانچوین حصہ کی برابر ہے مگر آبادی اوسمین صرف ساڑہے سات لاکہہ
آدمیون کی ہے - یہہ ملک ایسا ہے کہ اوسمین میدان بن درختون کے ایسے ہین کہ لاکہون مویشی و گہوڑے
اور بہیڑین خواہ جنگلی خواہ اہلی اونمین پڑے پہرتے ہین - اس وسیع ملک مین آدمیون کا بڑا کام ان مویشیون
کا پالنا ہے ❊

اس ملک مین چودہ ریاستین ہین جنکو ارجن ٹائن ری پبلک یا یونائٹڈ سٹیٹس لا پلاٹا کی
کہتے ہین اونمین سے عظیم الشان یہہ ہین +

بیونوس ایرس

یہہ ریاست پہر لاپلاٹا کی ریاستون مین داخل ہو گئی ہے مگر پہلے وہ ایک جدا ریاست تہی جس مین سلطنت
جمہوری تہی وہ وسعت مین فرانس کی برابر ہوگی مگر اوسکی آبادی (۳۵۰۰۰۰) ہے - یہان
کی نکاسی کی چیزین وہی ہین جو سارے ملک لاپلاٹا کی ہین یعنے وہ چیزین جو جانورون سے حاصل ہوتی
ہین - کہال - گہوڑے کے بال - اون - سینگ - کہر - چربی - گائے کا گوشت - بڑا شہر یہان
بیونوس آئرس ہے وہی اس ریاست جمہوری کا دار السلطنت ہے - اوسمین ایک لاکہ بیس ہزار آدمی
رہتے ہین - اور جنوبی امریکہ مین وہ وسعت کے اعتبار سے تیسرے درجہ کا شہر ہے +

پیراگوئی

(۳۱۳) یہہ چہوٹی سے ریاست جمہوری ہے - لڑائی کے سبب سے وہ بہت چہوٹی ہو گئی ہے - اوسمین دس لاکہ آدمیون
سے بہی کم آدمی رہتے ہین - یہان جس چیز کی بڑی نکاسی ہوتی ہے وہ پیراگوئی کی چا

کہلاتی ہے۔ اوسکی صورت چارٹ کے پتون کی سی ہوتی ہے۔ یہان کے لوگ اوسکو اسی طرح پہنتے ہین جیسے
ہم لوگ چادر پہنتے ہین۔ اسکا دار السلطنت اَلیس سَمَٹ پشن ہے +

یُورُوگُوے یا بانڈا اُور نیل

(۳۱۴) یہہ ریاست وسعت مین پیراگوے کی برابر ہے مگر آبادی اوسمین پانچ لاکھ آدمیونکی بہی نہین
یہان کے آدمیونکا بڑا کام مویشی کا پالنا ہے۔ جن چیزون کی نکاسی لاپلاٹا سے ہوتی ہے اونہین کی
یہان سے ہوتی ہے۔ مَون ٹی وِڈیو دار السلطنت ہے شاید اوسمین ایک لاکھ آدمی آباد ہون۔ لاپلاٹا میز
یہہ بندرگاہ سب سے زیادہ امن گاہ سمجہا جاتا ہے +

(۳۱۵) تمام جنوبی امریکہ سوا برازیل و رپے ٹی گونیا کے اہل سپین کے پاس تہا ملک میکو اور وسط
امریکہ بہی اونہین کے قبضہ مین تہا۔ برازیل مین پرتگیزون کی عملداری تہی +

برازیل

(۳۱۶) برازیل وسعت مین یورپ سے پونا ہوگا۔ اوسکی حدود جنوبی امریکہ کے ساری ملکون کو سوا
چلی او رپے ٹی گونیا کی ملی رہتی ہین اوسمین دس لاکہ آدمیون کے قریب آبادی ہوگی + اس ملک کے
بہت ہی تہوڑے حصہ مین کہیتی باڑی ہوتی ہے۔ اوسکے اکثر حصو مین لکڑی کے درختون کے
جنگل ہین۔ ان لکڑی کے درختستانون مین ناریل کا درخت بہی ہوتا ہے۔ اور ربڑ کا درخت بہی
(ربڑ ایک درخت کا دودہ ہوتا ہے جسے سخت کر لیتے ہین) اور لکڑیان بہت قسم کی عمدہ ہوتی
ہین مہاگنی اور اور رنگ کی لکڑیان جو اسباب آرائش کے کام آتی ہین۔ جنوب مین جو میدان بن
درختون کے ہین اونمین بہت مویشی چرتے اور پلتے ہین۔ قہوہ۔ روئی۔ نے شکر۔ تمباکو۔
بہت بویا جاتا ہے۔

(۳۱۷) اس ملک مین معدنیات کی کثرت ہے۔ سونا۔ لوہا۔ ہیرا۔ پکہراج۔ اور اور بیش بہا
جواہرات یہان ہوتے ہین +

(۳۱۸) تجارت بہی بہت ہوتی ہے۔ جن چیزون کی یہان سے نکاسی ہوتی ہے وہ یہہ ہین۔

روئی-شکر-قہوہ-سونا-ہیرا-اور جواہرات واخروٹ اور جانورون کے چمڑے جو چیزین پیدا ہوتی ہین+

جو چیزین یہان آتی ہین-سوتی-کتانی-اونی کپڑے اور اسباب بنایا ہوا+

(۳۱۹) گورنمنٹ یہان کی انگلستان کی سی ہے کہ ایک بادشاہی اور ایک سینٹ اور رعایا کی نائبون کا چیمبر+

(۳۲۰) برازیل آباد اور شاداب ملک ہے-غلامی کا رواج جا بجا ابتک وہان چلا جاتا ہے-گو قانوناً اوسکی ممانعت ہوگئی ہے مگر وہ بالکل موقوف نہین ہوئی-ہر سال وہان حبشی غلام بنا کر لائے جاتے ہین-جنوبی امریکہ مین جو بڑے بڑے شہر ہین وہ اسی ملک مین ہین-آٹھہ شہر اور قصبے اوسمین ایسے ہین کہ بیس ہزار آدمیون سے زیادہ رہتے ہین-

ریو ڈی جنیرو دارالسلطنت ہے اور چار لاکہ آدمی اوسمین رہتے ہین-دنیا مین جو اچھے اور وسیع بندرگاہ ہین اونمین سے ایک یہہ بھی ہے-باہیہ یا سین سلواڈور دوسرا نامدار السلطنت ہے ایک لاکہ اسی ہزار آدمی اوسمین رہتے ہین+

اوشینیا

(۳۲۱) اوشینیا مین سب سے چھوٹا براعظم آسٹریلیا اور بہت سے چھوٹے بڑے جزیرے شامل ہین یہہ سب جزیرے بحر پیسفک مین ایشیا کے جنوب مشرقی ساحل اور امریکہ کے مغربی ساحل کے درمیان واقع ہین+

(۳۲۲) یہہ وسعت مین یورپ کی برابر ہے-چالیس لاکہ مربع میل اوسکا رقبہ ہے-کل کی تین چوتھائی کی برابر تو براعظم آسٹریلیا ہے-تین لاکہ مربع میل تو اوسی کا رقبہ ہے-دنیا مین سب سے بڑا جزیرہ بورنیو ہے وہ آسٹریا کی برابر ہے-نیوگنی فرانس کی برابر-سماترا جزائر برطانیہ کی برابر ہے+

(۳۲۳) اسکے مختلف حصون مین کوہ مرجان اونچے نیچے اسقدر واقع ہوتے ہین کہ جہازون کو چلنا مشکل کردیتے ہین-آسٹریلیا کے مشرقی کنارہ پر اسقسم کا سلسلہ پہاڑیون کا بارہ سو میل تک چلا گیا ہے-وہ جہازرانی کے واسطے بڑا سدراہ ہے-مرجان ایک کیڑی کا نام ہے-ان کیڑون کی محنت سے یہہ پہاڑیان بن جاتی ہین+

(۳۲۴) اوشنیا تین حصون مین منقسم ہے۔ اول ملے شئے آ اسکو مجمع الجزائر ہند یا جزائر مشرق ہند بہی کہتے ہین وہ شمال مغرب مین ہے۔ دوم آسٹریلیا جنوب مین۔ سوم پولی نیشیا مشرق مین + ملے شئے آ مین وہ بڑے بڑے جزیرے داخل ہین جو دنیا مین سب سے بڑے ہین۔ مشہور اور بڑے اونمین سے یہہ ہین +

سماترا
جاوا
بورنیو
سلیبز
ان کو جزائر جنوبی کہتے ہین

ملاکا جن کو مصالح کے جزائر کہتے ہین
جزائر فلپائن انمین جزیرہ لوزن سب سے بڑا ہے

آسٹریلیا مین بر اعظم آسٹریلیا واقع ہی اور بڑے بڑے جزیرے اسمین یہہ اور مین وان ڈی مین یا تسمانیا۔ نیوگنی۔ نیوزیلینڈ۔ اور وہ بہت سے چہوٹے چہوٹے جزیرے جو آخر دو جزیرون کے درمیان واقع ہین
پولی نیشیا اسکے معنی یہہ ہین کہ بہت سے جزیرے اوسمین ہزارون چہوٹے چہوٹے جزیرے ہین۔ مگر بڑے مجموعہ جزائر کے یہہ ہین

جزائر لیڈرون	جزائر سینڈوچ جسمین سے ہوائی سب سے بڑا ہے
جزائر کیرولائین	جزائر سوسائٹی انمین سب سے بڑا ٹاہی ٹی ہے
جزائر فرینڈلی	مجمع الجزائر لیست
	جزائر مارکوئیس

(۳۲۵) اونمین خلیجین بڑے بڑے لورتہہ آسٹریلیا ہی جسکو خلیج کارپنٹیریا بہی کہتے ہین

(۳۲۶) آبنائے اعظم یہہ ہین +

آبنائے ملاکا — جو جزیرہ سماترا کو جزیرہ نما ملاکا سے علیحدہ کرتا ہے
آبنائے سنڈا — جو سماترا اور جاوا کو جدا کرتا ہے
آبنائے ٹورینس — جو نیوگنی اور آسٹریلیا کو جدا کرتا ہے یہہ جہازون کے واسطے بڑی خطرناک راہ ہے وہان چہوٹے چہوٹے جزیرے اور کوہک مرجانی بہت ہین

آبنائے باس — واقع دی مینز لینڈ اور براعظم اسٹریلیا کو جدا کرتا ہے
آبنائے کوک — دو دو بڑی جزیرون نیوزیلینڈ اور نیوالسٹر اور نیو منسٹر کو جدا کرتا ہے

(۳۲۷) بڑے بڑے راس

راس اچین ہیڈ — سماٹرا کا شمالی سرا
راس یورک — شمالی سرا
راس ولسن — آسٹریلیا کا جنوبی سرا
راس سوتھ ہو — جنوبی سرا وان دی مینز لینڈ کا اور نیوزی لینڈ کا جنوبی سرا ہے
راس نورتھ — شمالی سرا

(۳۲۸) ملئےشیا مین سماٹرا مین بعض پہاڑ ایسے ہین کہ وہ یورپ کے پہاڑون کے برابر بلند ہین مگر وہ خط استوا کے نیچے ہین اسلیئے اونکی چوٹیون پر برف نہین پڑتی۔ آسٹریلیا مین اور نیوزی لینڈ کے پہاڑ ہین جنمین سے پہاڑ اگ مونٹ کو دس ہزار فیٹ کی درمیان بلند ہے۔ اور کوہ کوک تیرہ ہزار فیٹ اور آسٹریلیا کا کوہ الپس جسکو کوہستان ڈوارنگ گونگ بہی کہتے ہین اوسکا ارتفاع ابتک پیمائش نہین ہوا۔ غالباً اوسمین ایسی چوٹیان ہونگی جنپر برف رہتا ہوگا۔ اوشینی آ مین جو سب سے اونچے پہاڑ ہین وہ پولی نیشیا مین ہین۔ مونا رووا ایک پہاڑ تین میل اونچا ہے +

(۳۲۹) ملئےشیا مین جیسے کہ پہاڑون کے آتش فشانی اور زلزلون کی کثرت ہے ایسی کہین روئے زمین پر نہین جزیرہ جاوا مین بڑی خطرناک آتش جین لگون کو اسن چین مین خلل ڈالتے ہین۔ آسٹریلیا افریقہ کے طرح آتش فشان پہاڑون سے خالی ہے

(۳۳۰) بڑا دریا صرف مرے ہی جو تین ہزار میل لمبا ہے اوسکا بڑا معاون دریا ڈارلنگ ہے یہہ دریا کہیں پانی سمندر مین پہنچاتا ہے خشک موسمون مین اوسکے اکثر حصے پایاب ہو جاتے ہین اور

پانی سارا غائب ہو جاتا ہے۔ آسٹریلیا کے وسط مین اب تک کوئی دریا نہین معلوم ہوا۔ ابہی اوسکا حال اچھی طرح معلوم ہونا باقی ہے +

(۳۳۱) سب سے بڑی جہیل تور ہے جسکو گہوڑے کی نعل کی شکل کا کہتے ہین۔ پانی اوسکا نمکین ہے اور اوسکا عمق بہی کم ہے۔ خشک موسم مین غالباً وہ خشک ہی ہو جاتی ہے +

(۳۳۲) براعظم آسٹریلیا کو خط جدی دو برابر حصون مین تقسیم کرتا ہے۔ اسلئے اکثر حصہ اوسکا خشک و گرم ہے۔ پولی نیشیا مین اور اوسکے کم درجہ پر ملایا نیشیا مین منطقہ حارہ کی حرارت کو سمندر اعتدال پر لاتا ہے۔ گر تسدیہ کے اضلاع مرطوب کی آب و ہوا اہل یورپ کے لائق ہے۔ نیوزی لینڈ جو نصف کرہ جنوبی کا برٹن ہے اوسکی آب و ہوا مثل انگلستان کے ہے۔ آسٹریلیا کے اندرونی اضلاع مین قطعات ہموار اور ناقابل پیداوار ہین اور جنوبی اور مغربی کنارون پر بہی یہی کیفیت ہے باقی اور حصون کی زمین نہایت سیر حاصل اور زرخیز اور بارآور ہے +

(۳۳۳) ملایا نیشیا مین لکڑی کے درختون کے جنگل بہت سے ہین اور پیداوار زمین کا بہت ہی اچھا ہے۔ مثل ایشیا کے جنوب مشرقی ملکون کے چاول یہان کے لوگون کی بہی خوراک ہے مگر مشرقی حصون مین ساگو دانہ بہت پیدا ہوتا ہے اور وہان کے آدمیون کی بہی غذا ہے۔ مصالح کے جزائر جو کہلاتے ہین اونمین لونگ۔ الائچی۔ سیاہ مرچ۔ جاوتری۔ جائفل۔ جو زبہت پیدا ہوتے ہین۔ ساری دنیا مین ان مصالح کو یہی پہنچاتے ہین۔ بہت سے جزیرون مین نیشکر۔ قہوہ۔ روئی۔ تنباکو بہی بویا جاتا ہے +

پولی نیشیا مین نارجیل کا درخت اور ایک درخت جسکو روٹی کا درخت کہتے ہین اور روئی انار زمین قند بہت ہوتا ہے اور انہین چیزون کو وہان کے لوگ کہاتے ہین۔ اور مشرقی آسٹریلیا اور مشرقی ملایا نیشیا کی چیزون مین بہی چیزین کہاتے ہین مگر کسی قدر کم +

(۳۳۴) ملایا نیشیا کی حیوانات بہت مختلف طرح کے ہوتے ہین۔ وہ بڑے بہت ہوتے ہین غضبناک اور خوفناک بہی ہوتے ہین جیسے کہ ہاتہی۔ گینڈا۔ بڑے موٹے سور۔ شیر ببر۔ بڑے بڑے سانپ

اور مگر مجیبہ یہان ایک پرند بڑا خوبصورت ہوتا ہے اوسکو بہشت کا پرند کہتے ہین جمگادڑ یہان کی
اتنی بڑی ہوتی ہے کہ اوسکے پرون کا طول ایک سرے سے دوسرے سرے تک چھ فیٹ ہوتا ہے
یہان ایک قسم کا بندر ہوتا ہے کہ وہ انسان سے بڑی مشابہت اور مماثلت رکہتا ہے - جو جانور
یہان کے مخصوص ہین اونمین ایک کنگرو ہے ہوتا جسکی ایک تہیلی لٹکی ہوتی ہے خوف کے وقت بچے
اپنے اوسمین رکہہ لیتا ہے - دوسرا ایک چوپایہ ہے جسکی بطک کی سی چونچ ہوتی ہے - چھچھوندر ہوتی
ہے جسکا پوستین نہایت عمدہ ہوتا ہے - سیاہ راج ہنس اور شتر مرغ بہی یہان ہوتے ہین -
پولی نیشیا مین نہ بڑے بڑے حیوانات ہین نہ معدنیات ہین +

(۳۳۵) اسٹریلیا اور ملے شیا کی معدنیات بڑی دولت ہین - بورنیو مین ہیرا پیدا ہوتا ہے
سونا بڑی افراط سے اسٹریلیا اور ملے شیا کی اور بڑے بڑے جزیرون مین ہوتا ہے - سوتہہ اسٹریلیا
مین تانبا کثرت سے ہوتا ہے - ایک چہوٹا سا جزیرہ بانکا سماترا کے شمال مین ہے وہان ٹین بہت
نکلتا ہے +

(۳۳۶) اوشینیا مین ڈہائی کروڑ آدمی بستے ہین یعنی اتنے آدمی بہی نہین بستے جیسے
ہندوستان کے ممالک شمالی اور مغربی ہین +

(۳۳۷) ملے شیا مین اکثر باشندون کا مذہب اسلام ہے - مگر اوشینیا کے اور حصون مین بت پرستی کا
رواج ہے - جہان اہل یورپ کی بستیان آباد ہوگئی ہین وہان اونکا اور کچھہ اصلی باشندون کا
مذہب بہی عیسائی ہے - جزائر سینڈوچ اور جزائر سوسائٹی اور نیوزی لینڈ اور بعض اور جزائر ہین
جہان مشنریون نے کوشش کی ہے وہان بہی عیسائی مذہب کی اشاعت ہوتی جاتی ہے -
مردم خوری اور دیوتاؤن پر انسان کے قربانی چڑہانے کا رواج اصلی باشندون مین جاری ہے گو بعض
حصون مین سے یہہ رواج اوٹہتا جاتا ہے +

(۳۳۸) پولی نیشیا اور بعض اور جزائر ملے شیا اور اسٹریلیا کے آزاد ہین کسی کے تابع نہین +

(۳۳۹) اوشینیا مین ڈچ اور انگریز زیادہ ملک اپنے قبضے مین رکہتے ہین اور بعد انکے اہل اسپین

اور پرتگال والون کا درجہ ہے - اہل فرانس کو یہان بہت کم مداخلت ہی +

(۳۴۰) ملے ایشیا مین تو بالکل اہل ڈچ ہی کا قبضہ ہی جاوا اور سماٹرا و مصالح کی جزائر وغیرہ انہین پاس ہین اونکا دارالسلطنت بٹاوی آہی یہہ ایک بڑا شہر ہے اور ستر ہزار آدمی اوسمین رہتے ہین معدن اور قہوہ اور نیشکر تجارت کو یہان بڑی رونق ہے +

(۳۴۱) اہل سپین کے قبضہ مین جو ملک یہان ہین اونمین جزائر فلپائن بڑے رتبہ کے گنے جاتے ہین - اونکا دارالسلطنت منیلا ہے یہہ نہایت عمدہ بندرگاہ ہی اور ساری اوشینی آ مین اوسکی برابر کوئی بڑا شہر نہین ڈیڑہ لاکہ آدمی رہتے ہین - یہان تنباکو کی چروٹ بنانی کا بڑا کارخانہ ہے - اس چروٹ سگار کہتے ہین وہ بہت یورپ کو جاتا ہے +

اوشینی آ مین جو ملک انگریزون پاس ہین

(۳۴۲) اوشینی آ مین جو ملک انگریزون کے قبضہ مین ہین اونمین سی بڑی بڑی یہہ ہین - اول - نیو سوتہہ ویلز براعظم آسٹریلیا کی جنوب مشرق مین وہمین پانچ لاکہ آدمی رہتے ہین - سب سے پہلے انگریز یہین آ کر آباد ہوئے تہے - اوسکا دارالسلطنت سڈنی ہے - ایک عالیشان بندرگاہ جیکسن پر بنایا گیا ہے - یہان اون کی بڑی تجارت ہوتی ہے - دوم - کوئینزلینڈ - یہہ بستی ابہی نیو سوتہہ ویلز کے شمال مین آباد ہوئی ہے اوسمین ایک لاکہ آدمی رہتے ہین اوسکا دارالخلافہ برسبین ہے +

(۳۴۳) وکٹوریا جسکو پہلے آسٹریلیا فلکس کہتے تہے اور بندرگاہ فلپ اعظم کا جنوبی مشرقی حصہ ہے یہین آبادی سات سات لاکہ آدمیون کی ہے - اونمین بہت سے آدمی کانین کہودنے کے کام مین لگے رہتی ہین - یہان سونے کی کانین بہت سی ہین اور جسقدر سونا یہان سے نکل کر اور ملکون مین جاتا ہے ایسا دنیا کی کسی حصہ سے نکل کر نہین جاتا - اسکا دارالسلطنت ملبورن ہے - وہ بندرگاہ فلپ پر بنایا گیا ہے +

(۳۴۴) سوتہہ آسٹریلیا مین دو لاکہ آدمی رہتے ہین اور اوسمین تانبے کی بڑی کانین ہین

اوسکا دارالسلطنت ایڈی لیڈ ہی۔ ویسٹ آسٹریلیا۔ اسکا دارالخلافہ چھوٹا سا شہر پرتھہ ہے +

(۳۴۵) وان دی منیز لینڈ جسکو اکثر تسمانیا کہتے ہین اوسکی آبادی ایک لاکہ آدمیونکی ہے اوسمین لکڑی بہت ہوتی ہے۔ اور گوند کے درخت بہت ہوتے ہین +

(۳۴۶) نیوزی لینڈ۔ اسمین آبادی ڈہائی لاکہ آدمیون کی ہے۔ اوسمین دولاکہ آدمی انگلستان سی نقل مکان کرکے آباد ہوئی ہین۔ سونیکی یہان افراط ہے۔ لکڑی کے گہنے گہنے جنگلونمین ہنو کے درخت کثرت سی ہوتے ہین +

(۳۴۷) دارالخلافون مین یہان سڈنی اور ملبورن بڑے شہر ہین ہرایک مین ایک ایک لاکہ کے قریب آدمی رہتے ہین۔ ہوبرٹائن اور ایڈی لیڈ چہوٹے چہوٹے شہر ہین بیس بیس ہزار آدمی اونمین رہتے ہین۔ نیوزی لینڈ کا دارالخلافہ آک لینڈ اور بہی چہوٹا ہے مگر روز بروز اوسکی ترقی ہوتی جاتی ہے

(۳۴۸) ان بستیونمین بہیڑین کثرت سی پلتے ہین۔ شاید اونکی نوبت کروڑون پر پہنچ گئی ہے

(۳۴۹) شہر جو دارالخلافہ ہین اکثر بندرگاہون پر ہین اسلئے اونمین تجارت خوب ہوتی ہے۔ جن چیزون کی نکاسی ہوتی ہے وہ سونا۔ تانبا۔ اون۔ چربی۔ کہالین۔ تیل۔ اور اون کے سوا اونمین اسباب بنا ہوا انگلستان سے اور چاو۔ قہوہ۔ شکر۔ شراب آتی ہین +

(۳۵۰) ہر بستی مین ایک گورنر جناب ملکہ معظمہ کی طرف سے مقرر ہے اور دو کونسلین اونکے ساتہہ قانون بنانے والے کچہ مشابہ پارلیمنٹ کی ہوتے ہین +

(۳۵۱) پہلے جو سخت مجرم انگلستان مین ہوتے تہے وہ جلاوطن کرکے ان بستیونمین بہیجے جاتے ہین مگر ان بستیون کے باشندون نے درخواست کرکے اونکا یہان بہیجنا موقوف کرادیا ہے۔ کچہہ ہنوز ایسے وان ڈی منیز لینڈ مین رہتے ہین +

(۳۵۲) ان بستیونمین تعلیم بڑی احتیاط سے ہوتی ہے۔ اونکی آب و ہوا اچہی ہے دولت کے خزانے زمین مین دبے ہوئے پڑے ہین۔ یہہ سب اسباب ایسی جمع ہوگئے ہین کہ کوئی حد ترقی کی اونکے واسطے چہوٹی کرہ زمین مین نہین ٹہراسکتے +

تمام شد

تنبیہ

طالب علمون کو چاہئے کہ پہلے اپنی کتاب کو اس غلط نامہ کے موافق درست کرلین۔

التماس

مجھے اس چھوٹی سی کتاب کا بڑا غلط نامہ بنانیسے بڑی شرم آتی ہے۔ اور افسوس بھی ہوتا ہے کہ تصنیف کی محنت بہت سی بے سامانی کے سبب سے اکارت جاتی ہے۔ کاپی کو مقابلہ کے وقت مین تنہا ہوتا ہون اور میرا حافظہ اور میرا بدخط مسودہ چھپنے کے وقت مین پریس سے چار سو میل کے فاصلہ پر ہوتا ہون۔ لکھنے والا چھاپنے والا پتھر بنانیوالا سب اس علم سے بے علم ہین۔ غرض ایسی حالت مین مجھے اپنی کتابون کے صحیح چھپنے کی بہت کم امید ہے ؎

غلط نامہ جغرافیہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۵	۱۸	حرکت عینی	حرکت وضعی
"	۱۹	حرکت وضعی	حرکت اینی
۱	۶	سکی	خشکی
۲	۷	برابر	برابر برابر
۲	۱۶	اٹلانک	اطلانٹک
۳	۴	تہائی	بہتا ہے
۵	۱۵	بحیرہ روم مانا	بحیرہ روم یا
۸	۱۹	لیشا	لیبیا
۱۱	۱۵	سائی بیر	سائی بیریا
۱۴	۲	بیس وار	بیس واڑہ
۱۸	۷	بیچے کے	بیچے
۲۰	۸	والٹا	ڈلٹا
۲۴	۵	گوراری	گوداوری
۲۶	۱۵	البوسے	آلبوہے
۲۹	۳	راشیور	رامیشور
۲۹	۲۱	بولونیانک	پولونیانگ
۳۰	۱	وید	ویلز
۳۰	۹	پینجور	منجور
۳۰	۹	بوکارن	پوکارن
۳۲	۱۵	پہارا بنگال	بہار و بنگال

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۸	۶	باری دوت	باری دوآب
۵۱	۱	مولاپولوس مقدس کا	پولوس مقدس کا مولد
〃	۹	لنبان	لبنان
۵۸	۱۲	سنگر	سنگر پر
۵۹	۱۵	دیکھنے ہین	دیکھنے مین
۶۲	۱۰	کم ہین	کم ہے
۶۴	۱۵	انگریز	آنکر
۶۵	〃	ہمواری	ہموار ہے
۶۶	۷	سمونڈ	سیمونڈ
〃	۱۳	سحاب	سنجاب
〃	۱۴	رہوے	آہوبھی
[illegible]	۱۷	اورس	ارٹش
[illegible]	۱	اندرماک	اڈریاٹک
۷۰	۱۸	سرئی فا	ٹری فا
〃	۲۰	لوری الم	نوزی ہیں۔ یک جزیرہ ہے
۷۲	۲۱	دورو	ڈودر
۷۳	۱۸	اورغین	اوراوغین
۷۵	۱۶	سکوبلینڈ	سکوٹلینڈ
۷۷	۱۳	کپاس	کپاس
۷۸	۱۳	مجون	معجون

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۸۳	۷	سوری سکس	سوری سسکس
۸۴	۱۴	سونے	ہونے
۸۸	۱	ہواہو	نہ ہوا ہو
۹۲	۱۶	جنگ تو	جنگ
۹۳	۴	آباے	آبادی
۹۶	۱۴	بنک ہورن	لیگ ہورن
〃	۱۳	رہتے ہین	رکھتے ہین
۱۰۶	۱۷	چاہا	چاہا
۱۰۷	۲۰	صناعی	صناعی کے
۱۱۱	۱۳	ایک حصہ تو	ایک حصہ کو
〃	۱۸	منفقہ	متنفق
۱۱۴	۶	آبنائے ہین	آبنائے
۱۲۱	۱۶	کی دار	کی پیداوار
۱۲۳	۷	اسے	لئے
۱۲۶	۲۱	چھوٹے کرہ	جنوبی نصف کرہ